سال:6، شمارہ:12
16تا31 دسمبر، 2025 (مفت)

نیو انڈیا سماچار

رام سے راشٹر

ہندوستان کی ترقی کا بگل

شری رام جنم بھومی کے شاندار، روحانی اور نئے مندر کی چوٹی پر دھرم دھوجا کی تنصیب ہندوستانیت کا علمبردار بنی، جس نے دیا پیغام - بھارت کے اتحاد، ترقی اور وراثت کا . . .

ای کاپی کے لئے کیوآر کوڈ اسکین کریں

من کی بات

اجتماعی کوششوں کو عوام تک پہنچانے کا ایک بہترین پلیٹ فارم

'من کی بات' پروگرام ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے وزیر اعظم نریندر مودی ہندوستان اور بیرون ملک رہنے والے لوگوں سے براہ راست جڑتے ہیں۔ اس پروگرام میں وہ قومی مسائل پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں، معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے والے لوگوں کی کہانیوں پر روشنی ڈالتے ہیں اور ترقی اور سماجی اقدامات میں عوام کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ 'من کی بات' ملک کے لوگوں کی حصولیابیوں اور اجتماعی کوششوں کو عوام کے سامنے لانے کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ 30 نومبر کو 'من کی بات' پروگرام کے ایڈٹ شدہ اقتباسات...

- **متاثر کن لمحات کا مشاہدہ:** 26 نومبر کو یوم دستور کے موقع پر سینٹرل ہال میں ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ وندے ماترم کے 150 سال پورے ہونے پر ملک بھر میں تقریبات شروع ہوئیں۔ ایودھیا کے رام مندر پر تاریخی مقدس دھرم دھوجا کو لہرایا گیا۔ کروکشیتر کے جیوتیسر میں پنچ جنیہ میموریل کا افتتاح ہوا۔ نومبر کا مہینہ آستھا، ثقافت، آئین اور قومی فخر کا منفرد سنگم بن گیا۔

- **ہندوستان کی نئی سوچ:** حیدرآباد میں دنیا کی سب سے بڑی لیپ انجن ایم آر او فیشلیٹی کے افتتاح کے ساتھ، ہندوستان نے ہوائی جہاز کی دیکھ بھال، مرمت اور اوور ہال کے شعبے میں ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ آئی این ایس 'ماہے' کو ہندوستانی بحریہ میں شامل کیا گیا۔ یہ ہندوستان کی نئی سوچ، اختراع اور نوجوانوں کی طاقت کی عکاسی کرتا ہے۔

- **تاریخی ریکارڈ:** ملک نے زراعت میں ایک اہم سنگ میل حاصل کیا۔ ہندوستان نے 357 ملین ٹن اناج کی پیداوار کے ساتھ ایک تاریخی ریکارڈ قائم کیا۔ 10 سال پہلے کے مقابلے ہندوستان کی اناج کی پیداوار میں 100 ملین ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔

- **یقین کی کامیابی:** چندریان 2 کی ناکامی نے سائنسدانوں کو روکا نہیں۔ اسی دن انہوں نے چندریان 3 کی کامیابی کی کہانی لکھنا شروع کردی۔ یہی وجہ ہے کہ جب چندریان 3 کامیابی سے اترا تو یہ صرف ایک مشن کی کامیابی نہیں تھی۔ وہ تو ناکامی سے نکل کر پیدا ہوئے یقین کی کامیابی تھی۔

- **نئے ریکارڈ:** آج ہندوستان شہد کی پیداوار میں نئے ریکارڈ قائم کر رہا ہے۔ گیارہ سال قبل ملک میں شہد کی پیداوار 76,000 میٹرک ٹن تھی۔ یہ اب بڑھ کر 1.5 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ ہو گئی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں شہد کی برآمدات میں بھی تین گنا اضافہ ہوا ہے۔

- **نوانگر کے جام صاحب:** گجرات کے نوانگر کے جام صاحب کے مجسمے کی نقاب کشائی جنوبی اسرائیل کے موشاو نیواتیم میں کی گئی۔ یہ ایک بہت ہی خاص اعزاز تھا۔ پچھلے سال مجھے پولینڈ کے شہر وارسا میں جام صاحب کی یادگار پر خراج عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی تھی۔

- **قدرتی کاشتکاری:** تعلیم یافتہ پیشہ ور نوجوان اب قدرتی کاشتکاری کو اپنا رہے ہیں۔ قدرتی کاشتکاری ہندوستان کی قدیم روایات کا ایک حصہ رہی ہے اور یہ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم دھرتی ماں کے تحفظ کے لیے اسے فروغ دیتے رہیں۔

- **کاشی-تمل سنگمم:** کاشی-تمل سنگمم ان تمام لوگوں کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم بن گیا ہے جنہیں تمل زبان سے دلچسپی ہے۔ کاشی کے لوگ ہمیشہ کاشی-تمل سنگمم کا حصہ بننے پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ اس بار، کاشی-تمل سنگمم 4.0 کا تھیم- لرن تمل- تمل کرکلم ہے۔

- **خود انحصاری:** جب ہندوستان کا سیکورٹی نظام مضبوط ہوتا ہے تو ہر ہندوستانی فخر محسوس کرتا ہے۔ یہ ہم سب کے لیے فخر کی بات ہے کہ ہماری بحریہ تیزی سے خود انحصاری کی طرف بڑھ رہی ہے۔

- **ووکل فار لوکل:** مجھے خوشی ہے کہ ملک بھر کے لاکھوں لوگوں نے 'ووکل فار لوکل' کے جذبے کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیا ہے۔ میں ہمیشہ آپ سب سے گزارش کرتا ہوں کہ 'ووکل فار لوکل' کے منتر کو آگے بڑھائیں۔

'من کی بات' مکمل سننے کے لئے
کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

نیو انڈیا
سماچار

سال:6، شمارہ:12، 16تا31 دسمبر، 2025

مدیر اعلیٰ
دھیریندر اوجھا
پرنسپل ڈائرکٹر جنرل،
پریس انفارمیشن بیورو، نئی دہلی

چیف صلاح کار ایڈیٹر
سنتوش کمار

سینئر معاون صلاح کار ایڈیٹر
پون کمار

معاون صلاح کار ایڈیٹر
اکھلیش کمار
چندن کمار چودھری

لینگویج ایڈیٹرس
سمت کمار (انگریزی)
رجنیش مشرا (انگریزی)
ندیم احمد (اردو)

سینئر ڈیزائنر
پھول چند تیواری

ڈیزائنر
ابھے گپتا
ستیم سنگھ

13 زبانوں میں دستیاب
نیو انڈیا سماچار کو پڑھنے کے لئے کلک کریں:
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

نیو انڈیا سماچار کے قدیم شمارے پڑھنے کے لئے کلک کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/archive.aspx

'نیو انڈیا سماچار' کے بارے میں مسلسل اپڈیٹ کے لئے فالو کریں: @NISPIBIndia

اندرونی صفحات پر...

کور اسٹوری
ثقافتی نشاۃ ثانیہ

دھرم دھوجا روہن کے ساتھ ایودھیا میں شری رام مندر کی تعمیر مکمل
صدیوں کی آستھا کا خواب شرمندۂ تعبیر

سال 2025، جس کا آغاز روحانی اجتماع مہا کمبھ سے ہوا، جس نے تمام ریکارڈ قائم کئے۔ ثقافتی فخر سے بھرپور اس سال کا اختتام ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر تعمیر کی تکمیل کی علامت بنے دھرم دھوجا روہن کے ایسے مقدس کام سے ہوا جس کا انتظار صدیوں سے تھا۔ گزشتہ 11 سال میں ثقافتی ورثے کا احیاء ہمہ گیر ترقی کا ذریعہ بنا ہے اور 140 کروڑ شہری بنے ہیں اس کے گواہ... | 10-33

یوم آئین
ہندوستانی آئین: ملک کے حال اور مستقبل کا رہنما

26 نومبر کو یوم آئین کے موقع پر سمودھان سدن کے سنٹرل ہال میں یوم آئین کی تقریبات کا کیا گیا اہتمام۔ | 7-9

مساوات، تعاون اور حل کا سربراہی اجلاس

وزیر اعظم مودی نے جی 20 سربراہی اجلاس کے کئی اجلاسوں سے خطاب کیا۔ | 52-55

خبروں کا خلاصہ | 4-5

شخصیت: رامانند ساگر
گھر گھر تک سیریل کے ذریعہ پہنچائی رامائن کی کہانی | 6

گروؤں کی روایت، قوم کے کردار، ثقافت اور روح کی بنیاد
سکھوں کے نویں گرو شری گرو تیغ بہادر جی کو ان کے 350ویں یوم شہادت پر خراج عقیدت | 34-35

ہندوستان کا ابھرتا ہوا ترقیاتی ماڈل دنیا کے لیے ایک نئی تحریک
6ویں رام ناتھ گوئنکا لیکچر میں وزیر اعظم مودی کا خطاب | 36-37

محنت کی چار گنا طاقت... سب کا احترام، سب کا تحفظ
وزیر اعظم مودی کے 'شرمیو جیتے' کے منتر سے چار لیبر کوڈ نافذ | 38-41

ہندوستان میں اب قائم ہوگی آر ای پی ایم کی مربوط سودیشی فیکٹری
مرکزی کابینہ نے ریلوے کے دو ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں کو بھی دی منظوری | 42-43

جدید سیکورٹی نظام کی طرف بڑھتا ملک
ڈی جی پی کانفرنس بدلتے دور میں ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ رہنے کا بنا پلیٹ فارم | 44-45

ہوابازی اور جہاز رانی کے شعبے کو ملے گی نئی رفتار
وزیر اعظم مودی نے سفران ایئرکرافٹ انجن سروسیز سینٹر کا کیا افتتاح | 46

قدرتی کاشتکاری... گلوبل ہب بننے کے راستے پر بھارت
وزیر اعظم مودی نے دیا ون ایکژ،ون سیزن کا منتر | 47-49

وکست بھارت کی نئی طاقت 'جوہری توانائی'
ہندوستان عالمی جوہری طاقت والے ممالک کی صف میں بڑھ رہا ہے آگے | 50-51

کئی عہد تک جگمگاتی رہے گی سنیما کی روشنی
56واں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا اختتام پذیر | 56-57

ہندوستان کا جین زی ہر شعبے میں فراہم کر رہا نیا حل
وزیر اعظم نریندر مودی نے اسکائی روٹ انفینٹی کیمپس کا کیا افتتاح | 58

کھیل کے میدان میں ہندوستان کا پرچم، بڑھایا ملک کا وقار
وزیر اعظم مودی نے ہندوستانی خواتین کرکٹ کی فاتح ٹیم کے ساتھ کی بات چیت | 59

خراج عقیدت: ہندوستانی سنیما کے ایک دور کا خاتمہ
اداکار دھرمیندر کے انتقال پر قوم کا خراج عقیدت | 60

ناشر و طابع: کنچن پرساد، ڈی جی، سینٹرل بیورو آف کمیونکیشن، **طباعت:** کاویری پرنٹ پروسیس پرائیویٹ لمیٹڈ، اے۔104، سیکٹر۔65، نوئیڈا، یوپی۔201301۔ **مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ:** کمرہ نمبر۔1077، سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی۔110003
ای میل–response-nis@pib.gov.in آر۔این۔آئی۔نمبر DELURD/2020/78832

مدیر کے قلم سے...

ثقافتی وراثت پر فخر کا انمٹ باب بنا سال 2025

تسلیمات !

سال نو کا آغاز جہاں نیا عہد کرنے کا موقع ہوتا ہے، وہیں اس کا آخری مہینہ، یعنی دسمبر، اس کے جائزے کے لئے اہم ہوتا ہے۔سنکلپ اگر سدھی میں بدلتا ہے تو ذہن کو نئی توانائی ملتی ہے جس سے آئندہ برس کی طرف زیادہ جوش وخروش کے ساتھ آگے بڑھنے کا حوصلہ ملتا ہے۔سال 2025 کا آغاز دنیا کے سب سے بڑے روحانی اجتماع مہاکمبھ کے ساتھ ہوا تھا تو اختتام کی طرف گامزن یہ سال ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر کی تعمیر کی تکمیل کے شنکھ ناد کا گواہ بنا ہے۔ یہ سال ہندوستان کے شاندار ثقافتی ورثے کے لیے صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ 25 نومبر کو ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر کے شِکھر پر دھرم دھوجا کے آروہن نے ہندوستان کے اتحاد، ترقی اور وراثت کا پیغام دیا۔ یہ دھوج ہندوستانی تہذیب کی نشاۃ ثانیہ کی علامت بنا ہے اور 140 کروڑ شہری بھی رام راجیہ کی پالیسی اور اصولوں کے مطابق ایک نئے ہندوستان کی تعمیر کے لیے تیار ہیں۔

آزادی کے اس امرت کال میں بھگوان شری رام جیسے عزم کی طاقت ہی ملک کو نئی بلندیوں پر لے جائے گی۔بھگوان رام نے اپنے الفاظ اور خیالات میں جن اقدار کی تشکیل کی، وہی سب کا ساتھ -سب کا وکاس کی ترغیب ہے اور سب کا وشواس-سب کا پریاس کی بنیاد ہے۔صحیح معنوں میں یہی عزم گزشتہ چند برسوں میں وکست بھارت کی بنیاد بنا ہے۔

بلاشبہ، قومی اتحاد ہو یا شہریوں کے فرض کا احساس، ثقافتی ورثہ ایک ایسی کڑی کا کام کرتا ہے جو نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا کو بھی ہندوستان سے جوڑتا ہے۔ اسی سوچ سے ثقافتی ورثے پر فخر کرتا ہندوستان اپنی شاندار تاریخ کے ساتھ حال میں نئی جہتیں شامل کر رہا ہے۔ نیز، ترقی اور ورثے کو اپناتے ہوئے روشن مستقبل کی اسکرپٹ لکھ رہا ہے۔ثقافتی وراثت پر فخر کا انمٹ باب بنا سال 2025 کا ہمارا آخری شمارہ اسی ثقافتی نشاۃ ثانیہ کی کوششوں کو ہی وقف ہے۔

اس کے علاوہ شخصیت کی سیریز میں سیریل کے ذریعے رامائن کی کہانی کو گھر گھر تک پہنچانے والے رامانند ساگر، یوم آئین، چار لیبر کوڈ کے نفاذ، جی 20، افی، جوہری توانائی پر خصوصی مواد، مرکزی کابینہ کے فیصلے اور وزیر اعظم نریندر مودی کے پندرہ روزہ پروگراموں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔

نیز، جریدے کے انسائڈ صفحے پر من کی بات اور بیک کور پر گڈ گورننس ڈے پر خصوصی مواد کو شامل کیا گیا ہے۔

آپ اپنی تجاویز ہمیں ارسال کرتے رہیں۔

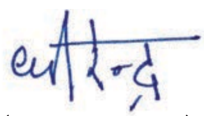

(دھیریندر اوجھا)

ہندی، انگریزی، اردو و دیگر 10 زبانوں میں دستیاب جریدہ پڑھیں/ڈاؤن لوڈ کریں۔
https://newindiasamachar.pib.gov.in/news.aspx

آپ کی بات...

ملک کی ترقی اور حالات حاضرہ کی حاصل ہوتی ہیں معلومات

میرا نام شکتی داسن ایم ہے اور میں تمل ناڈو کے نڈامنگلم شہر کا رہنے والا ہوں۔ میں اس جریدے سے بہت متاثر ہوا ہوں جو ملک کی ترقی اور حالات حاضرہ پر معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ جریدہ مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلباء اور ملازمت کے متلاشیوں کے لیے ایک مشعل راہ ہے۔

sakthidasan87@gmail.com

ملک بھر کی معلومات کے مجموعے سے ہمارے علم میں اضافہ

نیو انڈیا سماچار جریدہ پورے ملک کی معلومات کے مجموعے کے ساتھ ہمارے علم میں اضافہ کرتا ہے۔ تیلگو زبان میں جریدہ کافی اچھا ہے۔ مرکزی حکومت قبائلی ترقی کے لیے سماجی تحفظ اور سماجی انصاف کو نافذ کر کے اچھا کام کر رہی ہے۔ جریدے میں شائع ہونے والی اسکیمیں اور پالیسیاں جامع ہوتی ہیں اور ملک کی ترقی کا ایک اچھا جائزہ پیش کرتی ہیں۔

eswarao.rayavarapu@gmail.com

نئی اسکیموں سے ہو رہے متعارف

میں تقریباً ایک سال سے نیو انڈیا سماچار پڑھ رہا ہوں۔ اتفاق سے مجھے یہ جریدہ کالج میں ملا۔ تب سے میں اسے باقاعدگی سے پڑھ رہا ہوں۔ اس جریدے کے بارے میں، میں یہ کہنا چاہوں گا کہ اس نے مجھے نئی اسکیموں اور متعلقہ معلومات سے متعارف کرایا ہے۔ اس کی زبان بہت آسان ہے اور معلومات اور اعداد و شمار درست ہیں۔ میں معلوماتی مضامین شائع کرنے کے لیے حکومت سے منظور شدہ اس جریدے کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

@bidyanand1101
gmail.com

بہترین پیشکش...

مجھے نیو انڈیا سماچار جریدہ باقاعدگی سے موصول ہو رہا ہے۔ یہ جریدہ معلوماتی ہے اور اس کی پیشکش شاندار ہے۔ میں آپ سے درخواست کرنا چاہوں گا کہ براہ کرم کمیونٹی ریڈیو پر ایک فیچر شامل کرنے پر غور کریں، کیونکہ یہ ایک ابھرتا ہوا اور بااثر شعبہ ہے۔ یہ ملک بھر میں مقامی مواصلات کو مضبوط بنا رہا ہے۔ اس طرح کی کہانی زمینی میڈیا کے کردار اور سماجی ترقی میں اس کے تعاون کو اجاگر کرنے میں بہت مدد کرے گی۔

این اے شاہ انصاری

ansari.youngindia@
gmail.com

مراسلت اور ای میل کے لئے پتہ: کمرہ نمبر -1077، **سوچنا بھون، سی جی او کمپلیکس، نئی دہلی** -110003
ای میل - response-nis@pib.gov.in

نیو انڈیا سماچار کو آکاش وانی کے ایف ایم گولڈ پر ہر سنیچر - اتوار کو دوپہر 3:10 سے 3:25 بجے تک سننے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

خبروں کا خلاصہ

حکومت ہند نے 'یوواے آئی فار آل' کا کیا آغاز

ہر شہری تک اے آئی پہنچانے کی سمت بڑی تبدیلی کی شروعات

الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کی وزارت نے تمام ہندوستانیوں، خاص طور پر نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی دنیا سے متعارف کرانے کے لیے 'یوواے آئی فار آل' کا آغاز کیا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا مفت کورس ہے جسے بھارت اے آئی مشن کے تحت شروع کیا گیا ہے۔ اس پلیٹ فارم پر 4.5 گھنٹے میں کہیں بھی، کبھی بھی سیکھنے کی سہولت دستیاب ہے۔ سیکھنے کے بعد حکومت کی طرف سے سرٹیفکیٹ بھی دیا جاتا ہے۔ اس اقدام کا مقصد 1 کروڑ شہریوں کو بنیادی اے آئی مہارت سے بااختیار بنانا ہے۔ یہ کورس عالمی علم کو ہندوستانی سیاق و سباق کے ساتھ مربوط کرتا ہے اور اخلاقی، ذمہ دار اور شمولیتی اے آئی کے استعمال پر مرکوز ہے۔

اناج کی پیداوار میں ٹوٹ گئے تمام ریکارڈ

زرعی شعبے میں کامیابی کے نئے باب کا اضافہ

کامیابی کے نئے باب کا اضافہ کرتے ہوئے ملک میں غذائی اجناس کی پیداوار فصل سال 25-2024 میں 8 فیصد بڑھ کر ریکارڈ 35.77 کروڑ ٹن ہو گئی جو فصل سال 24-2023 (جولائی-جون) میں 33.23 کروڑ ٹن تھی۔ مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان کا ماننا ہے کہ اناج کی ریکارڈ پیداوار کسانوں کی کوششوں، کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) میں اضافہ اور حکومتی پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ گزشتہ 10 سال میں غذائی اجناس کی پیداوار 106 ملین ٹن سے بڑھ کر مالی سال 25-2024 میں 357.73 ملین ٹن ہو گئی ہے۔ یہ مالی سال 16-2015 میں 251.54 ملین ٹن تھی۔ حکومت کے تلہن مشن میں بھی امید افزا نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ سال 24-2023 میں 39.67 ملین ٹن کے مقابلے میں 8 فیصد سے بھی زیادہ کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔

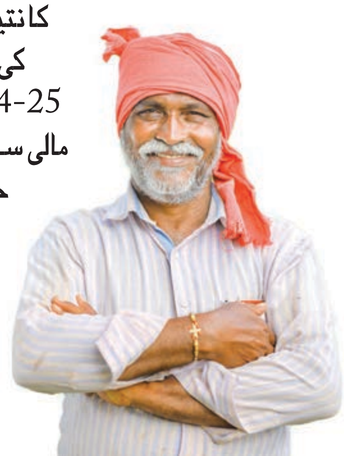

ای جاگرتی سے صارفین کی بااختیاری:

1.27 لاکھ معاملات کا تصفیہ

ای جاگرتی پلیٹ فارم تیزی سے صارفین کے حقوق کے تحفظ کو مضبوط کرنے کے لیے ایک موثر ڈیجیٹل شکایات کے ازالے کے نظام کے طور پر ابھرا ہے۔ صارفین کے امور کی وزارت کے مطابق، یکم جنوری 2025 کو اس کے آغاز کے بعد سے اس پلیٹ فارم پر 2.75 لاکھ سے زیادہ صارفین، بشمول 1,388 غیر مقیم ہندوستانی رجسٹر ہو چکے ہیں۔ 13 نومبر تک پلیٹ فارم پر 1.30 لاکھ سے زیادہ شکایات درج کی گئی ہیں، جن میں سے 1.27 لاکھ سے زیادہ معاملات کا تصفیہ کیا جا چکا ہے۔ یہ پلیٹ فارم بیرون ملک سے شکایات درج کرنے، ورچوئل سماعتوں اور ریئل ٹائم ٹریکنگ کی سہولت فراہم کرتا ہے، جو سب کے لیے قابل رسائی انصاف کو یقینی بناتا ہے۔ اے آئی سے چلنے والے کثیر لسانی قابل رسائی انٹرفیس سے صارفین کو ریئل ٹائم ٹریکنگ میں بھی آسانی ہوئی ہے۔

ہندوستانی بحریہ کا جنگی جہاز ماہے پانی میں اتارا گیا، لوگو کی نقاب کشائی

سودیشی جہاز سازی کے سفر میں ایک اور سنگ میل قائم کرتے ہوئے ہندوستانی بحریہ نے ممبئی کے نیول ڈاک یارڈ میں ماہے زمرے کے پہلے اینٹی سب میرین وارفیئر (اے ایس ڈبلیو—ایس ڈبلیو سی) ماہے کو پانی میں اتارا۔ قبل ازیں اس کے لوگو کی نقاب کشائی کی گئی۔ جہاز کے شِکھر پر 'اورومی' کندہ ہے، جو کلاری پیٹو کی لچکدار تلوار ہے۔ یہ چستی، درستگی اور مہلک ہونے کی علامت ہے۔ ماہے کوچی میں کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ (سی ایس ایل) میں تیار کیا گیا ہے۔ یہ آتم نر بھر بھارت پہل کی ایک جدید مثال ہے۔ جہاز کا نصب العین ''سائلنٹ ہنٹرس'' ہے جو اس کی چوکسی اور غیر متزلزل عزم کی علامت ہے۔ یہ جہاز چھوٹا ہوتے ہوئے بھی طاقتور ہے۔ اسے آبدوزوں کا پتہ لگانے، ساحلی گشت کرنے اور ملک کے اہم سمندری راستوں کو محفوظ بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اسے 80 فیصد سے زیادہ سودیشی مواد سے تیار کیا گیا ہے۔

''نئی چیتنا—پہل بدلاؤ کی'' مہم کے چوتھے ایڈیشن کا آغاز

صنفی مساوات اور خواتین کو بااختیار بنانے کے مقصد سے مرکزی حکومت نے ''نئی چیتنا - پہل بدلاؤ کی'' مہم کے چوتھے ایڈیشن کا آغاز کیا ہے۔ یہ قومی مہم دیہی ہندوستان میں خواتین کی حفاظت، وقار اور معاشی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے ایک عوامی تحریک بن گئی ہے۔ نیز، نئی چیتنا مہم خواتین کے وقار، تحفظ اور خود انحصاری کو فروغ دیتی ہے۔ اس میں اثاثوں، قرض، مہارت اور بازار تک خواتین کی رسائی بڑھانے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ ان کے لیے کاروبار اور معاش کے مواقع کی توسیع ہو۔ یہ ملک گیر مہم، دیہی ترقی کی وزارت کے تحت دین دیال انتودے یوجنا - قومی دیہی ذریعہ معاش مشن کے ذریعہ منعقد کی جارہی ہے۔ یہ مہم تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 23 دسمبر 2025 تک جاری رہے گی۔

قومی شناخت ڈیٹا بیس کی سب سے بڑی صفائی...

فوت شدہ افراد کے 2 کروڑ آدھار آئی ڈی بند

درست اور قابل اعتماد ڈیٹا بہتر فیصلے کرنے، کارکردگی بڑھانے اور مسائل کو حل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یونیک آئیڈنٹی فکیشن اتھارٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی) نے قومی ڈیٹا بیس کی اب

تک کی سب سے بڑی صفائی کے عمل کے تحت 2 کروڑ سے زیادہ متوفی افراد کے آدھار نمبر بند کر دئیے ہیں۔ اس کا مقصد شناخت کی حفاظت کو بڑھانا، دھوکہ دہی کو روکنا اور سبسڈی کے غلط استعمال کو ختم کرنا ہے۔ یو آئی ڈی اے آئی نے یہ فیصلہ رجسٹرار جنرل آف انڈیا، ریاستی اور مرکزی حکومت کے مختلف محکموں سے موصول ڈیٹا کی بنیاد پر کیا ہے۔ یو آئی ڈی اے آئی نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ کسی بھی شخص کو آدھار نمبر کبھی بھی دوبارہ تفویض نہیں کیا جاتا ہے۔ یو آئی ڈی اے آئی نے MyAadhaar پورٹل پر مردہ شخص کی اطلاع دینے کی پہل بھی شروع کی ہے۔ خاندان کا کوئی رکن مطلوبہ ثبوت فراہم کرکے، اپنے اور مرنے والے شخص کے آدھار نمبر کی تصدیق کرکے اور متوفی شخص کا رجسٹریشن نمبر فراہم کرکے آدھار نمبر بند ہونے کی اطلاع دے سکتا ہے۔

myAadhar پورٹل پر جانے کے لئے اسکین کریں۔

گھر گھر تک پہنچائی رامائن کی کہانی

ہندوستان اور ہندو مذہب - ثقافت کے نقطہ نظر سے رامائن ایک بہت اہم مہاکاوی اور مقدس متن ہے۔ ہندوستان میں جب جب رامائن کا تذکرہ ہوتا ہے تو رامانند ساگر کی تصویر ذہن میں ابھرتی ہے جنھوں نے اس کی کہانی کو گھر گھر تک پہنچایا۔ انھیں اپنے سیریل رامائن کے لیے پذیرائی ملی جسے 1980 کی دھائی میں دور درشن پر پہلی بار نشر کیا گیا تھا۔ اس سیریل کے ہر اداکار اپنے کردار کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے امر ہو گئے۔

ولادت: 29 دسمبر 1917، وفات: 12 دسمبر 2005

جب رامائن سیریل پہلی بار 1987 میں دوردرشن پر نشر ہوا تو یہ ملک کی دھڑکن بن گیا۔ لوگوں کو بے صبری سے اس کا انتظار رہتا تھا۔ اس سیریل کے دوران لوگ اتنے پرجوش رہتے تھے کہ اتوار کی صبح ملک کی سڑکیں سنسان ہو جاتی تھیں۔ رام - سیتا کے کردار پردے پر آتے ہی لوگ عقیدت سے ہاتھ جوڑ لیتے تھے۔ اس سیریل کو بنانے والے کوئی اور نہیں بلکہ رامانند ساگر تھے۔ انہوں نے نہ صرف اس کی ہدایت کاری کی بلکہ انہی کی پروڈکشن کمپنی ساگر آرٹ نے اسے پروڈیوس بھی کیا تھا۔ رامائن کی مقبولیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس کی 78 اقساط مکمل ہونے کے بعد ناظرین نے لو اور کش کی کہانی بنانے کا مطالبہ کیا۔

29 دسمبر 1917 کو لاہور میں پیدا ہونے والے بچے کا نام ماں نے چندرمولی رکھا۔ بچے نے اپنی ماں کو بچپن میں ہی کھو دیا۔ ماں کی وفات کے بعد جب نانی نے گود لیا تو اس بچے کا نام بدل کر رامانند رکھ دیا۔ اس طرح چندرمولی چوپڑا دنیا میں رامانند ساگر کے نام سے مشہور ہوئے۔ انہوں نے اپنے بچپن میں کئی مشکلات کا سامنا کیا۔ انہیں پڑھنے کا بہت شوق تھا جس میں بہت سی رکاوٹیں درپیش ہوتی رہیں۔ بعد ازاں انہوں نے فلم انڈسٹری میں قدم رکھا اور کامیابی کی نئی بلندیاں حاصل کیں۔ رامائن کو ٹی وی سیریل کی شکل دے کر الیکٹرانک ذریعے سے ایک ایک فرد تک بھگوان شری رام کا وقار، آدرش اور تعلیمات کو پہنچانے والے رامانند ساگر نے سیریل کے میدان میں قدم رکھنے سے پہلے چرس، جلتے بدن اور رومانس جیسی کئی بہترین فلمیں بھی بنائیں۔ ان کے ذریعہ بنائے گئے مشہور ٹی وی سیریلز میں وکرم اور بیتال، دادا-دادی کی کہانیاں، رامائن، کرشنا، الف لیلیٰ اور جئے گنگا میا جیسے بیحد مقبول سیریل شامل ہیں۔

سال 2020 میں ملک میں کورونا وائرس کی صورتحال اور 21 دن کے لاک ڈاؤن کے دوران گھروں میں رہنے والے لوگوں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے وزارت اطلاعات و نشریات اور پرسار بھارتی نے 28 مارچ 2020 سے دوردرشن پر رامانند ساگر کے رامائن سیریل کو دوبارہ نشر کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایسا اس سیریل میں لوگوں کی بہت زیادہ دلچسپی اور اس کی دوبارہ نشریات کی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا تھا۔ رامائن کے آتے ہی اس شو نے ایک بار پھر اپنی مقبولیت کو ثابت کر دکھایا۔ شو شروع ہوتے ہی اس کی ٹی آر پی نے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے۔

فن کے شعبے میں شراکت کے لئے رامانند ساگر کو حکومت ہند نے 2000 میں پدم شری اعزاز سے نوازا تھا۔ ہندوستانی ثقافت اور مذہبی اقدار کے تحفظ اور فروغ کی علامت رہے رامانند ساگر کا 12 دسمبر 2005 کو انتقال ہو گیا۔ ■

ہندوستانی آئین: ملک کے حال اور مستقبل کا رہنما

ہندوستان کا آئین، ملک کے حال اور مستقبل کا رہنما ہے۔ گزشتہ 76 برسوں میں ہمارے آئین نے ملک کو درپیش ہر چیلنج سے نمٹنے کے لیے مناسب رہنمائی کی ہے۔ آج ہندوستان تبدیلی کے ایک اہم دور سے گزر رہا ہے۔ یہ آتم نربھر اور وکست بھارت بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ ایسے وقت میں ہندوستان کا آئین ہی ہماری رہنمائی کر رہا ہے۔ 26 نومبر کو یوم آئین کے موقع پر سمودھان سدن کے سینٹرل ہال میں شاندار قومی تقریب کے ساتھ ملک بھر میں یوم آئین کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔

آزادی کے لیے جینے اور مرنے والے لوگوں نے کئی خواب دیکھے تھے۔ ان خوابوں اور ہندوستان کی ہزاروں سال کی عظیم روایت کو محفوظ کرتے ہوئے ہمارے آئین سازوں نے ہمیں آئین دیا۔ ہندوستان کو 'جمہوریت کی ماں' کہا جاتا ہے۔ ہمارے آئین نے ہندوستان کو 'جمہوریت کی ماں' کے طور پر مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آج ہم جس آئین پر فخر کرتے ہیں، اسے بنانے میں باباصاحب امبیڈکر کی موثر قیادت کی انمٹ نقوش ثبت ہیں۔ انہوں نے معاشرے کے ہر طبقے کی فلاح و بہبود کو یقینی بنایا۔ سب کے لیے برابری اور سبھی کے تئیں حساسیت ہمارے آئین کی پہچان ہیں۔ یہ ہر شہری، غریب، دلت، پسماندہ طبقات، محروم، قبائلی اور خواتین سبھی کے بنیادی حقوق کی حفاظت کرتا ہے اور ان کے مفادات کا تحفظ کرتا ہے۔ آئین کی اسی اہمیت کے مدنظر گجرات کے وزیراعلیٰ کی حیثیت سے نریندر مودی نے 2010 میں 'سمودھان گورو یاترا' کا اہتمام کیا تھا۔ اس کے بعد وزیراعظم بننے پر 2015 میں 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔ انہوں نے 'یوم آئین' کا آغاز کر کے ہم وطنوں کو جمہوری اقدار کے تئیں زیادہ باخبر بنانے کا کام کیا۔

یوم آئین کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے شہریوں کو ایک خط لکھا۔ پیش ہے ان کا خط...

میرے پیارے ہم وطنو،
نمسکار !

26 نومبر ہر ہندوستانی کے لیے بڑے فخر کا دن ہے۔ اسی دن 1949 میں دستور ساز اسمبلی نے ہندوستان کے آئین کو اپنایا تھا۔ لہذا، ایک دھائی قبل، 2015 میں، این ڈی اے حکومت نے 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا تھا۔

ہمارا آئین ایک ایسا مقدس دستاویز ہے جو ملک کی ترقی کا حقیقی رہنما ہے۔ یہ ہندوستان کے آئین کی ہی طاقت ہے جس نے مجھ جیسے غریب خاندان سے تعلق رکھنے والے ایک عام آدمی کو وزیر اعظم کے عہدے پر فائز کیا ہے۔ آئین کی وجہ سے مجھے 24 برسوں سے حکومت کے سربراہ کے طور پر کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ 2014 میں جب میں پہلی بار پارلیمنٹ کی عمارت میں داخل ہو رہا تھا تو میں نے سیڑھیوں پر سر جھکا کر جمہوریت کے سب سے بڑے مندر کو سلام کیا۔ 2019 میں جب میں انتخابی نتائج کے بعد پارلیمنٹ کے سینٹرل ہال میں داخل ہوا تو میں نے فطری طور پر آئین کو اپنے ماتھے پر لگا لیا تھا۔

یوم آئین پر ہم ڈاکٹر راجندر پرساد سمیت ان تمام عظیم شخصیات کو یاد کرتے ہیں، جنھوں نے ہندوستان کی آئین سازی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کے رول کو بھی ہم سبھی یاد کرتے ہیں، جنھوں نے غیر معمولی دور اندیشی کے ساتھ اس عمل کی مسلسل رہنمائی کی۔ دستور ساز اسمبلی میں بہت سی معزز خواتین ارکان بھی تھیں، جنھوں نے اپنے خیالات اور نقطہ نظر سے ہمارے آئین کو تقویت بخشی۔

2010 میں جب آئین کے 60 سال مکمل ہوئے تھے، تب میں گجرات کا وزیر اعلیٰ تھا۔ ہم نے آئین کے تئیں اپنی ممنونیت اور عقیدت کا اظہار کرنے کی کوشش کی۔ 2010 کے اس سال میں گجرات میں 'سمودھان گورو یاترا' کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس مقدس متن کی کاپی میں نے ایک ہاتھی کے اوپر رکھ کر اس شاندار یاترا کی قیادت کی تھی۔

جب آئین کے 75 سال پورے ہوئے تو یہ ہماری حکومت کے لیے ایک تاریخی موقع تھا۔ ہمیں ملک بھر میں خصوصی مہم چلانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آئین کے 75 سال ہونے پر ہماری حکومت نے پارلیمنٹ کا ایک خصوصی اجلاس منعقد کیا اور ملک گیر بیداری مہم بھی چلائی۔ یہ مہم عوام کی شرکت کا ایک بڑا جشن بن گئی۔

رواں سال کا یوم آئین کئی وجوہات سے خاص ہے:

یہ سال سردار پٹیل اور بھگوان برسا منڈا جی کی 150 ویں جینتی کا ہے۔ سردار پٹیل کی قیادت اور دانشمندی نے ملک کے سیاسی اتحاد کو یقینی بنایا۔ یہ سردار پٹیل جی کی ہی تحریک ہے جس نے ہماری حکومت کو جموں و کشمیر میں آرٹیکل 370 کو ختم کرنے کی ترغیب دی۔ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد ہندوستانی آئین وہاں مکمل طور پر نافذ ہو چکا ہے اور لوگوں کو وہ تمام حقوق ملے ہیں جن کی آئین نے ضمانت دی ہے۔

بھگوان برسا منڈا جی کی زندگی آج بھی ہمیں قبائلی برادری کے لیے انصاف، وقار اور بااختیار بنانے کی ترغیب دیتی ہے۔

رواں سال ہم وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے کا جشن بھی منا رہے ہیں۔ وندے ماترم ہر دور میں موزوں رہا ہے۔ اس کے الفاظ میں ہم ہندوستانیوں کے اجتماعی عزم کی مسلسل بازگشت سنائی دیتی رہی ہے۔ اس سال، ہم شری گرو تیغ بہادر جی کی شہادت کے 350 ویں سال کو بھی منا رہے ہیں۔ ان کی زندگی اور ان کی شہادت کی داستان آج بھی ہمیں تحریک دیتی ہے۔

ان تمام لوگوں کی زندگیاں ہمیں فرض کو مقدم رکھنے کی ترغیب دیتی ہیں، جسے ہمارے آئین نے بھی اہم ترین بتایا ہے۔ ہمارے آئین کا آرٹیکل 51 اے بنیادی فرائض کو وقف ہے۔ یہ فرائض ہمیں سماجی اور اقتصادی ترقی کے حصول کا راستہ دکھاتے ہیں۔ مہاتما گاندھی نے ہمیشہ شہریوں کے فرائض پر زور دیا تھا۔ ان کا ماننا تھا کہ جب ہم اپنے فرائض ایمانداری سے ادا کرتے ہیں تو ہمارے حقوق بھی خود بخود مل جاتے ہیں۔

دیکھتے ہی دیکھتے اس صدی کے 25 سال مکمل ہو چکے ہیں۔ اب آنے

11 ویں یوم آئین کے موقع پر پورے ملک نے اس موقع کو بڑے ہی جوش و خروش کے ساتھ جشن کے طور پر منایا۔ ہندوستان کی صدر جمہوریہ نے 'سمودھان دیوس' کے موقع پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے اراکین سے خطاب کیا۔ اس موقع پر ہندوستان کے نائب صدر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین، وزیر اعظم، لوک سبھا کے اسپیکر، دونوں ایوانوں میں حزب اختلاف کے قائدین اور دیگر معززین موجود تھے۔ یوم آئین کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی

والا وقت ہمارے لیے اور بھی اہم ہے۔ سال 2047 تک ہم آزادی کے 100 سال مکمل کر لیں گے۔ 2049 میں آئین سازی کے 100 سال پورے ہو جائیں گے۔ ہم آج جو پالیسیاں بنائیں گے، جو فیصلے کریں گے، ان کا اثر آئندہ برسوں پر... آنے والی نسلوں پر پڑے گا۔ ہمارے سامنے وکست بھارت کا ہدف ہے، اس لیے ہمیں ملک کے تئیں اپنے فرائض کو مقدم رکھتے ہوئے آگے بڑھنا ہے۔

ہمیں ملک اور معاشرے کے تئیں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی ہوں گی۔ ملک نے ہمیں بہت کچھ دیا ہے۔ اس کے لیے ہم سب کو شکر گزاری کا احساس ہونا چاہیے۔ جب ہم اس جذبے کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرتے ہیں تو فرض خود بخود ہماری فطرت بن جاتا ہے۔ اپنا فرض ادا کرنے کے لیے ہمیں ہر کام کو پوری صلاحیت اور پوری لگن کے ساتھ انجام دینے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہمارا ہر کام آئین کی طاقت میں اضافہ کرنے والا ہو۔ ہمارا ہر کام ملک کے مفاد سے وابستہ مقاصد کی تکمیل کرنے والا ہو۔ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے آئین سازوں کے خوابوں کو پورا کریں۔ جب ہم فرض کے احساس سے اپنا کام کریں گے تو ملک کی سماجی اور معاشی ترقی میں کئی گنا اضافہ ہوگا۔

آئین نے ہمیں ووٹ کا حق دیا ہے۔ ایک شہری ہونے کے ناطے ہمارا فرض ہے کہ ووٹ ڈالنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ 26 نومبر کو ہمیں اسکولوں اور کالجوں میں ان نوجوانوں کے لیے خصوصی اعزازی تقاریب کا اہتمام کرنا چاہیے جو 18 سال کے ہو رہے ہیں۔ ہمیں انہیں یہ احساس دلانا چاہیے کہ وہ اب صرف طالب علم یا طالبہ نہیں ہیں، بلکہ پالیسی سازی کے عمل میں فعال حصہ دار ہیں۔ اسکولوں میں ہر سال 26 نومبر کو پہلی بار ووٹ دینے والوں کو اعزاز دینے کی روایت تیار ہونی چاہیے۔ جب ہم نوجوانوں میں اس طرح ذمہ داری اور فخر کا احساس پیدا کریں گے تو وہ زندگی بھر جمہوریت کی اقدار کے لیے وقف رہیں گے۔ یہی لگن ایک مضبوط ملک کی بنیاد بنتی ہے۔

اس یوم دستور پر، آئیے ہم اپنے عظیم ملک کے فرض شناس شہری کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کے عزم کا اعادہ کریں۔ ایسا کرنے سے ہی ہم ایک ترقی یافتہ اور مضبوط ملک کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر سکیں گے۔

آپ کا،

[signature]

نریندر مودی

پیرس میں یونیسکو کے ہیڈ کوارٹر میں ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے مجسمے کی نقاب کشائی

یوم آئین کے موقع پر پیرس میں یونیسکو کے ہیڈکوارٹر میں ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے مجسمے کی نقاب کشائی کی گئی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس نقاب کشائی پر فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بڑے اعزاز کی بات ہے کہ یوم دستور کے موقع پر، پیرس میں یونیسکو کے ہیڈکوارٹر میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے کی نقاب کشائی کی گئی۔ یہ ڈاکٹر امبیڈکر اور ہماری آئین سازی میں ان کے کردار کو حقیقی خراج عقیدت ہے۔ ان کے خیالات اور نظریات لاتعداد لوگوں کو طاقت اور امید فراہم کرتے ہیں۔

وزیر اعظم دفتر میں پڑھی گئی آئین ہند کی تمہید

یوم آئین کے موقع پر وزیر اعظم دفتر میں ہندوستان کے آئین کی تمہید پڑھی گئی۔ تمہید پڑھنے میں اعلیٰ حکام موجود تھے۔ ان میں وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر پی کے مشرا، وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری-2 شکتی کانت داس، وزیر اعظم کے صلاح کار ترون کپور اور وزیر اعظم کے خصوصی سکریٹری آتش چندرا کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم دفتر کے دیگر افسران شامل تھے۔

نے نئی دہلی کے سمودھان سدن کے تاریخی سنٹرل ہال میں منعقدہ یوم آئین کی تقریبات میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے ہندوستان کے آئین سازوں کے ویژن کو یاد کیا اور آئینی نظریات کو مضبوط بنانے کے لیے ملک کی اجتماعی ذمہ داری کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم مودی نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کا آئین انسان کے وقار، مساوات اور آزادی کو سب سے زیادہ اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین جہاں شہریوں کو حقوق سے بااختیار بناتا ہے وہیں یہ انہیں ان کے فرائض کی یاد بھی دلاتا ہے جنہیں انتہائی خلوص اور عزم کے ساتھ پورا کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ فرائض ایک مضبوط اور متحرک جمہوریت کی بنیاد ہیں۔ ملک کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اقدامات کے ذریعے آئینی اقدار کو مضبوط کریں۔

تقریب کے دوران صدر دروپدی مرمو نے نو ہندوستانی زبانوں، ملیالم، مراٹھی، نیپالی، پنجابی، بوڈو، کشمیری، تیلگو، اڑیہ اور آسامی میں آئین ہند کے ترجمہ شدہ ورژن کا ڈیجیٹل طور پر اجرا کیا۔ انہوں نے معزز ہستیوں کو آئین کی تمہید اجتماعی طور پر پڑھنے کی قیادت کی، جس سے ملک کے عظیم آئینی اصولوں میں گہرے یقین اور جمہوری اقدار کو برقرار رکھنے کا عزم ظاہر ہوتا ہے۔ ■

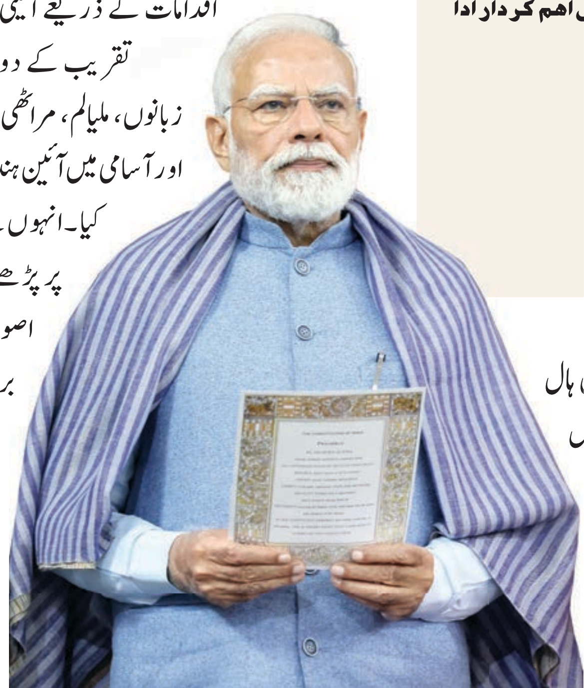

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

کور اسٹوری

ثقافتی نشاۃ ثانیہ

دھرم دھوجا روہن کے ساتھ ایودھیا میں شری رام مندر کی تعمیر مکمل

صدیوں کی آستھا کا
خواب شرمندۂ تعبیر

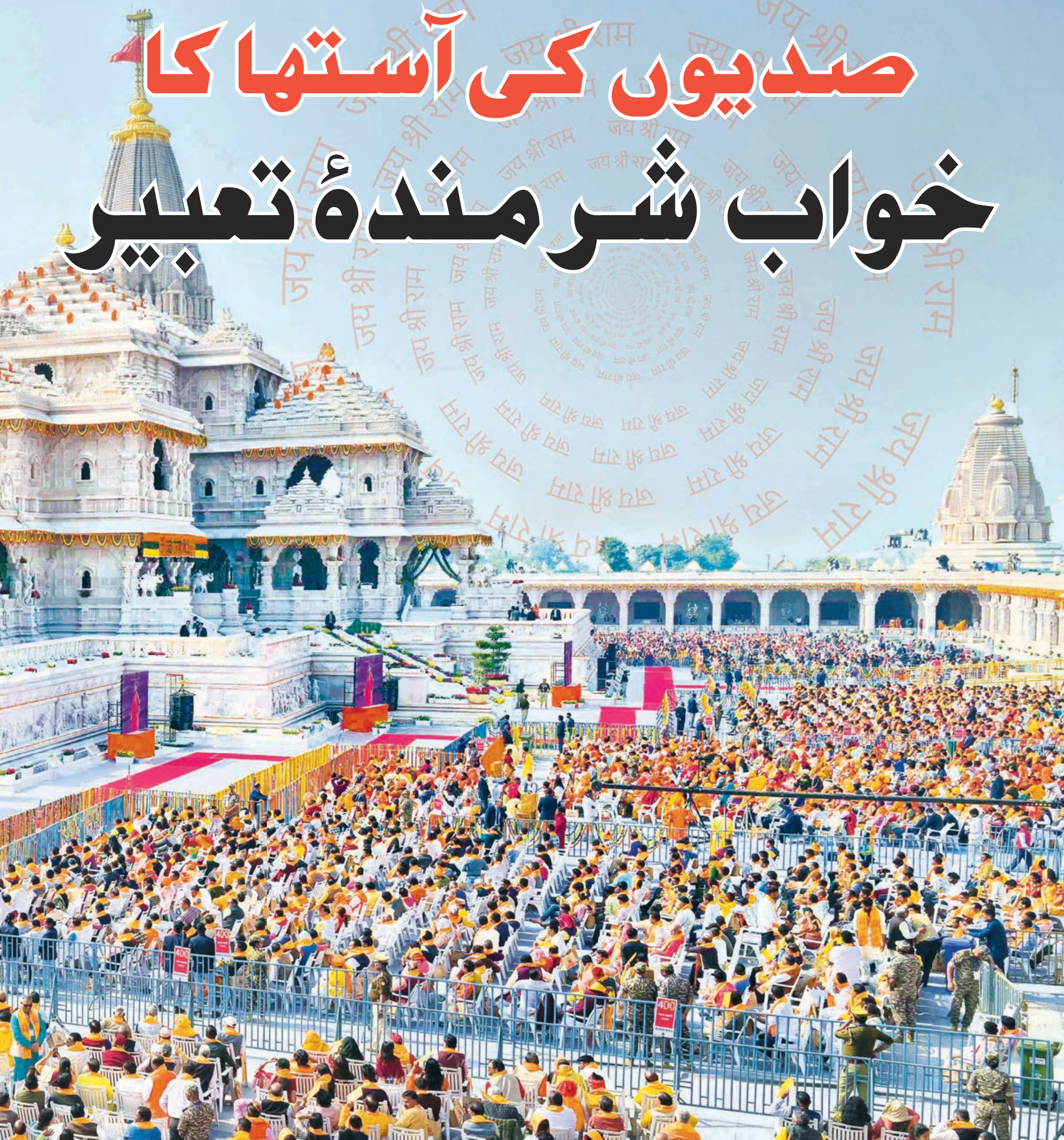

سال 2024 کامیابیوں کے تسلسل کے دور کی بنیاد کا سال بنا، جب چھ دھائیوں کے بعد عوام کے اٹوٹ اعتماد کے ساتھ کوئی حکومت مسلسل تیسری بار اقتدار میں واپس آئی۔ اسی اعتماد کا ایک انمٹ باب بنا ھے سال 2025، جس کا آغاز روحانی اجتماع مہا کمبھ سے ہوا، جس نے متعدد ریکارڈ قائم کیے۔ ثقافتی شان وشوکت سے بھرپور اس سال کا اختتام ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر کی تعمیر کی تکمیل کی علامت بنے دھرم دھوجا روھن کے ایسے مقدس کام سے ہوا جس کا انتظار صدیوں سے تھا۔ گزشتہ 11 برسوں میں ثقافتی ورثے کا احیاء ھمہ گیر ترقی کا ذریعہ بنا ھے اور 140 کروڑ شہری بنے ھیں اس کے گواہ ...

اختتام سال کے اس شمارے میں آئیے جانتے ھیں کہ کس طرح امرت کال میں وکست بھارت کا خواب پورا کرنے کے لئے ملک اپنے ثقافتی ورثے اور فخر کو عطا کر رہا ھے نئی شان وشوکت ...

یہ دھوج ایک عزم ہے، یہ دھوج کامیابی ہے۔ یہ دھوج جدوجہد سے تخلیق کی داستان ہے، یہ دھوج صدیوں سے دیکھے جارہے خوابوں کی تعبیر ہے۔ یہ دھوج سنتوں کی سادھنا اور معاشرے کی شرکت کی معنوی انتہا ہے۔ یہ ہماری یادداشت کی واپسی ہے۔ یہ ہماری شناخت کی نشاۃ ثانیہ ہے۔ یہ ہماری قابل فخر تہذیب کا دوبارہ اعلان ہے۔ یہ دھوجا روہن انسانیت کی روح، حق کی ناقابل تسخیریت، آستھا کی لافانی اور ثقافت کی نشاۃ ثانیہ کا اعلان ہے۔ صحیح معنوں میں ہندوستان کی امرت پیڑھی مبارک ہے، جو گزشتہ چند برسوں کی انتھک کوششوں سے ہی صدیوں کے انتظار کی تکمیل کا گواہ ہے۔ ہندوستان کے 140 کروڑ شہری ایودھیا میں شری رام جنم بھومی پر شاندار رام مندر کی تعمیر کی تکمیل کے گواہ بنے ہیں ۔ ثقافتی ورثے سے متعلق جگہیں ہوں یا ورثے کے حامل مقامات، وہ ثقافتی نشاۃ ثانیہ کے گواہ بنے ہیں۔ ایک دور ایسا بھی تھا جب ملک میں اس دور کی نسل نے غیر ملکی حملہ آوروں کے ہاتھوں ثقافتی ورثے سے وابستہ مذہبی مقامات کی تباہی کا مشاہدہ کیا تھا اور آزادی کے بعد بھی انہیں نظرانداز ہوتے دیکھا تھا۔ یہ وہ صورت حال تھی جب یہ سمجھا جاتا تھا کہ کسی بھی ملک کی کامیابی اس کی ثقافتی شان وشوکت سے طے ہوتی ہے۔ لیکن 22 جنوری 2024 کو ایودھیا میں بھگوان شری رام کی پران پرتشٹھا کی تقریب نے ایک ایک فرد کا سر فخر سے بلند کر دیا تو وہیں اب صرف 22 ماہ بعد 25 نومبر 2025 کو ایودھیا میں شری رام جنم بھومی تعمیر مکمل ہونے کی علامت بنا دھرم دھوجا۔ اس دھرم دھوجا کے ساتھ ہی وقت کا پہیہ صدیوں بعد ایک بار پھر گھوم گیا ہے۔ ایسے میں ایودھیا میں شری رام مندر کی تعمیر کی تکمیل وکست بھارت کے عزم کے پورا ہونے کا یہ پیغام دے رہی ہے — ''رام صرف ایک فرد نہیں، رام ایک قدر ہیں، ایک وقار ہیں، ایک سمت ہیں۔ اگر ہندوستان کو 2047 تک ترقی یافتہ بنانا ہے، اگر سماج کو طاقتور بنانا ہے تو ہمیں اپنے اندر 'رام' کو جگانا ہوگا۔ ہمیں اپنے اندر کے رام کی پران پرتشٹھا کرنی ہوگی''۔

دراصل، ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے عزم

161 فٹ اونچے شِکھر پر لہرایا گیا مقدس دھوج

سائز	22X11فٹ
فیبرک	مکمل طور پر سودیشی - پیراشوٹ گریڈ کپڑا
پرچم پر نشان	شری رام کے سوریہ ونش کا نشان - سورج، اوم اور کوویدار درخت
پرچم کا رنگ	بنیادی طور پر کیسریا

25 نومبر 2025 کو شری رام جنم بھومی مندر کے شکھر پر دھوجاروھن کے ساتھ تعمیراتی کام مکمل

شری رام جنم بھومی مندر میں 392 ستون اور 44 داخلی دروازے

57,400
مربع فٹ شری رام جنم بھومی مندر کا تعمیر شدہ رقبہ ہے جو کل 2.7 ایکڑ پر محیط ہے۔

- مندر کی تعمیر میں لوہے یا اسٹیل کا استعمال نہیں کیا گیا ہے۔ ڈھانچے کو زمین کی نمی سے بچانے کے لیے گرینائٹ کا استعمال کرتے ہوئے 21 فٹ اونچا چبوترہ بنایا گیا ہے۔
- مندر میں 392 ستون اور 44 داخلی دروازے ہیں۔ ستونوں اور دیواروں پر ہندو دیوی-دیوتاؤں کی شاندار نقاشی کی گئی ہے۔
- شری رام جنم بھومی مندر روایتی ناگرا آرکیٹیکچرل اسٹائل میں بنایا گیا ہے اور اسے احمد آباد کے چندرکانت سومپورا نے ڈیزائن کیا ہے۔
- مندر کی اونچائی 161 فٹ اور مرکزی مندر میں 12 دروازے ہیں۔
- رام للا کی مورتی گراؤنڈ فلور پر مرکزی گربھ گرہ میں رکھی گئی ہے۔ سنگھ دوار سے 32 سیڑھیوں کا استعمال کرکے پہنچا جاسکتا ہے۔
- اس کمپلیکس میں پانچ پویلین ہیں—نرتیہ، رنگ، سبھا، پرارتھنا اور کیرتن پویلین، نیز کبیر ٹیلا پر پرانے شیو مندر اور تاریخی سیتا کوپ کنوئیں کا احیا بھی کیا گیا ہے۔

ایودھیا میں شری رام مندر

ایک بھارت شریشٹھ بھارت کی علامت

آتم نربھر رام مندر کی تعمیر کی گئی ہے، تاکہ وسائل کے لئے بیرونی انحصار نہ رہے۔ وہیں، مندر کی تعمیر میں پتھر، لکڑی اور پیتل سمیت تمام مواد مختلف ریاستوں سے حاصل کئے گئے، جو شری رام جنم بھومی مندر کو ایک بھارت شریشٹھ بھارت کی علامت بناتا ہے۔

- گلابی رنگ کا ریت کا پتھر راجستھان سے اور گرینائٹ پتھر تلنگانہ اور کرناٹک سے لائے گئے۔
- اسے ملک بھر کے باصلاحیت کاریگروں نے تراشا ہے۔
- اعلیٰ معیار کی ساگون کی لکڑی مہاراشٹر سے اور ہاتھ سے تیار کردہ لکڑی کے دروازے حیدرآباد کے ہیں۔
- پیتل کے برتن اتر پردیش سے ہیں۔ 42 گھنٹیاں تمل ناڈو سے ہیں۔

خالصتاً ہندوستانی روایت اور سودیشی ٹیکنالوجی سے تیار کردہ

ہندوستانی ثقافت کے ورثے کے طور پر تیار کردہ شری رام مندر اور ایودھیا کے ترقیاتی منصوبے میں صحت مند عوامی شراکت داری پر زور دیا گیا ہے۔ صدیوں کے انتظار کے بعد ایودھیا میں رام جنم بھومی مندر کی تعمیر حال اور مستقبل میں انسانیت کی رہنمائی کرتی رہے گی۔ پیغام واضح ہے کہ رام مندر کا تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے اور نہ صرف ملک کے لوگ، بلکہ کوئی بھی غیر ملکی جب ہندوستان کے دورے پر آئے تو وہ ایودھیا جانے کی خواہش ضرور کرے۔

تقریباً 500 سال پرانی جدوجہد: آزاد ہندوستان کی سب سے بڑی تحریک

- رام جنم بھومی تنازعہ میں پہلا مقدمہ 1853 میں درج کیا گیا۔
- رام للا کی مورتی 23-22 دسمبر 1949 کی رات کو متنازعہ ڈھانچے میں ملی تھی۔
- 1950 میں فیض آباد سول کورٹ میں دو درخواستیں دائر کی گئیں۔
- یکم فروری 1986 کو عدالتی حکم سے متنازعہ ڈھانچے کا تالا کھولا گیا۔
- 6 دسمبر 1992 کو متنازعہ ڈھانچہ کارسیوکوں نے منہدم کر دیا۔
- 30 ستمبر 2010 کو الہ آباد ہائی کورٹ نے متنازعہ زمین کو سنی وقف بورڈ، نرموہی اکھاڑہ اور رام للا وراجمان کے درمیان تین حصوں میں تقسیم کرنے کا حکم دیا۔ فریقین نے فیصلہ تسلیم نہیں کیا اور سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔
- 9 نومبر 2019 کو پانچ ججوں کی بینچ نے رام مندر کے حق میں فیصلہ سنایا۔ متنازعہ زمین ہندوؤں کو ملی تو وہیں مسجد کے لئے پانچ ایکڑ زمین مہیا کرانے کا حکم دیا۔
- ٹرسٹ کی تشکیل کا اعلان 5 فروری 2020 کو کیا گیا۔ شری رام جنم بھومی تیرتھ چھیتر ٹرسٹ میں 15 ٹرسٹی، جن میں سے ایک کا دلت ہونا ضروری۔
- 5 اگست 2020 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے شری رام جنم بھومی کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔
- نئے تعمیر شدہ مندر میں 22 جنوری 2024 کو شری رام للا کی پران پرتشٹھا ہوئی۔
- 25 نومبر 2025 کو شری رام جنم بھومی مندر کی تعمیر کا کام وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ شکھر پر دھرم دھوجاروھن کے ساتھ مکمل ہوا۔

- **صدیوں کے عزم کی تکمیل**: ایودھیا شہر ہندوستان کے ثقافتی شعور میں ایک اور اہم موڑ کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ صدیوں پرانے زخم بھر رہے ہیں، صدیوں کا درد ختم ہو رہا ہے اور صدیوں کا عزم آج اپنی تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔آج اس یگیہ کا اختتام ہے جس کا شعلہ 500 سال تک جلتا رہا۔ ایک یگیہ جس کا اعتقاد کبھی کمزور نہ ہوا اور جس کا یقین ایک لمحے کے لیے بھی ٹوٹا نہیں۔
- **جدوجہد سے تخلیق کی داستان**: آج، بھگوان شری رام کے گربھ گرہ کی توانائی، شری رام کے خاندان کی عظمت، اس دھرم دھوجا کی شکل میں اس بہت ہی مقدس اور شاندار مندر میں نصب کی گئی ہے۔ یہ دھوج ایک عزم ہے، یہ دھوج کامیابی ہے۔ یہ دھوج جدوجہد سے تخلیق کی داستان ہے، یہ دھوج صدیوں سے آگے بڑھتے ہوئے خوابوں کی تجسیم ہے اور یہ دھوج سنتوں کے تپ اور معاشرتی شراکت داری کی معنی خیز تکمیل ہے۔
- **جہاں آدرش بنا سلوک**: ایودھیا وہ زمین ہے جہاں آدرش سلوک میں بدل جاتے ہیں۔ یہ وہ شہر ہے جہاں سے شری رام نے اپنی زندگی کا سفر شروع کیا تھا۔ اسی ایودھیا نے دنیا کو بتایا کہ کس طرح ایک فرد معاشرت اور اس کی اقدار کی طاقت سے پروشوتم بن جاتا ہے۔ جب شری رام نے ایودھیا چھوڑ کر جلاوطنی کا سفر شروع کیا تو وہ یووراج رام تھے، لیکن جب وہ واپس آئے تو وہ مریادا پروشوتم بن کر آئے۔ ان کے مریادا پروشوتم بننے میں مہارشی وششٹھ کا علم، مہارشی وشوامتر کی دیکشا، مہارشی اگستے کی رہنمائی، نشادراج کی دوستی، ماں شبری کی ممتا، بھکت ہنومان کی لگن، ان سب نے اہم کردار ادا کیا۔
- **رام سے راشٹر کا عہد**: رام للا کے پران پرتشٹھا کے تاریخی موقع پر میں نے رام سے راشٹر کے عہد پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ میں نے کہا تھا کہ آنے والے ایک ہزار سالوں کے لیے ہندوستان کی بنیاد کو مضبوط کرنا ہے۔ یہ یاد رکھنا ہے کہ جو لوگ صرف حال کے بارے میں سوچتے ہیں وہ آنے والی نسلوں کے ساتھ ناانصافی کرتے ہیں۔ حال کے ساتھ ساتھ آنے والی نسلوں کے بارے میں بھی سوچنا ہے، کیونکہ جب ہم نہیں تھے، یہ ملک تب بھی تھا، جب ہم نہیں رہیں گے، یہ ملک تب بھی رہے گا۔
- **شری رام کے طرز عمل کو اپنانا ہوگا**: ہم ایک متحرک معاشرہ ہیں، ہمیں دور اندیشی کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ آنے والی دہائیوں، آنے والی صدیوں کو مدنظر رکھنا ہی ہوگا۔ اس کے لئے شری بھگوان رام سے سیکھنا ہوگا۔ ان کی شخصیت کو سمجھنا ہوگا، ان کے طرز عمل کو اپنانا ہوگا، یاد رکھنا ہوگا، رام یعنی آدرش، رام یعنی وقار، رام یعنی زندگی کا اعلیٰ کردار۔
- **غلامی کی ذہنیت سے آزادی**: اپنے ورثے پر فخر کے ساتھ ساتھ ایک اور بات بھی اہم ہے اور وہ ہے غلامی کی ذہنیت سے مکمل آزادی۔ آج سے 190 سال قبل 1835 میں میکالے نامی ایک انگریز نے ہندوستان کو اپنی جڑوں سے اکھاڑ پھینکنے کا بیج بویا تھا۔ میکالے نے ہندوستان میں ذہنی غلامی کی بنیاد رکھی تھی۔ 10 سال بعد یعنی 2035 میں اس واقعے کو 200 سال مکمل ہو جائیں گے۔ کچھ دن پہلے ہی میں نے ایک پروگرام میں کہا تھا کہ اگلے 10 برسوں تک، ان دس برسوں کا ہدف لے کر چلنا ہے کہ ہندوستان کو غلامی کی ذہنیت سے آزاد کر کے رہیں گے۔
- **وکست بھارت کا خواب**: اگر ہم اگلے دس سالوں میں غلامانہ ذہنیت سے خود کو مکمل طور پر آزاد کرنے کا عزم کر لیں، تو پھر اعتماد کی ایسی آگ بھڑک اُٹھے گی کہ کوئی بھی طاقت 2047 تک وکست بھارت کے خواب کی تکمیل کو روک نہیں سکے گی۔ آنے والے ہزار برسوں کے لیے ہندوستان کی بنیاد تب ہی مضبوط ہوگی جب میکالے کے غلامی کے منصوبے کو ہم آئندہ دس سال میں مکمل طور پر ختم کر کے دکھا دیں گے۔

جئے سیا رام!

کور اسٹوری

ثقافتی نشاۃ ثانیہ

رام یعنی آدرش، رام یعنی وقار، رام یعنی زندگی کا اعلیٰ کردار

آج پورا ہندوستان اور ساری دنیا بھگوان شری رام کے جذبے سے شرابور ہے۔ رام کے ہر عقیدت مند کے دل میں انوکھی تسکین، بے پایاں شکر گزاری اور عظیم روحانی خوشی ہے۔ آئیے پڑھتے ہیں 25 نومبر کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر دھوجاروھن کی تقریب میں کی گئی تقریر کی جھلکیاں...

میں ثقافتی وراثت ایک اہم باب ہے۔ ثقافتی وراثت، قومی یکجہتی اور شہری فرض شناسی کی وہ مضبوط کڑی ہے جو نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا کو بھی ہندوستان سے جوڑتی ہے۔ اسی سوچ سے ثقافتی ورثے پر فخر کرتا ہندوستان گزشتہ 11 سال میں اپنی شاندار تاریخ کے ساتھ حال میں نت نئی جہتوں کا اضافہ کر رہا ہے۔ ترقی اور وراثت کو اپناتے ہوئے یہ روشن مستقبل کا اسکرپٹ لکھ رہا ہے۔ نئے بھارت نے ملک کی زیارت گاہوں اور ثقافتی ورثے کی ترقی کے لیے ایک جامع ویژن کو حقیقت میں بدل دیا ہے۔ ایودھیا میں دھوجاروہن کے ساتھ ہی شری رام مندر کی تعمیر کی تکمیل اس میں ایک اہم باب بنی ہے۔ وہیں، کاشی وشوناتھ دھام سے لے کر شری کیدارناتھ دھام، مہاکال- مہالوک تک نظر انداز کیے گئے آستھا کے مقامات کی شان وشوکت کو بھی بحال کیا گیا ہے۔ ایک جامع کوشش کس طرح ہمہ گیر ترقی کا ذریعہ بن جاتی ہے، آج ملک خود اس کا تجربہ کر رہا ہے۔

دھوجاروھن: ایک نئے دور کے آغاز کی علامت

شری رام جنم بھومی مندر کے شکھر پر دھوجاروہن کے ساتھ ہی 25 نومبر 2025 کی تاریخ، تاریخ کے اوراق میں سنہری حروف میں نقش ہو گئی ہے۔ دھرم دھوجا کی دوبارہ تنصیب نے ایودھیا کو ایک عالمی روحانی مرکز میں تبدیل کر دیا ہے۔ شری رام مندر میں 22 جنوری 2024 کو پران پرتشٹھا کے بعد 25 نومبر 2025

کور اسٹوری

ثقافتی نشاۃ ثانیہ

> **یہ رام کی شکل میں قومی شعور کا مندر ہے۔ بھگوان رام ہندوستان کی آستھا ، بنیاد، فکر ، قانون، شعور، وقار اور فخر ہیں۔**

-نریندر مودی، وزیر اعظم

(ایودھیا میں رام للا کی پران پرتشٹھا تقریب کے موقع پر، 22 جنوری 2024)

کو ہونے والی یہ رسم نہ صرف ایک یگیہ کی تکمیل کی نشاندہی کرتی ہے، بلکہ ایک نئے دور کا آغاز بھی ہے۔ زعفرانی پرچم کشائی مندر کی تعمیر کی تکمیل، ثقافتی جشن اور قومی اتحاد کے ایک نئے باب کے آغاز کی علامت ہے۔ یہ محض کیلنڈر کی تاریخ نہیں ہے بلکہ ایک نئے دور کی صبح ہے۔ شری رام جنم بھومی مندر کا دھرم دھوج قدیم روایات اور جدید ٹیکنالوجی کا امتزاج ہے۔ دھرم دھوجا پر ایک چمکتے ہوئے سورج کی تصویر ہے جو بھگوان شری رام کی شان اور بہادری کی علامت ہے۔ اس پر کوویدار درخت کی تصویر کے ساتھ 'اوم' لکھا ہوا ہے۔ مقدس زعفرانی پرچم، رام راجیہ کے نظریات کی عکاسی کرتے ہوئے، وقار، اتحاد اور ثقافتی تسلسل کا پیغام دے رہا ہے۔ کوویدار کا درخت بھگوان رام کے نسب کی علامت ہے۔ یہ مکمل طور پر سودیشی مواد سے بنایا گیا ہے۔ اس کا فیبرک تین پرتوں والا ہے تاکہ دھوپ، بارش اور تیز ہواؤں میں بھی پرچم اپنی مضبوطی برقرار رکھے۔ اس کے کناروں پر گولڈن فیبرک لگایا گیا ہے۔ پرچم پر ہر لکیر اور رنگ کو نمایاں کرنے کے لیے روایتی طریقے استعمال کیے گئے ہیں۔ فلیگ پول کی بنیاد ایک خاص بال- بیئرنگ چیمبر پر ٹکی ہوئی ہے، تاکہ یہ 360 ڈگری گھوم سکے اور تیز ہواؤں میں بھی پرچم آسانی سے لہراتا رہے۔ دھوجا کے معیار کے تعین میں فوج کی بھی مدد حاصل کی گئی ہے۔ فوج میں پرچم کو ہمیشہ سے خاص اہمیت حاصل رہی ہے اور تاریخ گواہ ہے کہ پرچم نہ صرف ایک شناخت کے طور پر کام کرتا ہے بلکہ حوصلہ افزائی، ہمت اور لگن کی علامت بھی ہے۔ یہ محض

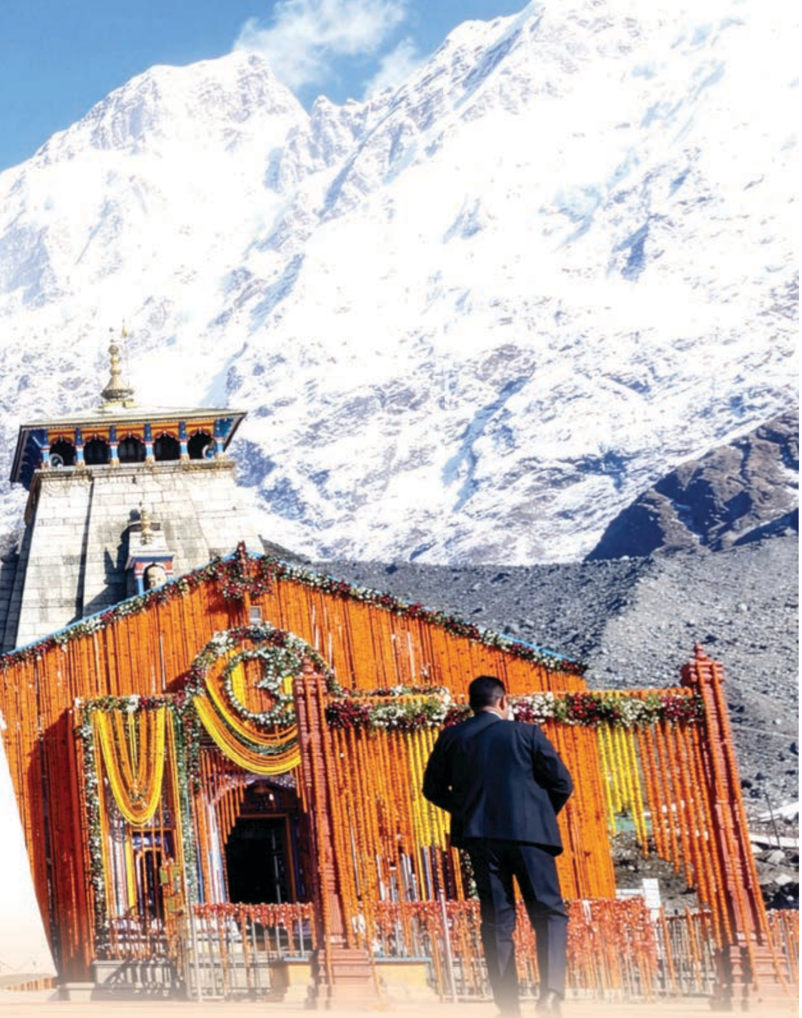

شری کیدارناتھ دھام کی دوبارہ ترقی

شری کیدارناتھ 12 مقدس جیوترلنگوں میں سے ایک ہے جو اتراکھنڈ کے رودرپریاگ ضلع میں 11,968 فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔ یہ مندر سال میں اکشے ترتیا (اپریل- مئی) سے دیوالی (اکتوبر- نومبر) تک تقریباً 6 سے 7 مہینے تیرتھ یاتریوں کے لیے کھلا رہتا ہے۔

- سال 2013 میں آئی تباہی سے زیارت کے اس شہر میں زبردست تباہی ہوئی تھی ، مندر کے کمپلیکس میں کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا تھا۔

1,300 کروڑ روپئے کی لاگت سے چار دھام کے روحانی سفر کے لئے کیدارناتھ- بدری ناتھ دھام کی تعمیر نو کی گئی۔

- کیدارناتھ دھام میں 2017 میں وزیراعظم مودی نے روحانی شان وشوکت کو بحال کرنے کے لیے شری کیدارناتھ دھام کی تعمیر نو کے منصوبے کا تصور کیا۔
- تقریباً 30 ہزار ٹن ملبہ جو وہاں پھیلا ہوا تھا، اس سے 840 فٹ سیڑھی دار مندر راہداری کے طور پر تیار کیا گیا۔
- دو ندیوں کے سنگم پر آمد پلازہ کی تعمیر اور مندر پلازہ کی تعمیر میں مقامی پتھروں کا استعمال۔
- تباہ شدہ شری آدی گرو شنکر آچاریہ سمادھی کی تعمیر نو، 12 فٹ اونچا مجسمہ نصب کیا گیا جس کی وزیراعظم مودی نے نقاب کشائی کی۔
- کیدارناتھ دھام میں مراقبہ کا غار ہے۔ نومبر 2021 میں یہاں

وزیراعظم مودی نے 17 گھنٹے گزارے تھے، جو عقیدت مندوں کی توجہ کا مرکز بن گیا۔

- منداکنی اور سرسوتی ندیوں کے کنارے اسنان اور مذہبی رسومات کی آسانی کے لئے بہت بڑے سنگم گھاٹ کی تعمیر۔
- بھارت کی 2,00,000 ویں 5 جی سائٹ گنگوتری میں شروع کی گئی، جو چار دھام فائبر کنیکٹیوٹی کے لیے وقف ہے۔
- حکومت کیدار ناتھ - مانسکھنڈ رابطے پر کام کر رہی ہے۔ جو لوگ کیدار ناتھ اور بدری ناتھ دھام آتے ہیں وہ جاگیشور دھام، آدی کیلاش اور اوم پروت بہ آسانی جا سکیں، اس کی کوشش ہے۔
- گوری کنڈ - کیدار ناتھ اور گووند گھاٹ - ہیم کنڈ صاحب روپ وے کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔ یہ پروجیکٹ اتراکھنڈ میں ترقی کو نئی تحریک دے رہے ہیں۔
- 357 کروڑ روپے کی لاگت سے رودرپریاگ سے گوری کنڈ تک این ایچ 107 پر 17 مقامات پر مٹی کے تودے گرنے اور زمین دھنسنے سے نمٹنے کا کام کیا جا رہا ہے۔
- 125 کلو میٹر طویل رشی کیش - کرن پریاگ نئی ریل لائن پروجیکٹ دیو پریاگ اور کرن پریاگ جیسے مذہبی اور سیاحتی مقامات کو ہندوستان کی قومی راجدھانی کے ساتھ رابطہ فراہم کرے گا۔
- 2025 میں تقریباً 17 لاکھ عقیدت مند دیو درشن کے لیے شری کیدار ناتھ دھام آئے۔
- 2014 سے پہلے چار دھام یاتریوں کی ریکارڈ تعداد 24 لاکھ تھی جو 25-2024 میں تقریباً 55 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

سکھ مذہب کی بھرپور ثقافت کا اعزاز بنا کرتارپور صاحب کوریڈور

وراثت اور ثقافت پر فخر کرنے اور اس سے سیکھنے کے سلسلے میں پچھلے 11 سال میں گرو تیغ بہادر جی کے 400 ویں پرکاش پرو، گرو نانک دیو صاحب کے 550 ویں پرکاش پرو، گرو گوبند سنگھ جی کے 350 ویں پرکاش پرو، لنگر سے جی ایس ٹی ہٹانے، کرتارپور صاحب کوریڈور کی تعمیر، سلطان پور لودی کو ہیریٹج سٹی بنانے، برطانوی یونیورسٹی میں گرو نانک دیو جی کے نام پر چیئر کے قیام، گرو گرنتھ صاحب کی کاپیوں کو افغانستان سے ہندوستان لانے اور پاکستان میں سکھ یاتریوں کے جانے کی سہولت جیسے کئی اہم کام ہوئے ہیں۔ وہیں، صاحبزادوں کی قربانی کی یاد میں 26 دسمبر کو ویر بال دیوس منانے کا آغاز کیا گیا۔

- وزیر اعظم نریندر مودی نے 9 نومبر 2019 کو گرداس پور کے ڈیرہ بابا نانک میں کرتارپور کوریڈور کی چیک پوسٹ سے تیرتھ یاتریوں کے پہلے جتھے کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔
- کرتارپور صاحب کوریڈور کے ذریعے بھارت سے گرودوارہ دربار صاحب کرتارپور، نارووال، پاکستان کے زائرین کے سفر کو سہولت بخش بنانے کے لئے 24 اکتوبر 2019 کو بھارت نے پاکستان کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کئے۔
- کرتارپور کوریڈور کے افتتاح کے بعد سے دسمبر 2023 تک 2.30 لاکھ تیرتھ یاتریوں نے گرودوارہ شری دربار صاحب جانے کے لئے شری کرتارپور صاحب کوریڈور کا استعمال کیا۔

120 کروڑ روپے کی لاگت سے چار لین والی 4.2 کلو میٹر طویل شاہراہ ڈیرہ بابا نانک کو امرتسر - گرداس پور ہائی وے سے جوڑنے کے لئے بنائی گئی۔

کور اسٹوری

ثقافتی نشاۃ ثانیہ

اور چھا کے راجہ رام سے لے کر رامیشورم کے بھکت رام تک اور شبری کے بھگوان رام سے لے کر متھیلا کے پاہن رام جی تک، ہندوستان کے ہر گھر میں، ہر ہندوستانی کے دل میں اور ہندوستان کے ایک ایک ذرے میں رام ہیں۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

ایک رسم کی ادائیگی نہیں بلکہ شری رام مندر کی تعمیر کے 500 سال قبل شروع ہونے والے سفر کا اختتام بھی ہے۔ سناتن کی روایت میں مندر کو تب ہی مکمل سمجھا جاتا ہے جب اس کے شِکھر پر جھنڈا لہرایا جاتا ہے۔ لہٰذا، شری رام جنم بھومی مندر کے شکھر پر لہراتا ہوا بھگوا پرچم عہد ساز تبدیلی کا پیغام دے رہا ہے، جس کا صدیوں سے انتظار تھا اور اب آنے والی کئی صدیوں تک یہ ہندوستانیت کی شان و شوکت کو بڑھائے گا۔

عظیم الشان، روحانی اور نئی شکل میں ایودھیا

اکیسویں صدی کے وکست بھارت کی تعمیر کے دو اہم ستون ہیں۔ پہلا، اپنے ورثے پر فخر اور دوسرا، ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش۔ اسی سوچ کے نتیجے میں آج ایودھیا کی ترقی کے لیے ہزاروں کروڑوں روپے کے نئے پروجیکٹوں کو عملی جامہ پہنایا گیا ہے۔ سڑکوں کو بہتر بنایا گیا ہے، چوراہوں اور گھاٹوں کو خوبصورت بنایا گیا ہے۔ نیا انفراسٹرکچر بنایا جا رہا ہے۔ یعنی ایودھیا کی ترقی نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے۔ مندر کی تعمیر سے متعلق تمام کام مکمل ہو چکے ہیں، بشمول مرکزی مندر، حدود کے اندر چھ مندر — بھگوان شیو، بھگوان گنیش، بھگوان ہنومان، سوریا دیو، دیوی بھگوتی، دیوی اناپورنا

ثقافتی ورثے کے تحفظ پر اخراجات میں اضافہ

- وزارت ثقافت صدسالہ اور سالگرہ کی اسکیموں کو نافذ کر رہی ھے - کلا سنسکرت وکاس یوجنا، عجائب گھروں کی ترقی، لائبریریوں اور آرکائیوز کی ترقی، عالمی مشغولیت اور بین الاقوامی تعاون اور رفن اور ثقافت کو فروغ دینے اور پھیلانے کے لیے مخطوطات پر قومی مشن۔
- وزارت ثقافت کا بجٹ، جو کہ 14-2013 میں 2,164 کروڑ روپئے تھا، مالی سال 26-2025 میں بڑھ کر تقریباً 3,361 کروڑ روپئے ہو گیا ھے۔
- یادگاروں اور نوادرات کے لیے قومی مشن کے آغاز سے لے کر جولائی 2025 تک 12,41,349 نوادرات اور 11,406 تعمیر شدہ ورثے کے حامل مقامات کو دستاویزی شکل دے کر شائع کیا جا چکا ھے۔

655

نوادرات 1976 سے جولائی 2025 تک ملک میں واپس لائے گئے ھیں جن میں 2013 سے پہلے صرف 13 لائے گئے تھے۔

3,697

قدیم یادگاروں، آثار قدیمہ کے مقامات اور باقیات کو ملک میں قومی اہمیت کا حامل قرار دیا گیا ھے۔

شری اجین مہاکال مندر کوریڈور کی بحالی

- اجین کا مہاکال مندر دنیا کا واحد مندر ھے جہاں جنوب کی طرف شیولنگ ھے۔ یہی وجہ ھے کہ ہندوستان کے 12 جیوترلنگوں میں 'مہاکالیشور جیوترلنگ' کو خاص اہمیت حاصل ھے۔
- کوریڈور پروجیکٹ کے تحت مندر کے احاطے کی تقریباً 7 گنا توسیع۔

- سالانہ 1.5 کروڑ موجودہ سیاحوں کی تعداد کو دوگنا کرنے کا ھدف۔
- 'مھاکال لوک' میں ایک عظیم الشان داخلی دروازہ ھے، وھیں 384 میٹر لمبی میورلس وال بنائی گئی ھے۔ یہاں شیو کی 25 کھانیوں کی عکاسی کی گئی ھے۔
- روحانیت کے اس عظیم مرکز کو مھاکال لوک پروجیکٹ کے ذریعے شاندار شکل دی گئی ھے، جس کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے 11 اکتوبر 2022 کو کیا۔
- پلازہ 2.5 ھیکٹر کے رقبے پر محیط ھے اور ایک طرف سے کمل کے تالاب سے گھرا ھوا ھے جس میں فوارے کے ساتھ شیو کا مجسمہ ھے۔
- مھاکال پتھ میں 108 ستون ھیں، جس میں بھگوان شیو کے آنند تانڈو سوروپ (رقص شکل) کو دکھایا گیا ھے۔ مھاکال پتھ کے کنارے بھگوان شیو کی زندگی کی عکاسی کرنے والے مذھبی مجسمے نصب کیے گئے ھیں۔
- مھالوک پروجیکٹ میں سھولیات کی ترقی کے ساتھ ساتھ علاقے کو بھی وسیع کیا گیا اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور سرویلنس کیمروں کی مدد سے انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے ذریعے اس پورے کمپلیکس کی چوبیسوں گھنٹے نگرانی کا انتظام ھے۔

کاماکھیا مندر کوریڈور

آسام کے گوھاٹی میں کاماکھیا مندر کے آس پاس کا رقبہ 3,000 مربع فٹ سے بڑھا کر تقریباً ایک لاکھ مربع فٹ تک کیا گیا۔ اس پروجیکٹ میں چھ مندروں کی بحالی شامل۔

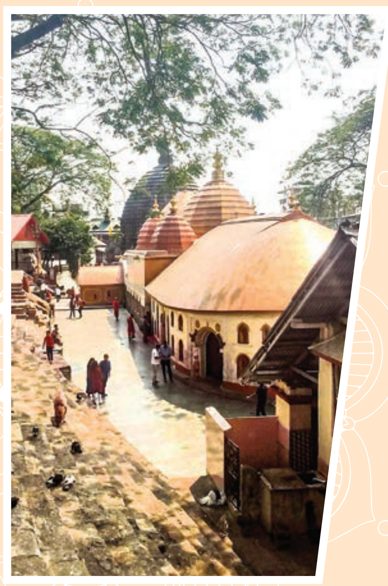

شری رام جنم بھومی مندر کی تعمیر کے پروجیکٹ نے تاریخ رقم کی ھے۔ یہ دنیا کا پھلا مذھبی پروجیکٹ ھے جسے برطانوی سیفٹی کونسل کی طرف سے سورڈ آف آنر اور ھندوستان کی نیشنل سیفٹی کونسل کی طرف سے اعلیٰ ترین حفاظتی ایوارڈ دیا گیا ھے۔

اور شیشاوتار مندر بھی مکمل ہو چکے ہیں۔ ان پر فلیگ اسٹاف اور کلش نصب کئے جا چکے ہیں۔ زائرین کی سہولت یا انتظامات سے براہ راست تعلق رکھنے والے تمام کام مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ایودھیا میں ترقی اور وراثت سے متعلق ہو رہے ہر کام بھگوان شری رام کی زندگی کی اقدار سے متاثر ہیں۔ ایودھیا کی شان و شوکت کو بحال کرنے میں صدیوں کا صبر، لاتعداد قربانیاں، تیاگ اور تپسیا شامل ہے۔ 22 جنوری 2024 کو اختتام پذیر پران پرتشٹھا کے تقریباً ڈیڑھ سال میں ہی 45 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں نے ایودھیا کا دورہ کیا ہے۔ مزید برآں، تقریباً 50,000 کروڑ روپئے کے پروجیکٹ ایودھیا کو نئی شکل دے رہے ہیں۔ شری رام جنم بھومی مندر کی تعمیر کے منصوبے نے بھی تاریخ رقم کی ہے۔ یہ دنیا کا پہلا مذہبی منصوبہ ہے جسے برطانوی سیفٹی کونسل کی طرف سے سورڈ آف آنر اور ہندوستان کی نیشنل سیفٹی کونسل کی طرف سے اعلیٰ ترین حفاظتی ایوارڈ دیا گیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تعمیر نہ صرف آستھا سے بلکہ عالمی انجینئرنگ اور حفاظتی معیارات کے مطابق بھی کی گئی ہے۔ ایودھیا شہر اب محض مندروں اور عقیدت کا مرکز نہیں ہے، بلکہ مجموعی ترقی کے ساتھ زندگی کا مینارہ نور بھی بن رہا ہے، جو آنے والی نسلوں کو بتا تا رہے گا کہ مذہب محض عبادت کا طریقہ نہیں، بلکہ طرز عمل اور معاشرے کی بنیاد ہے۔

ایودھیا ریلوے اسٹیشن کے ساتھ ساتھ ایک عالمی معیار کا ہوائی اڈہ بھی بنایا گیا ہے۔ پورا خطہ کنیکٹیوٹی اور بین الاقوامی

کور اسٹوری

ثقافتی نشاۃ ثانیہ

”

تریتا یگ میں ایودھیا نے انسانیت کو اخلاقیات دی، 21ویں صدی میں ایودھیا انسانیت کو ترقی کا ایک نیا ماڈل پیش کر رہا ہے۔ تب ایودھیا نظم وضبط کا مرکز تھا، اب ایودھیا وکست بھارت کی ریڑھ کی ہڈی کے طور پر ابھر رہا ہے۔ مستقبل کی ایودھیا میں روحانی خوبصورتی اور اختراع کا سنگم ہوگا۔

– **نریندر مودی، وزیر اعظم**

سیاحت سے مستفید ہورہا ہے۔ایودھیا کی ترقی کے ساتھ ساتھ رامائن سرکٹ کی ترقی کا کام بھی جاری ہے۔یعنی ایودھیا میں شروع ہونے والا ترقیاتی کام پورے آس پاس کے علاقے تک پھیل رہا ہے۔ اس ثقافتی ترقی کی کئی سماجی اور بین الاقوامی جہتیں بھی ہیں۔شرنگاور پور دھام میں نشادراج پارک کی تعمیر، بھگوان رام اور نشادراج کا 51 فٹ اونچا کانسے کا مجسمہ اس شمولیتی پیغام کو ایک ایک فرد تک پہنچائے گا جو مساوات اور ہم آہنگی کے لیے پرعزم ہے۔اسی طرح ایودھیا میں کوئین ہو میموریل پارک کی تعمیر ہندوستان۔جنوبی کوریا کے بین الاقوامی تعلقات کو مضبوط بنانے اور دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی رشتوں کو تقویت بہم پہنچانے کا ایک ذریعہ بنے گی۔حکومت کی جانب سے رامائن ایکسپریس ٹرین کا آغاز روحانی سیاحت کی سمت میں ایک بہترین اقدام ہے۔

ایودھیا ویژن 2047 کا ویژن اب تیزی سے شکل اختیار کر رہا ہے۔ نیا رابطہ، جدید ترین بنیادی ڈھانچہ، تیز رفتار سیاحتی ترقی، اسمارٹ سٹی اور سولر سٹی جیسے اقدامات ایودھیا کو عالمی سطح پر ایک پائیدار، جامع اور جدید شہر کے طور پر قائم کر رہے ہیں۔شری

پمبن پل، تمل ناڈو

- وزیر اعظم نریندر مودی نے 6 اپریل 2025 کو پمبن پل کا افتتاح کیا۔ یہ ہندوستان کا پہلا عمودی لفٹ برج ہے جو رامیشورم جزیرے کو ہندوستان کے شہر منڈپم سے جوڑتا ہے۔
- یہ پل گہری ثقافتی اہمیت رکھتا ہے۔ رامائن کے مطابق، رام سیتو کی تعمیر رامیشورم کے قریب دھنش کوڈی سے شروع ہوئی تھی۔ رامیشورم کو مین لینڈ سے جوڑنے والا یہ پل عالمی سطح پر ہندوستانی انجینئرنگ کی ایک قابل ذکر کامیابی کے طور پر کھڑا ہے۔
- اسے 700 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے بنایا گیا ہے۔ اس کی لمبائی 2.08 کلومیٹر ہے، اس میں 99 اسپین اور 72.5 میٹر عمودی لفٹ اسپین ہے جو 17 میٹر کی اونچائی تک اٹھتا ہے، جس سے بحری جہازوں کی ہموار نقل و حرکت میں سہولت ہوتی ہے اور ٹرینوں کا بلا تعطل آپریشن یقینی ہوتا ہے۔
- اسٹینلیس اسٹیل کمک، اعلیٰ درجے کے حفاظتی پینٹ اور مکمل طور پر ویلڈڈ جوڑوں کے ساتھ تعمیر شدہ پل میں زیادہ پائیداری اور کم دیکھ بھال کی ضرورت ہے۔ اسے مستقبل کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے دوہری ریل پٹریوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ایک خاص پولی سلوکسین کوٹنگ اسے زنگ سے بچاتی ہے، جس سے سخت سمندری ماحول میں لمبی عمر یقینی ہوتی ہے۔

کشمیر میں مذہبی مقامات کی رونق واپس

اگست 2019 میں کشمیر سے آرٹیکل 370 کو منسوخ کر دیا گیا۔ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی بھی اپنائی گئی۔ اس سے دہشت گردی کا خطرہ کم ہوا، جس سے تباہ شدہ اور ویران ہو چکے مذہبی مقامات کی بحالی ممکن ہوئی۔

- 300 سال پرانے رگھوناتھ مندر، ڈل گیٹ میں ایک چرچ اور سری نگر میں ایک مسجد کو اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کے تحت بحالی کے لیے پہلی جگھوں کے طور پر منتخب کیا گیا۔
- رگھوناتھ مندر کی رونق لوٹ آئی۔ اب یہاں نہ صرف پوجا ارچنا بلکہ نوجوانوں کو ورثے سے متعارف کرانے کے لیے نمائشیں بھی منعقد کی جاتی ہیں۔
- گلمرگ میں جون 2021 میں شیو مندر کی تزئین و آرائش کی گئی اور اسے فوج کے ذریعہ ایک شاندار افتتاحی تقریب کے بعد کھول دیا گیا۔
- مئی 2022 میں اننت ناگ ضلع کے مارتنڈ سوریہ مندر میں بھی پوجا ارچنا کی گئی۔ اس سے قبل، فروری 2021 میں شیتل ناتھ مندر میں بھی بسنت پنچمی سے پوجا شروع ہوئی تھی۔
- سری نگر سے تقریباً 27 کلو میٹر دور وسطی کشمیر میں واقع کھیر بھوانی مندر میں ہر سال عقیدت مند پوجا کرنے آتے ہیں۔
- یہ مندر کشمیری پنڈتوں کی روحانی زندگی میں ایک مقدس مقام رکھتا ہے۔ 2022 میں جیشٹھ اشٹمی کے مبارک موقع پر 18,000 کشمیری پنڈتوں اور عقیدت مندوں نے ماں کھیر بھوانی کی زیارت کی تھی۔

بودھ سرکٹ کو ملا فضائی روٹ سے رابطہ

20 اکتوبر 2021 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے کشی نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے کا افتتاح کیا، جس سے سیاحوں کی آمد میں اضافہ ہوا اور مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے مزید مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔

- کشی نگر بدھ مت کا ایک بین الاقوامی زیارت گاہ ہے، جہاں بھگوان گوتم بدھ نے مہاپری نروان حاصل کیا تھا۔ یہ بدھ سرکٹ کا مرکزی نقطہ بھی ہے، جس میں لمبنی، سارناتھ اور گیاجی کی زیارت گاھیں شامل ہیں۔
- مرکزی حکومت بھگوان بدھ سے منسلک بودھ مقامات کے لئے بدھسٹ سرکٹ تیار کر رہی ہے۔ بدھسٹ سرکٹ کے تحت کلیدی ترقیاتی اقدامات میں کنیکٹوٹی، انفراسٹرکچر اور لاجسٹکس، ثقافتی تحقیق، ورثہ اور تعلیم، عوامی آگاھی، مواصلات اور رسائی شامل ہیں۔
- ہوائی اڈہ ہونے سے ملک اور بیرون ملک سے بودھ مذہب کے زیادہ سے زیادہ پیروکار کشی نگر آرہے ہیں۔ بودھ سرکٹ کے لمبنی، بودھ گیا، سارناتھ، کشی نگر، شراوستی، راجگیر، سنکیسا اور ویشالی کا سفر اب کم وقت میں طے ہو رہا ہے۔
- وزیر اعظم نریندر مودی بھگوان بدھ کی جائے پیدائش لمبنی کا دورہ کرنے والے پہلے وزیر اعظم بنے۔

پنڈھرپور: پالکھی مارگ سے آسان ہوا راستہ

- وزیر اعظم مودی نے 8 نومبر 2021 کو پنڈھرپور تک شاہراہوں پر بہتر رابطے کے لیے 223 کلو میٹر سے زیادہ سڑک پروجیکٹوں کو قوم کے نام وقف کیا۔
- ان میں مھسوڈ - پلیو - پنڈھرپور، کوردواڑی - پنڈھرپور، پنڈھرپور - سنگولا، این ایچ 561 اے کا ٹیمبھرنی - پنڈھرپور سیکشن اور این ایچ 561 اے کے پنڈھرپور - منگل ویڈھا - اماڈی سیکشن شامل ہیں۔
- پنڈھرپور میں عقیدت مندوں کی آمدورفت کو آسان بنانے کی کوشش میں وزیر اعظم مودی نے شری سنت گیانیشور مہاراج پالکھی مارگ کے پانچ سیکشنوں اور شری سنت تکارام مہاراج پالکھی مارگ کے تین سیکشنوں کو چار لین بنانے کے کام کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔
- یہ ہندوستان کے نوجوانوں میں وارکری روایت کو مزید مقبول بنانے کی مرکزی حکومت کی کوششوں کا ایک حصہ ہے۔

کور اسٹوری
ثقافتی نشاۃ ثانیہ

”

ثقافتی ورثہ صرف تاریخ نہیں ہے، یہ انسانیت کا مشترکہ شعور ہے۔ جب بھی ہم تاریخی مقامات دیکھتے ہیں تو ہماری سوچ موجودہ جغرافیائی سیاسی عوامل سے بالاتر ہوتی ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

ایودھیا دھام تک رسائی کروڑوں عقیدت مندوں کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ آسان اور محفوظ ہوگئی ہے۔ بھگوان شری رام کا یہ شہر دنیا کے نقشے پر ثقافتی دارالحکومت کے طور پر ابھر رہا ہے، جہاں ورثے کا احترام کیا جاتا ہے اور بے مثال ترقی بھی ہو رہی ہے۔

ترقی اور وراثت ساتھ ساتھ

دنیا کا کوئی بھی ملک اگر ترقی کی نئی بلندیوں پر پہنچنا چاہتا ہے تو اسے اپنے ورثے کو بچانا ہوگا۔ ہمارا ورثہ ہمیں متاثر کرتا ہے اور ہمیں صحیح راستہ دکھاتا ہے۔ اس لیے آج کا ہندوستان قدیم اور جدید دونوں کو اپناتے ہوئے آگے بڑھ رہا ہے۔ ثقافتی ورثہ ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے عزم کا ایک اہم باب ہے۔ قدیم زمانے سے ہی ہندوستان کو دنیا میں سائنس اور ٹیکنالوجی سے متعلق علم کا مرکز سمجھا جاتا رہا ہے۔ درمیان میں ایک دور ایسا بھی آیا جب غیر ملکی حکمرانوں اور نوآبادیاتی دور نے کئی بڑے اداروں کو اتنا نقصان پہنچایا کہ آج تک ان کا احیاء نہیں ہو سکا۔ تاہم، 'ملک، وقت اور حالات' کی اہمیت کی یہ وضاحت قدیم مقدس متون میں موجود ہے اور گزشتہ 11 سال میں ہم مذہب کے تئیں مجموعی نقطہ نظر میں بڑی اور واضح تبدیلی ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ جغرافیائی سیاست سے لے کر خارجہ پالیسی تک، 'ہندوستانی شعور' کے انضمام اور 'ہم' پر زور نے ہندوستان کے بارے میں دنیا کے نقطہ

موڈھیرا کا سوریہ مندر: مکمل طور پر شمسی توانائی سے چلنے والا پہلا ورثہ

- کونارک سوریہ مندر کے بعد موڈھیرا کا سوریہ مندر گجرات میں مندر کے فن تعمیر کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔ 11ویں صدی میں اس کی تعمیر کی گئی تھی۔
- یہ مندر مہسانہ ضلع کے بیچراجی تعلقہ میں پاٹن شہر سے 30 کلو میٹر کے فاصلے پر روپن ندی کی معاون پشپاوتی ندی کے بائیں کنارے پر واقع ہے۔
- 9 اکتوبر 2022 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے گجرات کے موڈھیرا سوریہ مندر میں ہیریٹیج لائٹنگ کا افتتاح کیا جو مکمل طور پر شمسی توانائی سے چلنے والا ہندوستان کا پہلا ورثے کا حامل مقام ہے۔ تھری ڈی پروجیکشن میپنگ بھی شروع۔
- مئی 2020 میں حکومت ہند نے اڈیشہ میں تاریخی کونارک سوریہ مندر اور کونارک شہر کے صد فیصد سولرائزیشن کی اسکیم کا آغاز کیا۔ اس سے کونارک شہر کی توانائی کی ضروریات پوری ہوں گی۔
- یہ اسکیم کونارک سوریہ مندر کو 'سوریہ نگری' کے طور پر ترقی دینے کے وزیر اعظم مودی کے ویژن کو آگے بڑھانے کے مقصد سے شروع کی گئی۔
- وزیر اعظم نریندر مودی نے جی 20 سربراہی اجلاس کے دوران کونارک سوریہ مندر اور نالندہ یونیورسٹی کی نمائش کرکے دنیا کو ہندوستان کے ورثے اور مضبوط تاریخ سے واقف کرایا۔

سودیش درشن-پرشاد اسکیم سے وابستہ مقامات

سودیش درشن مرکزی حکومت کی امداد والی ایک اسکیم ہے۔ اب تک وزارت سیاحت نے اس اسکیم کے تحت 76 پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ اس کے تحت سیاحتی مقامات کو جدید ترین سہولیات سے آراستہ کیا جا رہا ہے۔ دریں اثنا، پرشاد اسکیم میں 1594.40 کروڑ روپئے کی تخمینہ لاگت والے 47 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے اور 26 نئی جگھوں کی نشاندھی کی گئی ہے۔ اس کا مقصد ملک بھر میں منتخب زیارت گاھوں کی جامع ترقی ہے۔

- وزارت سیاحت نے اب اپنی سودیش درشن اسکیم کو سودیش درشن 2.0 (ایس ڈی 2.0) کے طور پر تبدیل کیا ہے۔ اس کا مقصد سیاحتی اور منزل پر مبنی نقطہ نظر کے ساتھ پائیدار سیاحتی مقامات کو تیار کرنا ہے۔

ہندوستان کے قدیم ترین جیوتر لنگ مندر کی تعمیر نو

شری سومناتھ مندر

جن حالات میں سومناتھ مندر کو تباہ کیا گیا اور پھر جن حالات میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کی کوششوں سے اسے بحال کیا گیا وہ قوم کے لیے ایک بڑا پیغام ہے۔ ملک ماضی سے جو سیکھنا چاہتا ہے، سومناتھ جیسے عقیدے اور ثقافت کے مقامات اس کے اہم مراکز ہیں۔

- ہر سال مختلف ریاستوں، ملک و بیرون ملک کے مختلف کونوں سے تقریباً ایک کروڑ عقیدت مند سومناتھ مندر کی زیارت کرنے آتے ہیں۔
- سرکٹ ہاؤس: گجرات کے سومناتھ میں 21 جنوری 2022 کو ایک نئے سرکٹ ہاؤس کا افتتاح کیا گیا۔ مسافر سرکٹ ہاؤس کے ہر کمرے سے سمندر کی لہروں اور سومناتھ کی چوٹی کو دیکھ سکتے ہیں۔
- سمدر درشن پتھ: سومناتھ کی قدرتی خوبصورتی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرکزی حکومت کی 'پرشاد' اسکیم کے تحت سمدر درشن پتھ بنایا گیا۔ یہ 1.5 کلو میٹر طویل سمدر درشن پتھ سمندر کے کنارے بنایا گیا ہے۔
- سومناتھ نمائش گیلری: یہ گیلری مندر کے فن تعمیر کی تھیم پر بنی ہے۔ سومناتھ مندر کی بکھری باقیات یہاں محفوظ ہیں۔ مندر کا فن تعمیر، اس کی اہمیت اور دیگر معلومات ہندی اور انگریزی کے ساتھ ساتھ بریل رسم الخط میں بھی پیش کی گئی ہیں۔
- قدیم سومناتھ مندر: قدیم سومناتھ مندر 1783 میں اندور کی مراٹھا ملکہ ماتو شری اہلیا بائی ہولکر نے قائم کیا تھا۔ اسی مندر میں سومناتھ پر ہو رہے حملوں کے دور میں سومناتھ مہادیو کی پوجا کی جاتی تھی۔ عبادت گاہ اور مشکل داخلی دروازے والے پرانے مندر کمپلیکس کی تعمیر نو کر کے کل 1,800 مربع میٹر کو مندر کمپلیکس کے ایریا میں شامل کیا گیا ہے۔ مندر کے داخلی دروازے کو ہموار بنایا گیا ہے۔
- شری پاروتی مندر: وزیر اعظم نریندر مودی نے اگست 2021 میں اس مندر کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ یہاں تقریباً 30 کروڑ روپے کی لاگت سے سوم پورہ سلات طرز میں مندر کی تعمیر، گربھ گرہ اور نرتیہ منڈپ کی ترقی کے عزم کو ٹرسٹ تکمیل کی راہ پر آگے بڑھا رہا ہے۔
- وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں 30 اکتوبر 2023 کو سومناتھ ٹرسٹ کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں ٹرسٹ کے ماحول دوست اقدامات اور تیرتھ یاترا کے تجربے کو مزید یادگار بنانے کے مقصد سے مندر کے احاطے کے اندر جدید ترین ٹیکنالوجی سے کس طرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے، اس کا جائزہ لیا گیا۔

دیو گھر
(بابا بیدیا ناتھ دھام)
ملا فضائی رابطہ

- وزیر اعظم مودی نے جولائی 2022 میں دیو گھر میں 16,800 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔
- جھارکھنڈ کے دیو گھر میں بابا بیدیا ناتھ دھام میں پرشاد اسکیم کے تحت جدید سہولیات کو بڑھایا جا رہا ہے۔
- 400 کروڑ روپے کی لاگت سے بابا بیدیا ناتھ دھام سے ہوائی رابطہ فراہم کرنے کے لیے دیو گھر ہوائی اڈے کا افتتاح۔
- 2,000 زائرین کی گنجائش والی دو بڑی تیرتھ منڈلی عمارتوں اور شیو گنگا تالاب کی تعمیر۔
- دیو گھر ایمس کا سنگ بنیاد مارچ 2018 میں رکھا گیا تاکہ دیو گھر سمیت پورے جھارکھنڈ کے مریضوں کو بہتر اور جدید علاج مل سکے۔
- وزیر اعظم مودی نے ایمس میں ان-پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ (آئی پی ڈی) اور آپریشن تھیٹر کی سہولیات کا افتتاح کیا۔

کور اسٹوری
ثقافتی نشاۃ ثانیہ

"

ہندوستان ایک شاندار ثقافتی نشاۃ ثانیہ کا گواہ بن رہا ہے۔ ایودھیا میں رام مندر کی بحالی، کاشی وشوناتھ دھام کی عظیم الشان بحالی، اجین میں مہالوک کی توسیع، یہ سب ہماری قوم کی اس بیداری کی عکاسی کرتے ہیں جو اپنے روحانی ورثے کو از سر نو تقویت فراہم کر رہی ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

نظر پر زبردست اثر ڈالا ہے۔ ہندوستان کے آئین کی اصل کاپی میں بھی بنیادی حقوق کے سیکشن میں بھگوان شری رام، ماتا سیتا اور لکشمن جی کو فتح کے بعد ایودھیا لوٹتے ہوئے دکھایا گیا ہے، وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بھگوان شری رام بنیادی حقوق کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں۔ بھگوان شری رام مندر کی تعمیر نو کی کوششیں 500 برسوں سے جاری تھیں۔ وزیر اعظم مودی کی رہنمائی میں رام مندر کی تعمیر کا راستہ ہموار ہوا۔

کاشی وشوناتھ کوریڈور کی تعمیر سے کاشی کی تصویر بدل گئی ہے۔ کاشی- تمل سنگمم ایک تہوار کے طور پر منایا جاتا ہے۔ کاشی تمل سنگمم صرف ثقافت کا نہیں، بلکہ عقیدے اور وراثت کے دل کو چھو لینے والے مکالمہ کا جشن ہے، جہاں تمل ناڈو کے جذبات کاشی سے جڑے ہوئے ہیں۔ یہ اٹوٹ جشن کاشی تمل سنگمم 4.0 رواں سال بھی 2 سے 15 دسمبر تک منعقد ہوا۔ دنیا بھر کے لوگ ہندوستان اور اس کے روحانی دارالحکومت کاشی کی ثقافتی گہرائی میں ڈوب کر خود کو خوش قسمت سمجھتے ہیں۔ اس سے بنارس اور مضافات کے علاقے کی اقتصادی ترقی کو بھی نئے پنکھ ملے ہیں۔ سومناتھ مندر، اجین میں مہاکال لوک، گوہاٹی میں کاکھیا مندر، اڈیشہ میں جگن

وزیر اعظم مودی کے نو عزائم میں شامل ہے ترقی اور وراثت سے متعلق یہ درخواست... ہم ملک میں کم از کم 25 ایسی جگھوں کی زیارت کریں گے جو ہماری وراثت سے متعلق ہیں۔

ہیم کنڈ صاحب- روپ وے

- اکتوبر 2022 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے گووند گھاٹ کو ہیم کنڈ صاحب سے جوڑنے والے ہیم کنڈ صاحب روپ وے پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔
- یہ تقریباً 12.4 کلو میٹر طویل ہوگا۔ یہ سفر، جو فی الحال ایک دن کا ہے، صرف 45 منٹ کا ہوگا۔
- ہیم کنڈ صاحب کے دشوار گزار راستوں پر اب اس روپ وے سے پیدل چلنے کی پریشانی نہیں ہوگی۔ یہ روپ وے گھانگھریا کو بھی جوڑے گا، جو پھولوں کی وادی نیشنل پارک کا گیٹ وے ہے۔

گرنار روپ وے

- گرنار پہاڑ پر ماں امبے رہتی ہیں۔ یہاں گورکھ ناتھ چوٹی، گرو دتاتریہ چوٹی اور جین مندر بھی ہے۔ عالمی معیار کے روپ وے کی تعمیر سے اب یہاں ہر ایک کو سہولت اور زیارت کا موقع میسر ہو رہا ہے۔ پہلے مندر تک پہنچنے میں 7-5 گھنٹے لگتے تھے۔ اب، یہ فاصلہ صرف 8-7 منٹ میں روپ وے سے طے کیا جا سکتا ہے۔ اس نئی سہولت کے بعد زیادہ سے زیادہ عقیدت مند اور سیاح یہاں آ رہے ہیں۔
- وزیر اعظم نریندر مودی نے 24 اکتوبر 2020 کو گرنار روپ وے کا افتتاح کیا۔ بھاوناتھ کے دامن سے لے کر گرنار پہاڑ پر امباجی مندر تک روپ وے بننے سے یہ عالمی نقشے میں اپنی جگہ بنا رہا ہے۔
- ابتدائی طور پر 8 افراد کو لے جانے کی گنجائش والے 30-25 کیبن نصب کئے گئے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے 22 جنوری 2024 کو شری رام للا کی پران پرتشٹھا میں مکھیہ یجمان بننے سے قبل 11 دن کے خصوصی یم- نیم (مذہبی رسوم) پر سختی سے عمل کیا تھا اور شری رام للا کی گربھ گرہ میں پران پرتشٹھا کے بعد چرنامرت سے اپنا اپواس توڑا تھا۔

کور اسٹوری

ثقافتی نشاۃ ثانیہ

ناتھ مندر اور چار دھام کے کایا کلپ سے ہندوستان کو ثقافتی اور روحانی لحاظ سے عالمی سطح پر لے جانے میں کامیابی ملی ہے۔ اُجین، جو ہزاروں برسوں سے ہندوستان کی تاریخ کا مرکز رہا ہے، ایک بار پھر ہندوستان کی شان وشوکت کے ایک نئے دور کا آغاز کر رہا ہے۔ آج کیدارناتھ دھام بھی ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ بدھ سرکٹ تیار کر کے ہندوستان ایک بار پھر دنیا کو بدھ کی تپسیا کی سرزمین پر مدعو کر رہا ہے۔ صحیح معنوں میں ثقافتی ورثے کی خوشحالی اب قوم کی جان بن چکی ہے۔

مزید برآں، گجرات کے مہسانہ میں چالکیہ دور میں تعمیر کردہ سوریہ مندر کو بحال کیا گیا ہے۔ پنے میں تکارام مہاراج مندر اور گجرات میں کالیکا ماتا مندر جیسے متعدد ثقافتی اور روحانی مراکز کو بحال کرنے کا کام حکومت نے کیا ہے۔ آستھا کے یہ مراکز صرف ڈھانچے ہی نہیں ہیں بلکہ ہندوستان کی زندگی کی طاقت ہیں۔ یہ ہمارے لئے توانائی کے ایسے ذرائع ہیں جو ہمیں انتہائی مشکل حالات میں بھی زندہ رکھتے ہیں۔ اسی سوچ سے پچھلے کچھ سالوں میں ایک طویل مدتی ویژن کے ساتھ بحالی کے اقدامات کیے گئے ہیں۔

ملک کی تقسیم کے وقت کرتارپور صاحب سرحد کے اس پار رہ گئے تھے، وہیں آج مقدس گرودوارہ کرتارپور صاحب کا دروازہ کھلا ہے جس نے کروڑوں سکھوں کی آستھا کو پورا کیا ہے۔ اپنے مذہب کی حفاظت کے لئے سکھوں کے دسویں گرو شری گرو گوبند سنگھ کے بیٹوں نے خود کو دیوار میں چنوانا قبول کیا تھا، ان بہادر بچوں کو مستقل طور پر اعزاز دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے 26 دسمبر کو ویر بال دیوس منانے کا آغاز کیا۔ پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی حالیہ تعمیر اور افتتاح نے بھی ہندوستان کے سنہری دور کی یادیں تازہ کر دی ہیں۔ جب وزیر اعظم مودی نے 28 مئی 2023 کو نئی پارلیمنٹ میں چول خاندان سے وابستہ 'سینگول' کو نصب کیا تو یہ ملک کے لیے جڑوں سے جوڑنے والا ایک تاریخی لمحہ رہا۔

ثقافتی نشاۃ ثانیہ کے اس دور میں ملک تمام مذاہب کے عقیدت کے مراکز کو بحال کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ ہمالیائی اور بودھ ثقافت کو محفوظ کیا جا رہا ہے۔ بیرون ملک بھی ہندوستانی مندروں

شکتی پیٹھ کے شہر کی دوبارہ ترقی

گجرات کا پاواگڑھ

پاواگڑھ میں روحانیت، تاریخ، فطرت، فن اور ثقافت سب کچھ ھے۔ یہاں ایک طرف ماں مہاکالی کا شکتی پیٹھ تو دوسری طرف جین مندر کا ورثہ ھے۔ پاواگڑھ، ایک طرح سے ہندوستان کے تاریخی تنوع کے ساتھ مذہبی هم آهنگی کا مرکز رہا ھے۔ یونیسکو نے چمپانیر کے آثار قدیمہ کو عالمی ثقافتی ورثہ کے طور پر درج کیا ھے۔

- 18 جون 2022 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے پنچ محل کے پاواگڑھ میں دوبارہ تعمیر شدہ شری کالیکا ماتا مندر کا افتتاح کیا۔ یہاں پانچ صدی اور آزادی کے 75 سال بعد پرچم لہرایا گیا۔
- یہ خطے کے قدیم ترین مندروں میں سے ایک ھے۔
- مندر کو دو مرحلوں میں دوبارہ تعمیر کیا گیا ھے۔ پہلے مرحلے کا افتتاح وزیر اعظم نے اپریل 2022 میں کیا تھا۔

مشترکہ ثقافتی ورثہ اور قبائلی عجائب گھر

- ملک کی جدوجہد آزادی میں قبائلی لوگوں کی قربانیوں اور شراکت کو تسلیم کرنے کے لئے وزیر اعظم مودی کی ھدایت پر 'قبائلی مجاهدین آزادی کے عجائب گھر' قائم کیے جا رہے ہیں۔
- قبائلی مجاهدین آزادی کا پہلا عجائب گھر رانچی میں بھگوان برسا منڈا میوزیم ھے۔ دس دیگر قبائلی عجائب گھر کی تعمیر۔
- جن جاتیہ گورو دیوس قبائلی مجاهدین آزادی کو وقف۔
- راشٹرپتی بھون میوزیم – فیز-2، نئی دھلی۔
- کرتویہ پتھ پر نیتا جی سبھاش چندر بوس کے مجسمے کی نقاب کشائی - ایک دیرینہ مطالبہ کی تکمیل۔ سبھاش چندر بوس میوزیم، دھلی۔
- کرانتی مندر- مجاهدین آزادی کو وقف عجائب گھر۔
- جلیانوالہ باغ میموریل کمپلیکس کی تزئین و آرائش۔
- نیشنل میوزیم آف انڈین سنیما، ممبئی۔
- سابق وزرائے اعظم کو وقف پردھان منتری سنگرھالیہ، نئی دھلی۔
- ہندوستان کو 2014 سے اب تک 642 نوادرات موصول ہوئے ہیں، جبکہ 2014 سے پہلے صرف 13 تھے۔ 2016 سے اب تک امریکہ سے 578 ثقافتی نوادرات ہندوستان واپس لائے گئے ہیں۔

کور اسٹوری

ثقافتی نشاۃ ثانیہ

> **آنے والا وقت نئے مواقع اور نئے امکانات کا ہے۔ اس اہم دور میں بھی بھگوان رام کے خیالات ہماری تحریک بنیں گے۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

کی بحالی اور نئے مندروں کی تعمیر ہندوستانی ثقافت کی علامت بن کر ابھری ہے۔ گنگا ندی کی بحالی کے لئے مشن موڈ میں نمامی گنگے مہم چلائی جا رہی ہے۔ گنگا نہ صرف مذہبی بلکہ ثقافتی اہمیت بھی رکھتی ہے۔ گنگا کے کنارے تیار کئے گئے ثقافتی مراکز کو عالمی سطح پر لانے، گیان گنگا اور ارتھ گنگا کے طور پر گنگا کو قائم کرنے کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ ثقافت اور ثقافتی جڑوں سے اپنے تعلق کی وجہ سے خود وزیر اعظم مودی نے اپنے 11 برسوں میں سرحدی علاقوں، کیدارناتھ دھام، بدری ناتھ دھام اور دیگر فرقوں کے مذہبی مقامات کا متعدد بار سفر کیا ہے اور ہندوستان کی متنوع ثقافتوں کے احیاء کی طرف اہم پیش رفت کی ہے۔ 2014 سے اب تک متعدد ہندوستانی ثقافتی ورثے کے حامل مقامات کو یونیسکو نے تسلیم کیا ہے۔ یہ سرٹیفکیشن ہندوستانی ثقافت کی عالمی پہچان اور ہندوستانی ثقافتی ورثے کے احیاء کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ آج، ہندوستان ایک نیا اقتصادی-اسٹریٹیجک طاقت کا مرکز ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے علم، سائنس اور ثقافت کے مرکز کے طور پر پوری دنیا میں اپنی منفرد شناخت قائم کر رہا ہے۔

ثقافتی وقار کی بحالی

وزیر اعظم مودی کے گزشتہ 11 برسوں میں ہندوستان کی ثقافتی، روحانی اور تاریخی شان کو بحال کیا گیا ہے۔ ہندوستانی ثقافت کو نمایاں بین الاقوامی شناخت 2014 میں اس دن ملی، جس دن

پیغام دیتے عظیم انسانوں کے مجسمے

ہندوستانیوں کا مجسموں میں اٹل عقیدہ اور عقیدت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک بھر میں عظیم انسانوں اور مذہبی رہنماؤں کے اونچے مجسمے نصب کئے جا رہے ہیں تاکہ نئی نسلوں کو ثقافت، مذہب اور ورثے سے متعارف کرایا جا سکے اور ہمارے ورثے میں فخر کا جذبہ پیدا کیا جا سکے۔

- **اسٹیچو آف یونٹی: دنیا کا بلند ترین مجسمہ**
  گجرات کے کیوڑیا میں ہندوستان کے اتحاد کے معمار سردار ولبھ بھائی پٹیل کا 182 میٹر کا مجسمہ دنیا میں سب سے اونچا ہے۔ اس کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے 31 اکتوبر 2018 کو کیا تھا۔
- **اسٹیچو آف ایکویلٹی: دنیا کا بلند ترین بیٹھا ہوا مجسمہ**
  گیارھویں صدی کے ویشنو سنت شری رامانج آچاریہ کی یاد میں حیدر آباد میں دنیا کا سب سے اونچا 216 فٹ کا بیٹھا ہوا مجسمہ نصب کیا گیا ہے۔ انہوں نے مذہبی وابستگی، ذات پات اور عقیدہ سمیت زندگی کے تمام شعبوں میں مساوات کے نظریے کو فروغ دیا تھا۔ وزیر اعظم مودی نے 5 فروری 2022 کو پنچ دھاتو سے بنے اس مجسمے کی نقاب کشائی کی۔
- **اسٹیچو آف پراسپریٹی**
  وزیر اعظم نریندر مودی نے 11 نومبر 2022 کو بنگلورو کے بانی ناڈ پربھو کیمپے گوڑا کے 108 فٹ اونچے کانسے کے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔
- **سہیل دیو میموریل**
  وزیر اعظم مودی نے فروری 2021 میں اتر پردیش کے بھرائچ ضلع میں سہیل دیو میموریل کا سنگ بنیاد رکھا۔ انھوں نے ہندوستانیت کے تحفظ میں سہیل دیو کے تعاون کو بھی یاد کیا۔
- **سنت تکارام مندر**
  وزیر اعظم مودی نے پنے کے دیہو میں جگد گرو شری سنت تکارام مہاراج کے مندر کا افتتاح کیا۔ شری سنت تکارام مہاراج کی وفات کے بعد 36 چوٹیوں کی پتھر کی چنائی سے ایک شیلا مندر بنایا گیا تھا، لیکن یہ مندر کے طور پر چلایا نہیں جا رہا تھا۔ اس میں سنت تکارام کا مجسمہ بھی ہے۔

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

گوا میں شری رام کے 77 فٹ اونچے مجسمے کی نقاب کشائی

آج کا ہندوستان نئے عزم اور نئے اعتماد کے ساتھ اپنی ثقافتی شناخت کو آگے بڑھا رہا ہے۔ رامائن سرکٹ، کرشنا سرکٹ، گیاجی کا ترقیاتی کام اور کمبھ میلے کا بے مثال انتظام، یہ تمام مثالیں اس کا ثبوت ہیں۔ یہ بیداری مستقبل کی نسلوں کو اپنی جڑوں سے جڑے رہنے کی ترغیب دیتی ہے۔ اسی تناظر میں 28 نومبر کو وزیر اعظم نریندر مودی گوا کے شری سنستھان گوکرن پرت گالی جیووتم مٹھ کے 550 ویں سال کے 'سارده پنچشاتامن اتسو' میں شامل ہونے پہنچے، جہاں بھگوان شری رام کے 77 فٹ اونچے کانسے کے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ یہ مجسمہ معروف مجسمہ ساز رام سوتار نے بنایا ہے۔ یہاں 'رامائن تھیم پارک' کا افتتاح کرنے کے ساتھ ہی خصوصی ڈاک ٹکٹ اور ایک یادگاری سکہ بھی جاری کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم مودی نے ملک بھر کے عقیدت مندوں پر زور دیا کہ وہ یہاں آکر مجسمے کی زیارت کریں۔ یہ یقیناً ایک خاص تجربہ ہوگا۔ اس تقریب میں وزیر اعظم مودی نے کرناٹک کے شری کرشنا مٹھ کی طرح اپنی نو اپیلوں کا بھی اعادہ کیا اور کہا کہ وکست بھارت کا خواب تبھی پورا ہوگا جب ہم ماحولیاتی تحفظ کو اپنا مذہب سمجھیں گے۔ زمین ہماری ماں ہے اور مٹھوں کی تعلیم ہمیں فطرت کا احترام کرنا سکھاتی ہے۔

مذہب کے ساتھ ساتھ انسانیت اور ثقافت کی بھی حفاظت کرتا ہے مٹھ

جنوبی گوا میں واقع شری سنستھان گوکرن پرت گالی جیووتم مٹھ اپنی خدمت کے جذبے کے لیے جانا جاتا ہے، جس نے صدیوں سے معاشرے کے ہر طبقے کی مدد کی ہے۔ جب اس خطے کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، تب اسی مٹھ نے کمیونٹی کو مدد فراہم کی۔ آج، تعلیم سے لے کر ہاسٹل تک، بزرگوں کی دیکھ بھال سے لے کر ضرورت مند خاندانوں تک کی مدد تک، اس مٹھ نے ہمیشہ اپنے وسائل عوامی بہبود کے لیے وقف کیے ہیں۔ وزیراعظم مودی کا کہنا ہے کہ مٹھ کا ہر اقدام اس بات کا ثبوت ہے کہ جب روحانیت اور خدمت ایک ساتھ چلتے ہیں تو معاشرہ مستحکم بھی ہوتا ہے اور آگے بڑھنے کی تحریک بھی ملتی ہے۔ صدیوں سے گوا کی مقدس سرزمین پر عقیدت، سنت - روایت اور ثقافتی سادھنا کا ایک مسلسل بہاؤ جاری ہے۔ یہ زمین اپنی قدرتی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ 'جنوبی کاشی' کی شناخت بھی رکھتی ہے۔ پرتگالی مٹھ نے اس شناخت کو مزید گہرائی عطا کی ہے۔

کور اسٹوری

ثقافتی نشاۃ ثانیہ

ایودھیا میں شری رام للا کی پران پرتشٹھا پر مرکزی کابینہ نے اپنی منظور شدہ قرارداد میں کہا تھا۔ 1947 میں ملک آزاد ہوا، 22 جنوری 2024 کو ہوئی پران پرتشٹھا کی قرارداد میں کہا گیا تھا کہ وزیراعظم نے اپنے اقدامات سے قوم کے حوصلے بلند کیے اور ملک کی ثقافتی تاریخ کو تقویت بہم پہنچائی۔

دنیا نے وزیر اعظم نریندر مودی کی تجویز کو قبول کیا اور بین الاقوامی یوم یوگا کو تسلیم کیا۔ آزادی کے بعد تقریباً سات دہائیوں تک نوآبادیاتی ذہنیت وقتاً فوقتاً نظر آتی ہی تھی، ایسے میں ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کے لیے جو ضروری اقدامات کرنے تھے، وہ نہیں کیے گئے۔ نوآبادیاتی دور میں غیر ملکی حملہ آوروں نے ہندوستانی ثقافت کو کافی نقصان پہنچایا۔ بھارت سے چوری یا لوٹ کر لے جائے گئے سینکڑوں تاریخی خزانوں اور ورثوں کو دوبارہ بھارت میں واپس لایا گیا ہے۔ مکمل طور پر ہندوستانی ذہنیت کے حامل حکومت کے رہنما کے طور پر وزیر اعظم مودی نے نہ صرف اپنی ثقافت اور روایات کا تحفظ کیا ہے بلکہ اس کی نشاۃ ثانیہ کے لیے بھی بے مثال کام کئے ہیں۔ نتیجتاً، ہندوستانی ثقافت کو عالمی سطح پر بحال کیا گیا ہے، ہمالیہ جتنا اونچا اور سمندر جتنا گہرا۔

جب کسی ملک کے ثقافتی اور تاریخی ورثے کو اس کی معاشی طاقت کے ساتھ تسلیم کیا جاتا ہے تو اسے عالمی سطح پر حقیقی معنوں میں عزت اور پہچان ملتی ہے۔ ہندوستان کو علم، سائنس اور روحانیت کے مرکز کے طور پر پہچانا جاتا تھا، لیکن غلامی کے طویل دور میں ہندوستان کی مطابقت کم ہوتی گئی۔ غلامی کے دور کی ذہنیت نے مغربی تہذیب و تمدن کو برتر سمجھا۔ ایسے میں نئے بھارت کے رہنما

دوارکا اور بیٹ دوارکا کی سائنسی تحقیقات

دوارکا اور بیٹ دوارکا کی سائنسی تحقیقات کا کام آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کے انڈر واٹر آرکیالوجی ونگ نے بالترتیب فروری 2025 اور مارچ 2025 میں دوبارہ شروع کیا ہے۔ قبل ازیں سال 2005 سے 2007 کے درمیان بھی سائنسی تحقیقات کی گئی تھیں۔ اس کے لئے ریموٹلی آپریٹیڈ وھیکل، انڈر واٹر کیمرے، لائف جیکٹس اور غوطہ خوروں کے خصوصی ڈائیونگ گیئر خریدے گئے ہیں۔

رام مندر کے ماڈل اور رام دربار کے آئیکن ... 51 لاکھ روپئے تک بولی لگی

ہندوستان کی شاندار ثقافتی وراثت اور روحانی اہمیت کی حامل شری رام جنم بھومی میں لوگوں کے اعتقاد اور یقین کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ھے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو تحفے میں دیے گئے رام مندر کے ماڈل اور رام دربار کو اپنے گھر لے جانے کے لیے 51 لاکھ روپے تک کی بولی لگائی گئی۔

- وزیر اعظم مودی کے تحائف اور یادگاروں کی نیلامی میں سب سے زیادہ قیمت والی سرفہرست 100 میں سے 35 مذہبی اور ثقافتی شناخت سے متعلق ہیں۔ ان سب کی بولی 10 لاکھ روپئے سے زیادہ لگائی گئی ھے۔
- اب تک 9,000 سے زیادہ تحائف کی نیلامی ہو چکی ھے، جس میں زیادہ قیمت والے سرفہرست 15 میں ایک رام مندر کا ماڈل بھی شامل ھے۔
- 5 لاکھ روپئے سے زیادہ جن 143 یادگاروں کی بولی لگائی گئی ھے ان میں رام مندر کے ماڈل اور رام دربار کی 15 یادگاریں شامل ھیں۔

51 لاکھ روپئے خرچ کر کے رام مندر کا ماڈل گھر لائے

رام مندر کا لکڑی کا ایک ماڈل، جسے شیشے کے کیس میں رکھا گیا ھے، اسے بھگوان رام کی جائے پیدائش پر ایک اونچے پلیٹ فارم پر دکھایا گیا ھے۔ گربھ گرہ (مقدس کام) اور حصے میں پانچ پویلین دکھائے گئے ھیں اور شکھر کے اوپر ایک چھوٹا سا سرخ مثلث جھنڈا رکھا گیا ھے۔ اس کی نیلامی 2021 میں 51 لاکھ روپئے میں ہوئی جبکہ بولی 2.5 لاکھ روپئے سے شروع ہوئی تھی۔ وھیں، ایک دیگر ماڈل کے لئے 81 لوگوں نے بولی لگائی۔ یہ رام مندر کا ماڈل 11.85 لاکھ روپئے سے زیادہ کی بولی لگانے والے شخص کو ملی جس کی بولی محض 10,800 روپئے سے شروع ہوئی تھی۔ وھیں، ایک دیگر ماڈل کی بولی 5,400 روپئے سے شروع ہوئی تھی جو 10.85 لاکھ روپئے سے زیادہ میں خریدی گئی۔ اس کے لئے 103 لوگوں نے بولی لگائی تھی۔

کے طور پر وزیر اعظم نریندر مودی نے ترقی اور وراثت کی سوچ سے ہندوستانی ثقافت کو نشاۃ ثانیہ کے نئے دور میں پہنچایا۔ انہوں نے 2035 تک غلامی کی ذہنیت سے آزادی کا ایک نیا ہدف بھی ملک کے سامنے پیش کیا۔ آج ملک کی نئی نسل میں ہندوستانی ثقافت کے تئیں احترام بڑھا ہے اور انہیں ہندوستانیت پر فخر ہو رہا ہے۔

امرت کال: رام سے راشٹر ، دیو سے ملک

وہ کونسا نظریہ ہے جو ہندوستان کو متحد کرتا ہے؟ ہندوستان بحیثیت ملک کیا ہے؟ وہ بنیادی خیال کیا ہے جو ان تمام متنوع معاشروں، برادریوں اور ثقافتوں کو متحد کرتا ہے؟ وزیر اعظم مودی خود اس سوال کا واضح جواب دیتے ہیں- ہندوستان کی ایک ثقافتی شناخت ہے۔ ہزاروں سال پرانی تہذیب ہے۔ اس کی وسعت کو دیکھیں، سو سے زیادہ زبانیں، ہزاروں بولیاں۔ کہا جاتا ہے کہ ہر بیس میل پر بولی بدل جاتی ہے، رسم و رواج بدل جاتے ہیں، خوراک بدل جاتی ہے اور لباس بدل جاتا ہے۔ جنوب سے لے کر شمالی ہندوستان تک، ہر جگہ تنوع نظر آتا ہے۔ لیکن اگر گہرائی میں دیکھیں گے تو معلوم ہو گا کہ بھگوان رام کا ہر جگہ ذکر ہے، ان کا نام ہر جگہ سنائی دے رہا ہے۔ تمل ناڈو سے لے کر جموں و کشمیر تک، کوئی نہ کوئی فرد ایسا ملے گا، جس کے نام میں کہیں نہ کہیں رام ہو گا۔ گجرات میں 'رام بھائی'، تمل ناڈو میں 'رام چندرن' اور مہاراشٹر میں 'رامبھاؤ' کہا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ خصوصیت ہندوستان کو اپنی ثقافت سے جوڑتی ہے۔ اب مثال کے طور پر، غسل بھی کرتے ہیں تو وہ پانی بالٹی سے لیتے ہیں، لیکن 'گنگے چا یمنے چیو گوداوری سرسوتی'، یعنی ہندوستان کے کونے کونے کی ندیوں کو یاد کر کے، 'نرمدا، سندھو، کاویری جلیسمین سانیدھیم کرو' یعنی تمام ندیوں کے پانی سے میں نہا رہا ہوں۔ یہی نہیں، ہندوستان میں سنکلپ کی ایک روایت ہوتی ہے۔ اگر کوئی سنکلپ لیتا ہے یا پوجا کرتا ہے یا کوئی شادی ہو رہی ہے تو سب سے پہلے پوری کائنات سے شروع کرتے ہیں، جمبودیپے، بھارت کھنڈے، آریاورت' سے شروع کرتے کرتے گاؤں تک آئیں گے۔ پھر اس خاندان تک آئیں گے، پھر اس خاندان کے جو دیوتا ہوں گے، اسے یاد کریں گے۔

رام دربار کے لئے تقریبا 30 لاکھ روپئے کی بولی

اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی کو بھگوان رام، سیتا، لکشمن اور ہنومان کی شیشے کی رام دربار کی ایک مورتی پیش کی تھی۔ اکتوبر 2022 میں اس کی نیلامی ہوئی ۔ اس کی بنیادی قیمت صرف 32,400 روپئے رکھی گئی تھی، لیکن 131 لوگوں نے اسے

گھر لے جانے میں دلچسپی ظاہر کی اور بالآخر تقریبا 30 لاکھ روپئے کی بولی لگانے والے کو رام دربار کی یہ مورتی ملی۔

ایک دیگر بولی میں ماڈل کے ساتھ رام دربار کا آئیکن ایک عقیدت مند نے 10 لاکھ کی بولی لگا کر خریدا۔ یہ صرف ساتویں بولی میں ھی 16,200 سے بڑھ کر 10 لاکھ روپئے تک پہنچ گئی۔ ایک دیگر نقاشی دار ماڈل 55,000 روپئے سے شروع ہو کر 10 لاکھ روپئے تک پہنچا۔ مرکزی وزیر ارجن رام میگھوال نے اسے وزیر اعظم مودی کو تحفے میں دیا تھا جس کی نیلامی اکتوبر 2024 میں ہوئی۔

وزیر اعظم مودی کے تحائف سے ملک کی ثقافت خارجی ملکوں میں پہنچی

- کاشی کا گلابی میناکاری جہاز آسٹریلیا پہنچا۔
- جے پور کے چندن سے بنے بدھا جاپان پہنچے۔

- روگن پینٹنگ گجرات کے کچھ سے ڈنمارک پہنچی۔
- یہودی تاریخ کی عکاسی کرنے والی تانبے کی پلیٹ اسرائیل پہنچی۔
- سابق امریکی صدر براک اوباما، جاپان کے سابق وزیر اعظم شنزو آبے جیسے کئی عالمی رہنماؤں کو وزیر اعظم مودی نے کھادی سے بنے ہارڈ کور میں 'بھگود گیتا' تحفے میں دی۔

ہندوستان آج ایک فیصلہ کن دور سے گزر رہا ہے۔ ملک کے نوجوان، بڑھتی ہوئی خود اعتمادی اور اس کی ثقافتی جڑوں کے تئیں لگاؤ، یہ سب مل کر ایک نئے ہندوستان کی تعمیر کر رہے ہیں۔ وکست بھارت کا ہمارا عزم تبھی پورا ہو گا جب روحانیت، قومی خدمت اور ترقی کے تینوں دھارے ایک ساتھ بہیں۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

آج جب رام مندر کے صحن میں کوویدار دوبارہ قائم ہو رہا ہے، یہ صرف ایک درخت کی واپسی نہیں ہے، یہ ہماری یادوں کی واپسی ہے، ہماری شناخت کی نشاۃ ثانیہ ہے، ہماری عزت نفس کی تہذیب کا دوبارہ اعلان ہے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

اسی تنوع میں اتحاد کا پیغام دیتی ہندوستانی ثقافت امرت کال میں وکست بھارت کے عزم کی بنیاد بنی ہے۔ بھگوان رام کے آدرش کس طرح اچھی حکمرانی کا درس دیتے ہیں، اس بارے میں وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں، ''ایودھیا میں رام مندر کی پران پرتشٹھا کے موقع پر، سبھی نے دیو سے ملک اور 'رام سے راشٹر' کا عزم کیا تھا۔ رام سے راشٹر کا مطلب ہے– रामराज बैठे त्रैलोका। हरषित भए गए सब सोका। یعنی، اچھی حکمرانی اور عوامی بہبود کا راج۔ اس کا مطلب ہے، سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے جذبے سے حکمرانی۔ رام سے راشٹر کا مطلب ہے، नहिं दरिद्र कोउ, दुखी न दीना। جہاں کوئی نہ غریب ہو، نہ کوئی دکھی ہو، جہاں ہندوستان غربت سے آزاد ہو کر آگے بڑھے، رام سے راشٹر کا مطلب ہے अल्पमृत्यु नहिं कवनिउ पीरा یعنی بیماریوں سے بے وقت موت نہ ہو، یعنی ایک صحت مند اور خوش حال ہندوستان ہو، رام سے راشٹر کا مطلب ہے– मानउं एक भगति कर नाता। یعنی ہمارا معاشرہ احساس برتری اور کمتری سے پاک ہو اور ہر معاشرے میں سماجی انصاف قائم ہو''۔ یہی نہیں، رام سے راشٹر کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ، "निसिचर हीन करउं महि भुज उठाइ पन कीन्ह" یعنی، انسانیت مخالف قوتوں کے خاتمے، دہشت گردی کو نیست و نابود کرنے کا

وٹھل رکمنی مندر

- 14 جون 2022 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے مہاراشٹر کے دیھو میں وٹھل رکمنی مندر میں ایک تختی کی نقاب کشائی کی۔
- مرکزی حکومت نے مندر تک 4 لین کنیکٹیوٹی کا انتظام کیا ہے تاکہ عقیدت مندوں کو مندر تک پہنچنے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سنہری ہندوستان کی گواہ امرت واٹیکا

- 31 اکتوبر 2023 کو ملک بھر سے 20 ہزار سے زیادہ مندو بین 8,500 سے زیادہ امرت کلشوں کے ساتھ دہلی پہنچے۔
- 31 اکتوبر 2023 کو 'میری ماٹی، میرا دیش' کے ساتھ حب الوطنی کے جذبے کو بیدار کرنے والے 'آزادی کا امرت مہوتسو' پروگرام اختتام پذیر ہوا۔
- وسودھا وندن تھیم کے تحت ملک بھر میں 23.6 کروڑ سے زیادہ سودیشی پودے لگائے گئے۔ 2.63 لاکھ امرت واٹیکائیں قائم کی گئیں۔

وزیر اعظم مودی کے ساتھ عالمی رہنماؤں کا دورہ ہندوستان

- جاپان کے وزیر اعظم اور فرانس کے صدر وارانسی کے قدیم ثقافتی ورثے سے لطف اندوز ہوئے۔
- امریکہ اور چین کے صدور کے ساتھ ساتھ برطانیہ، اسرائیل اور جاپان کے وزرائے اعظم نے سابرمتی آشرم کے سکون کا تجربہ کیا۔ سابرمتی آشرم کے اپنے دورے کو چین کے صدر نے تو اپنی زندگی کا سب سے یادگار لمحہ قرار دیا۔
- برطانیہ اور آسٹریلیا کے وزرائے اعظم نے دہلی میں اکشردھام مندر کی زیارت کی۔
- جنوبی کوریا کی خاتون اول ایودھیا پہنچیں۔

خارجی ملکوں میں تعمیر ہو رہے مندر

- سال 2019 میں مناما اور ابوظبی میں بھگوان شری کرشن شری ناتھ جی کی تعمیر نو کے لیے ایک بڑی رقم دینے کا اعلان کیا گیا۔
- فروری 2022 میں وزیر اعظم مودی نے اعلان کیا تھا کہ بحرین میں سوامی نارائن ہندو مندر تعمیر کیا جائے گا، جس کے لیے بحرین کی حکومت نے زمین مختص کر دی ہے۔ یہ مندر مشرق وسطیٰ میں متحدہ عرب امارات کے بعد دوسرا ایسا مندر ہوگا جس کی تعمیر بی اے پی ایس کے ذریعہ کی جائے گی۔

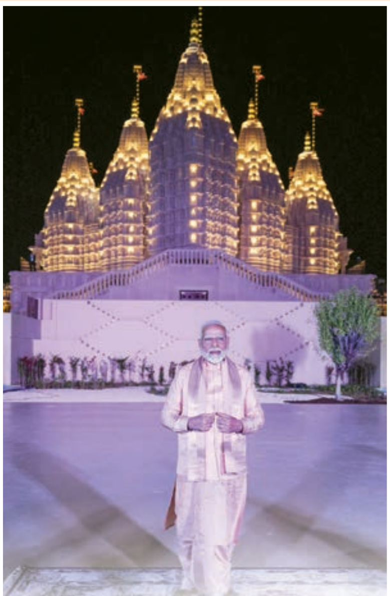

ابوظبی میں وزیر اعظم نریندر مودی نے فروری 2024 میں بی اے پی ایس مندر کا افتتاح کیا۔ وزیر اعظم مودی نے اسے انسانی تاریخ کا ایک نیا اور سنہری باب قرار دیا تھا۔

کور اسٹوری
ثقافتی نشاۃ ثانیہ

عہد اور یہی ملک نے آپریشن سندور میں دیکھا ہے۔ دہشت گردی کو ختم کرنے کا عہد کر کے ہندوستان دہشت گردوں کی کمر توڑ رہا ہے۔ آج ہندوستان نکسل ازم اور ماؤ نواز دہشت گردی کے خاتمے کی طرف بھی بڑھ رہا ہے۔ اس بے مثال جیت پر آج ہندوستان فخر سے بھرا ہوا ہے۔

یہ ہندوستان کی ترقی کا امرت کال ہے۔ آج ہندوستان نوجوانوں کی قوت اور توانائی سے بھرا ہوا ہے۔ آج کے نوجوان ہندوستان کی اس نسل کی نمائندگی کر رہے ہیں جو چاند پر ترنگا لہرا رہی ہے، جو سورج تک 15 لاکھ کلومیٹر کا سفر طے کر کے مشن آدتیہ کو کامیاب بنا رہی ہے، جو آسمان پر تیجس اور سمندر میں وکرانت کا پرچم لہرا رہی ہے۔ اپنے ورثے پر فخر کرتے ہوئے امرت پیڑھی کو ہندوستان کی صبح نو لکھنا ہے۔ روایت کی پاکیزگی اور جدیدیت کی لامحدودیت کے دونوں ہی راستوں پر چلتے ہوئے ہندوستان اپنی خوشحالی کے ہدف تک پہنچے گا۔ اسی لئے وزیر اعظم مودی کہتے بھی ہیں، ''رام کے خیالات لوگوں کے ذہنوں کے ساتھ ساتھ ان کے دلوں میں بھی ہونے چاہئیں، یہی ملک کی تعمیر کی سیڑھی ہے''۔ وکست بھارت کی تعمیر کے لیے سماج کی اجتماعی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے اور رام مندر کا روحانی صحن، ہندوستان کی اجتماعی طاقت کے بھی ایک شعوری مقام کے طور پر ابھرا ہے۔ تریتا یگ کے ایودھیا نے انسانیت کو اخلاقیات دی، 21ویں صدی کا ایودھیا انسانیت کو ترقی کا ایک نیا ماڈل پیش کر رہا ہے۔ ایودھیا تب نظم وضبط کا مرکز تھا، اب ایودھیا وکست بھارت کی ریڑھ کی ہڈی بن کر ابھر رہا ہے۔ مستقبل کا ایودھیا روایت اور جدیدیت کا سنگم ہوگا۔ بھگوان شری رام کے آدرشوں پر آگے بڑھنے کے عزم کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں، ''رام فرق و امتیاز سے نہیں بلکہ جذبات سے جڑتے ہیں۔ ان کے لیے کسی شخص کی عقیدت نسب یا خاندان سے زیادہ اہم ہے، اقدار وراثت سے قیمتی ہیں۔ انہیں طاقت نہیں، تعاون عظیم لگتا ہے۔ آج ہم بھی اسے جذبے سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ گزشتہ 11 برسوں میں خواتین، دلت، پسماندہ طبقات، قبائلی، محروم، کسان، مزدور اور نوجوان غرض معاشرے کے

جنوب مشرقی ایشیائی ممالک سے ہندوستان کے پائیدار ثقافتی اور مذہبی رشتے

حکومت ہند کے مختلف ریکارڈ اور تحقیقی مجموعے سے پتہ چلتا ہے کہ کمبوڈیا، انڈونیشیا، میانمار، فلپائن، سنگاپور اور ویتنام جیسے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک سے ہندوستان کے پائیدار ثقافتی اور مذہبی رشتے ہیں۔ صدیوں پرانے یہ رشتے اس پورے خطے میں ہندوستانی فلسفیانہ نظاموں، مذہبی طریقوں، مہاکاویوں، مندروں کے فن تعمیر، نقش نگاری اور پرفارمنگ آرٹس سے ظاہر ہوتے ہیں۔ کمبوڈیا واقع انکور واٹ مندر کمپلیکس جنوب مشرقی ایشیائی فن تعمیر اور فن پر ہندوستانی اثرات کی ایک مثال ہے۔ ہندوستان کے آثار قدیمہ کے سروے نے وزارت خارجہ کے تعاون سے بیرون ملک مذہبی اور ثقافتی وابستگی کو فروغ دینے کے لیے تحفظ اور بحالی کا کام شروع کیا ہے۔

مذہبی اور ثقافتی مراکز	ملک
مائی سَن مندر اور نیہان ٹاور	ویتنام
وٹ فو مندر	لاؤس
زلزلے سے تباہ شدہ مندر اور پگوڈا	میانمار
پریت وہار اور تا پروم	کمبوڈیا
فریدہ مسجد	مالدیپ

- جنوب مشرقی ایشیا (انڈونیشیا، تھائی لینڈ، کمبوڈیا اور لاؤس) میں رامائن کی روایات پر ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد۔
- جنوب مشرقی ایشیا میں رامائن پر نمائش جس میں کمبوڈیا کے ریمکر، انڈونیشیا کے کاکاون رامائن اور تھائی لینڈ کے رامکین کو دکھایا گیا۔
- مشترکہ بودھ وراثت پر کانفرنس کے ساتھ ہی ان ممالک میں ہندوستانی تہوار کا انعقاد۔

کور اسٹوری
ثقافتی نشاۃ ثانیہ

ہر طبقے کو ترقی کے مرکز میں رکھا گیا ہے۔ جب ملک کا ہر فرد، ہر طبقہ اور ہر خطہ بااختیار ہو گا تو سب کی کوششیں عزم کی تکمیل میں حصہ ڈالیں گی اور یہی اجتماعی کوششیں 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر کی ضمانت بنیں گی۔ ترقی اور وراثت کے احساس سے بھر پور ہندوستان ذاتی مفاد سے پہلے قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے رام راجیہ کی بحالی کے لیے تیار ہے۔

وزارت خارجہ میں الگ سے محکمہ

وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت آنے کے بعد ہندوستانی وزارت خارجہ نے ثقافتی ورثے کی بحالی، تجدید اور مدد کی نگرانی کے لیے ایک الگ محکمہ قائم کیا ہے۔ مرکزی حکومت کی ثقافتی سفارت کاری پوری دنیا کے فائدے کے لیے ہندوستان کی بھرپور روایات کی تخلیق، تعمیر نو اور انہیں بحال کرنے پر مرکوز ہے۔ ہندوستانی ثقافت دنیا پر انمٹ نقوش چھوڑ رہی ہے۔ آج، ہندوستان آنے والے غیر ملکی مہمان ایودھیا یا دیگر ورثے کے حامل مقامات کا دورہ کرنے کی خواہش کا اظہار کرتے ہیں۔ جی 20 کی اپنی صدارت کے دوران بھی ہندوستان نے اپنی ثقافت، تنوع اور تہذیب کا مظاہرہ کیا۔ جی 20 نئی دہلی سربراہی اجلاس میں وزیر اعظم مودی کی طرف سے غیر ملکی مہمانوں کو پیش کیے گئے تحائف بھی ہندوستان کے شاندار ثقافتی ورثے کی عکاسی کرتے ہیں۔ ان تحائف کے انتخاب کے پیچھے سوچ بھی قابل ستائش تھی۔ ہندوستان آنے والے غیر ملکی مہمانوں کو ثقافتی ورثے کی جگہوں پر لے جانا ہو یا انہیں ہندوستان کی ثقافت اور خیالات کی عکاسی کرنے والی اشیاء تحفے میں دینا ہو، یہ ہندوستانی ثقافت کو ایک نئی شناخت دلا رہے ہیں۔

گزشتہ 11 برسوں میں تاریخ کا پہیہ گھوما ہے اور ہندوستان ایک نئی ثقافتی بحالی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ مرکزی حکومت نہ صرف ملک کے اندر بلکہ دنیا کے دیگر ممالک میں بھی ہندوستانی عقیدے، ثقافت اور ورثے کو شناخت دلانے کا کام کر رہی ہے۔ 2018 میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ابوظہبی میں ایک ہندو مندر کا سنگ بنیاد رکھا اور 2019 میں مناما اور ابوظہبی میں بھگوان شری کرشن شری ناتھ

غیر ملکی مہمانوں نے مذہبی مقامات میں کی ارادھنا

- جولائی 2025 میں وزیر اعظم مودی نے ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے وزیر اعظم کملا پرساد بسیسر کو ایودھیا میں رام مندر کا نمونہ پیش کیا۔ نیز سریو ندی اور پریاگ راج میں منعقدہ مہاکمبھ میلے کا مقدس پانی بھی دیا۔
- ستمبر 2025 میں وزیر اعظم مودی نے بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ توبگے اور ان کی اہلیہ کو ایودھیا کے شری رام جنم بھومی مندر میں پرارتھنا کرتے ہوئے دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا تھا اور کہا تھا کہ بھگوان شری رام کے آدرش دنیا بھر کے لاکھوں لوگوں کو طاقت اور تحریک دیتے ہیں۔
- فروری 2024 میں فجی کے نائب وزیر اعظم بیمان پرساد نے رام جنم بھومی مندر کی زیارت کی۔
- ماریشس کے وزیر اعظم ڈاکٹر نوین چندر رامگولم نے اپنی اہلیہ کے ساتھ 12 ستمبر 2025 کو رام للا کی آرتی اتاری اور درشن اور پوجا کی۔
- شری رام جنم بھومی مندر کو وقف چھ خصوصی یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری کیے گئے۔ آسٹریلیا، کمبوڈیا، امریکہ اور نیوزی لینڈ سمیت دنیا کے کئی ممالک نے شری رام کی زندگی کے واقعات پر ڈاک ٹکٹ جاری کیے ہیں۔
- مرکزی وزارت برائے ثقافت اور سیاحت نے حکومت تمل ناڈو کی مورتی برانچ کو بھگوان رام، لکشمن اور دیوی سیتا کے کانسے کے مجسمے سونپے۔ کانسے کے مجسمے ستمبر 2020 میں لندن کی میٹروپولیٹن پولیس نے ہندوستانی ہائی کمیشن کے حوالے کئے تھے۔ یہ مجسمے نومبر 1978 میں راج گوپال وشنو مندر سے چوری کر کے لائے گئے تھے۔
- ہندوستان عالمی سطح پر اپنے بھرپور قدرتی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ اور نمائش میں مسلسل پیش رفت کر رہا ہے۔ قومی فخر کے اس لمحے میں، ملک بھر میں سات قدرتی ورثے والے مقامات کو یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔
- یونیسکو کی اس عارضی فہرست میں ہندوستان کے ثقافتی ورثے کے حامل مقامات کی تعداد 62 سے بڑھ کر 69 ہو گئی ہے۔ ہندوستان میں اب یونیسکو کے زیر غور کل 69 مقامات ہیں، جن میں 49 ثقافتی، 17 قدرتی اور 3 مخلوط ورثے کے مقامات شامل ہیں۔ یہ حصولیابی ہندوستان کی غیر معمولی قدرتی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے تئیں اس کے غیر متزلزل عزم کو ظاہر کرتی ہے۔

- برطانیہ کے اس وقت کے وزیر اعظم رشی سونک اپنی اہلیہ کے ساتھ 10 ستمبر 2023 کو دہلی میں سوامی نارائن اکشردھام مندر پہنچے۔ جوڑے نے یہاں پوجا ارچنا بھی کی۔

بھگود گیتا کراتی ہے زندگی کے عزائم کا احساس

شری کرشنا مٹھ سے 9 عزائم کی درخواست...

بھگوان شری کرشنا کی تعلیمات ہر دور میں عملی ہیں۔ گیتا کے الفاظ نہ صرف افراد بلکہ ملک کی پالیسیوں کی بھی رہنمائی کرتے ہیں۔ کرناٹک کے اڈپی میں اسی بھگوان کرشن کو وقف شری کرشن مٹھ میں گربھ گرہ کے سامنے گولڈن تیرتھ منڈپ کا 28 نومبر کو وزیر اعظم نریندر مودی نے افتتاح کیا اور مقدس کنکنا کندی کو گولڈن شیلڈ وقف کیا۔ نیز، ایک لاکھ لوگوں کے ساتھ شریمد بھگود گیتا کا پاٹھ کیا، جہاں سے شہریوں کے لیے نو عزائم پیش کئے۔

وزیر اعظم مودی کے خطاب کے اہم نکات

- شری کرشنا نے میدان جنگ سے گیتا کا پیغام دیا تھا جو سکھاتی ہے کہ امن اور سچائی کے قیام کے لیے ظالموں کا خاتمہ بھی ضروری ہے۔ یہ ہماری قومی سلامتی کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے۔ ہندوستان وسودھیو کٹمبکم بھی کہتا ہے اور دھرمو رچھت رچھت: کے منتر کا بھی اعادہ کرتا ہے۔
- لال قلعہ سے شری کرشنا کی ہمدردی کا پیغام دیتا ہے اور اسی فصیل سے مشن سدرشن چکر کا اعلان بھی کرتا ہے۔
- ابھی پچھلے سال میں سمندر کے اندر دوارکا جی کی زیارت کرنے گیا تھا، وہاں سے بھی آشیرواد لے آیا۔ اس مجسمے کو دیکھ کر مجھے ایک گھری روحانی خوشی ملی ہے۔

وزیر اعظم مودی نے ہم وطنوں پر زور دیا کہ وہ ایسے 9 عزائم کریں جو ہمارے حال اور مستقبل کے لیے بیحد اہم ہیں۔

1. ہمیں پانی کو بچانا ہے۔
2. ہم پیڑ لگائیں گے۔ ایک گھر میں ایک پیڑ ماں کے نام۔
3. ہم ملک کے کم از کم ایک غریب کی زندگی بہتر بنانے کی کوشش کریں۔
4. ذمہ دار شہری کے طور پر ہم سب سودیشی کو اپنائیں۔
5. ہمیں قدرتی کاشتکاری کو فروغ دینا ہے۔
6. ہم صحت مند طرز زندگی اپنائیں گے اور ملیٹس کھائیں گے، کھانے میں تیل کی مقدار کو کم کریں گے۔
7. یوگا کو اپنائیں، اسے زندگی کا حصہ بنائیں۔
8. مخطوطات... مخطوطات کے تحفظ میں تعاون کریں۔
9. کم از کم ملک کے 25 ایسے مقامات کا دورہ کریں گے جن کا تعلق ہمارے ورثے سے ہے۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

کور اسٹوری

ثقافتی نشاۃ ثانیہ

> **بھگوان شری کرشن کی پوری زندگی، گیتا کا ہر باب، ہمدردی، فرض اور بہبود کا پیغام دیتا ہے۔ ہم ہندوستانیوں کے لیے 2047 کا سال صرف امرت کال ہی نہیں، وکست بھارت کی تعمیر کا کرتویہ کال بھی ہے۔ ہماری ہر کوشش ملک کے لیے ہونی چاہیے۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

جی مندر کی تعمیر نو کے لیے ایک بڑی رقم دینے کا اعلان کیا۔ مندروں کو عالمی سطح پر تحفظ کی ضرورت ہے اور اب حکومت ہندوستانی عقیدے کو مضبوط کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ آج جب ملک ہندوستانی تہذیب کی تعمیر نو، بحالی اور احیاء کر رہا ہے، ہمارا کام نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا تک پھیلا ہوا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت نے کمبوڈیا اور دیگر ممالک میں ہندوستانی مندروں کی بحالی کے لیے کام کیا ہے۔

بلاشبہ 25 نومبر 2025 کو کیسریا دھرم دھوجا کا آروہن ہندوستان کے عظیم ثقافتی ورثے کا عکس بنا ہے، جو ہر ہندوستانی کے شعور میں نقش رہے گا اور صدیوں تک انسانیت کی رہنمائی کرے گا۔ ہر ہندوستانی میں عقیدت، خدمت اور لگن کا یہ جذبہ ایک مضبوط، اہل، عظیم الشان، روحانی اور نئے ہندوستان کی بنیاد بنے گا، کیونکہ ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر کے شکھر پر دھرم دھوجا کی دوبارہ تنصیب سے امن اور خوشحالی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔ رام راجیہ کے آدرشوں سے متاثر ملک وکست بھارت کے عزائم کو پورا کرنے میں مصروف عمل ہے۔ ■

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

گروؤں کی روایت...

قوم کے کردار، ثقافت اور روح کی بنیاد

ہندوستانی مذہب اور ثقافت کا پرچم بلند رکھنے والے وزیر اعظم نریندر مودی 25 نومبر کی صبح شری رام جنم بھومی مندر کی تکمیل پر دھرم دھوجا کا دھوجا روہن کے لئے رامائن کے شہر ایودھیا پہنچے۔ وہیں، شام کو گیتا اپدیش کے شہر کروکشیتر میں تھے۔ یہاں بھگوان کرشن کے مقدس شنکھ کے اعزاز میں انہوں نے نو تعمیر شدہ ’پنچ جنیہ‘ میموریل کا افتتاح کیا اور ’مہابھارت ایکسپیرینس سینٹر‘ کا دورہ کیا۔ نیز، سکھوں کے نویں گرو، شری گرو تیغ بہادر جی کے 350ویں یوم شہادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کر کے تقریب سے خطاب کیا۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے 25 نومبر کے دن کو ہندوستان کی وراثت کا شاندار سنگم قرار دیا۔ صبح رامائن کے شہر ایودھیا، پھر گیتا کے شہر کروکشیتر آنے کے ساتھ ہی شری گرو تیغ بہادر جی کے 350 ویں یوم شہادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’6-5 سال قبل ایک اور حیرت انگیز اتفاق ہوا اور میں اس کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ 9 نومبر 2019 کو جب رام مندر پر عدالت عظمیٰ کا فیصلہ آیا تھا تو اس دن میں کرتار پور کوریڈور کے افتتاح کے لیے ڈیرا بابا نانک میں تھا۔ میں یہی دعا کر رہا تھا کہ رام مندر کی تعمیر کا راستہ ہموار ہو، کروڑوں رام بھکتوں کی امنگ پوری ہو اور ہم سبھی کی دعا پوری ہوئی، اسی دن رام مندر کے حق میں فیصلہ آیا۔ اب آج ایودھیا میں جب دھرم دھوجا کا دھوجا روہن ہوا ہے تو مجھے سکھ سنگت سے آشیرواد لینے کا موقع ملا ہے‘‘۔

کروکشیتر کی سرزمین پر وزیر اعظم مودی نے پنچ جنیہ میموریل کا افتتاح بھی کیا اور برہما سروور میں پوجا کی، جو ہندوستان کی مقدس ترین زیارت گاہوں میں سے ایک ہے۔ اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا تعلق شریمد بھگود گیتا کے ڈیوائن انکشافات سے ہے۔ کروکشیتر کی اسی سرزمین پر کھڑے ہو کر بھگوان شری کرشن نے سچائی اور انصاف کے تحفظ کو سب سے بڑا دھرم قرار دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا۔ स्वधर्मे निधनं श्रेय: । یعنی، سچائی کی راہ پر اپنے دھرم کے لئے جان قربان کرنا بھی سب سے بڑا کام ہے۔ شری گرو تیغ بہادر جی نے بھی سچائی، انصاف اور آستھا کی حفاظت کو اپنا دھرم سمجھا اور اس دھرم کا دفاع اپنی جان دے کر کیا۔ اسی قربانی کی وجہ سے، شری گرو تیغ بہادر صاحب کو ’’ہند دی چادر‘‘ کہہ کر پوجا جاتا ہے۔

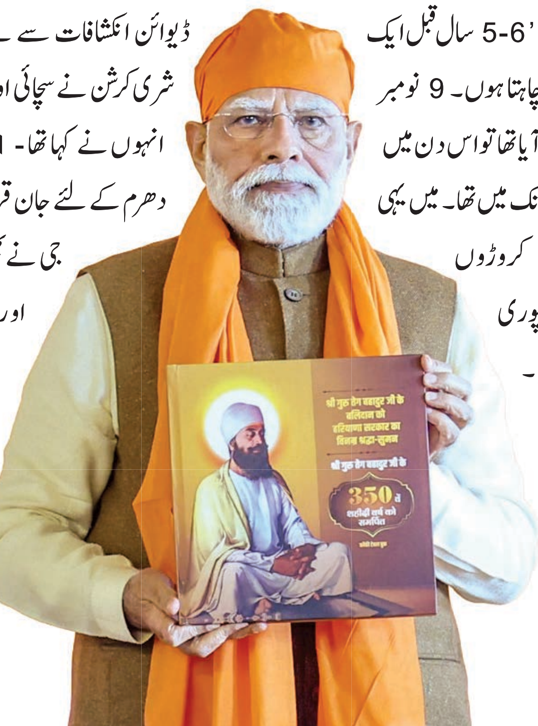

تقریب کے دوران حکومت ہند نے شری گرو تیغ بہادر جی سے متعلق ایک یادگاری ڈاک

ٹکٹ اور خصوصی سکہ جاری کیا۔ وزیر اعظم مودی نے تقریب میں کہا، ''میری خواہش ہے کہ ہماری حکومت اسی طرح گرو روایت کی مسلسل خدمت کرتی رہے''۔ گرو تیغ بہادر جی کے 350ویں یومِ شہادت کے اعزاز میں حکومت ہند ایک سال تک جاری رہنے والی یادگاری تقریب منا رہی ہے۔

کروکشیتر میں وزیراعظم مودی نے شری گرو تیغ بہادر جی کی بے مثال ہمت، قربانی اور ہمارے ثقافتی ورثے کی نمائش کا بھی مشاہدہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان کی جو مضبوط تصویر ہے اس میں شری گرو تیغ بہادر صاحب جیسی عظیم شخصیتوں کی قربانی اور لگن بھی شامل ہے۔ شری گرو تیغ بہادر جی جیسی شخصیات تاریخ میں شاذ ونادر ہی ملتی ہیں۔ ان کی زندگی، ان کی قربانی اور ان کا کردار ایک عظیم ترغیب ہے۔ مغل حملہ آوروں کے اس دور میں گرو صاحب نے بہادری کی مثال قائم کی۔ پچھلے مہینے، ایک مقدس سفر کے طور پر گرو مہاراج کے یہ مقدس 'جوڑا صاحب' دہلی سے پٹنہ صاحب لے جائے گئے۔ وہاں بھی مجھے ان مقدس 'جوڑا صاحب' کے سامنے اپنا سر جھکانے کا موقع ملا۔ وزیر اعظم مودی نے کچھ عرصہ قبل افغانستان سے گرو گرنتھ صاحب کے تین اصل سوروپوں کی ہندوستان واپسی کو ملک کے ہر شہری کے لیے فخر کا لمحہ قرار دیا اور کہا کہ ہماری حکومت نے گروؤں کے ہر تیرتھ کو جدید ہندوستان کے سوروپ سے جوڑنے کی کوشش کی ہے۔

خواہ کرتار پور کوریڈور کی تکمیل ہو، ہیم کنڈ صاحب میں روپ وے پروجیکٹ کی تعمیر ہو، آنند پور صاحب میں وراثت خالصہ میوزیم کی توسیع ہو، ملک نے گروؤں کی شاندار روایت کو اپنا آدرش سمجھ کر ان تمام کاموں کو پوری عقیدت کے ساتھ انجام دینے کی کوشش کی ہے۔ سب جانتے ہیں کہ کیسے مغلوں نے بہادر صاحب زادوں کے ساتھ ظلم کی تمام حدیں پار کر دی تھیں۔ بہادر صاحب زادوں نے دیوار میں چُنا جانا قبول کیا لیکن اپنے فرض اور دھرم سے کبھی دستبردار نہیں ہوئے۔ انہی آدرشوں کے احترام کے لئے ویر بال دیوس اب ہر سال 26 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ سکھ روایت کی تاریخ اور گروؤں کی تعلیمات کو قومی نصاب میں بھی شامل کیا گیا ہے، تاکہ خدمت، ہمت اور سچائی کے یہ آدرش نئی نسل کی سوچ کی بنیاد بنیں۔ ■

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

شری رام جنم بھومی مندر میں دھرم دھوجا کے دھوجا روھن کی تقریب مارگ شیرش مہینے کے شکلا پکش کی شبھ پنچمی تیتھی کو ہوئی، جو شری رام اور ماں سیتا کی ویواہ پنچمی کے ابھیجیت مہورت کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ یہ دن ڈیوائن یونین کی علامت ہے۔ یہ دن سکھوں کے نویں گرو، گرو تیغ بہادر جی کے یوم شہادت کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ انھوں نے 17 ویں صدی میں ایودھیا میں 48 گھنٹے مسلسل مراقبہ کیا تھا، جس سے اس دن کی روحانی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔

ہندوستان کا ابھرتا ہوا ترقیاتی ماڈل

دنیا کے لیے نئی تحریک

ایک ایسے دور میں جب دنیا عالمی معیشت کو درپیش رکاوٹوں سے خوفزدہ ہے تب ہندوستان ایک تابناک مستقبل کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ آج ہندوستان نہ صرف ایک ابھرتا ہوا بازار ہے بلکہ ایک ابھرتا ہوا ماڈل بھی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 17 نومبر کو نئی دہلی میں چھٹے رام ناتھ گوئنکا لیکچر میں بتایا کہ آج دنیا ہندوستان کے ترقیاتی ماڈل کو امید کے ماڈل کے طور پر تسلیم کر رہی ہے۔

گزشتہ چار پانچ سال پوری دنیا کے لیے چیلنجوں سے بھرے رہے ہیں۔ 2020 میں کورونا وبا کا بحران آیا، جس سے پوری دنیا کی معیشت کی غیر یقینی صورتحال ہوگئی۔ عالمی سپلائی چین بری طرح متاثر ہوئے اور دنیا مایوسی کی طرف بڑھنے لگی۔ ان بحرانوں کے درمیان ہندوستان کی معیشت نے اعلیٰ شرح نمو حاصل کی۔ 2022 میں یوروپی بحران نے عالمی سپلائی چین اور توانائی کی منڈیوں کو متاثر کیا۔ اس کے باوجود ملک کی معیشت 23-2022 میں تیزی سے ترقی کرتی رہی۔ چھٹے رام ناتھ گوئنکا لیکچر میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان کی ترقی اور اس کے فوائد ہر فرد تک پہنچانے کے بارے میں بات کی۔ وزیر اعظم مودی کہتے ہیں کہ 2023 میں جب مغربی ایشیا میں حالات خراب ہوئے تب بھی ترقی کی شرح مضبوط رہی۔ اس سال بھی جب دنیا میں عدم استحکام ہے، تب بھی ہماری شرح نمو 7 فیصد کے لگ بھگ ہے۔ متعدد چیلنجوں کے باوجود وہ ہندوستان کی رفتار کو روکنے میں ناکام رہے۔

ملک کی ترقی کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ ترقی کے ثمرات سب تک پہنچیں۔ جب سرکاری اسکیموں کا فائدہ دلتوں، مظلوموں، استحصال زدہ اور محروموں سمیت ہر کسی تک پہنچتا ہے تو سماجی انصاف یقینی ہوتا ہے۔ جب سماجی انصاف یقینی ہوتا ہے تو ملک تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج کا ہندوستان ترقی یافتہ اور خود انحصار بننے کا خواہاں ہے۔ وزیر اعظم مودی نے گزشتہ

> **ہم نے سوشل سیکورٹی نیٹ کا دائرہ ہی نہیں بڑھایا، ہم مسلسل 'سیچوریشن مشن' پر کام کر رہے ہیں۔ یعنی یہ یقینی بنانا ہے کہ ایک بھی استفادہ کنندہ کسی بھی اسکیم کے فوائد سے محروم نہ رہے۔ جب کوئی حکومت اس ہدف کے ساتھ کام کرتی ہے، ہر استفادہ کنندہ تک پہنچنا چاہتی ہے تو کسی بھی قسم کے امتیازی سلوک کی گنجائش بھی ختم ہوجاتی ہے۔**
>
> **– نریندر مودی، وزیر اعظم**

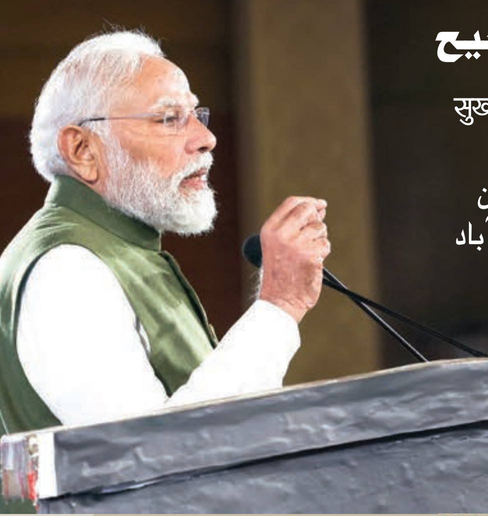

ہمیشہ فرض کو مقدم رکھا، ملک کے مفاد کو دی ترجیح

गیتا کے ایک شلوک، सुख दु:खे समे कृत्वा, लाभा-लाभौ जया-जयौ। ततो युद्धाय युज्यस्व, नैवं पापं अवाप्स्यसि।। سے رام ناتھ گوئنکا بیحد متاثر تھے۔ اس شلوک کا مفہوم ہے خوشی غم، نفع نقصان اور جیت ہار کو یکساں جذبے سے دیکھ کر فرض کی تکمیل کے لئے لڑو، ایسا کرنے سے تم گناہ کے مرتکب نہیں ہوگے۔ ان کا نظریہ جو بھی رہا ہو، لیکن انھوں نے ہمیشہ ملک کے مفاد کو ترجیح دی۔ آزادی کے بعد جب حیدرآباد اور رضاکاروں کی زیادتی کا مسئلہ درپیش ہوا تو انھوں نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کی مدد کی۔ یہی نہیں، سترکی دھائی میں جب بہار میں طلبہ تحریک کو قیادت کی ضرورت تھی تو انھوں نے نانا جی دیشمکھ کے ساتھ مل کر جے پرکاش نارائن کو اس تحریک کی قیادت کے لیے تیار کیا۔ ایمرجنسی کے دوران بھی وہ جھکے نہیں۔ سامنے کتنی ھی بڑی طاقت کیوں نہ ہو انھوں نے ہمیشہ حق کا ساتھ دیا اور فرض کو مقدم رکھا۔

2035 تک خود کو میکالے کی غلامی کی ذہنیت سے کریں آزاد

وزیر اعظم مودی نے اپیل کی... ہم انگریزی زبان کے خلاف نہیں ہیں۔ ہم ہندوستانی زبانوں کی حمایت میں ہیں۔ میکالے نے 1835 میں جس جرم کا ارتکاب کیا، اس کے 2035 میں 200 سال مکمل ہوجائیں گے، اس لیے میں پورے ملک سے اپیل کرنا چاہتا ہوں کہ اگلے 10 سال میں ہمیں یہ عزم کرکے چلنا ھے کہ میکالے نے ہندوستان کو جس غلامی کی ذہنیت سے بھر دیا ھے، اس سوچ سے نجات حاصل کرکے رہیں گے۔ ہمارے پاس 10 سال بیحد اہم ہیں۔ 1835 میں شروع ہوا سفر، 2035 تک ہمیں ختم کرکے رہنا ھے۔ میرا خواب اس سوچ کو ختم کرنا ھے۔

سچائی میں بدل رہا سماجی انصاف

- کھلے میں رفع حاجت سے نجات کے لئے 12 کروڑ بیت الخلاء کی تعمیر۔ اس سے غریبوں کی زندگیوں میں وقار آیا۔

57 کروڑ جن دھن بینک کھاتوں نے ان لوگوں کی مالی شمولیت کو یقینی بنایا۔

4 کروڑ غریبوں کے لیے پکے مکانات نے انھیں نئے خواب دیکھنے کی ہمت دی اور ان کی رسک لینے کی صلاحیت میں اضافہ کیا۔

25 کروڑ لوگوں نے گزشتہ 11 سال میں غربت کو شکست دی۔

11 برسوں میں سماجی تحفظ پر کیے گئے کام کو حیرت انگیز قرار دیا ہے۔ 10 سال پہلے صرف 25 کروڑ لوگ سوشل سیکورٹی کے دائرے میں تھے۔ اب یہ تعداد بڑھ کر 94 کروڑ ہوگئی ہے اور یہی حقیقی سماجی انصاف ہے۔

رام ناتھ گوئنکا نے عوامی تحریک کی طاقت کو عطا کی نئی بلندی

رام ناتھ گوئنکا نے صحافت، اظہار رائے اور عوامی تحریک کی طاقت کو ہندوستانی جمہوریت میں نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ ایک دوراندیش، ایک ادارہ ساز، ایک قوم پرست اور ایک میڈیا لیڈر کے طور پر انھوں نے انڈین ایکسپریس گروپ کو نہ صرف ایک اخبار کے طور پر، بلکہ ہندوستان کے لوگوں کے درمیان ایک مشن کے طور پر قائم کیا۔ رام ناتھ گوئنکا کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ان کی قیادت میں یہ گروپ ہندوستان کی جمہوری اقدار اور قومی مفادات کی آواز بنا۔ اس لیے، 21ویں صدی کے اس دور میں جب ہندوستان ترقی یافتہ ہونے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، اس کا عزم، کوشش اور ویژن ہمارے لیے بہت بڑی تحریک ہے۔ ■

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

چار لیبر کوڈ ہوئے نافذ

محنت کی چار گنا طاقت...
سب کا احترام، سب کا تحفظ

جتنی طاقت ستیہ میو جیتے کی ہے، اتنی ہی طاقت ملک کی ترقی کے لیے شرم میو جیتے کی ہے۔ کیونکہ کسی کی محنت، کسی کی سوچ، کسی کے جوش اور ہر محنت کش کے تعاون سے ایک نیا ہندوستان خود انحصار بن رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے 'شرم میو جیتے' کے اسی منتر پر عمل کرتے ہوئے 21 نومبر 2025 کو چار لیبر کوڈ نافذ کئے گئے۔ یہ اصلاحات ملک کے ہر محنت کش کو بااختیار بنانے، تحفظ دینے اور اس کا احترام کرنے کی طرف ایک بڑا قدم ہیں۔

محنت کرنے والا محنت کش ایک شرم یوگی ہے۔ وہ فرد، معاشرے اور ملک کے کئی مسائل کو حل کرتا ہے اور ضروریات کی تکمیل کرتا ہے۔ ان کے تئیں دیکھنے کا نقطہ نظر اور وقار دینے کی ضرورت کے ساتھ ساتھ حکمرانی کے نظام میں بھی بروقت تبدیلی کی ضرورت رہی۔ سماجی زندگی میں محنت و محنت کشوں کا وقار، شرم یوگی کا فخر، قوم کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اسی سمت میں ایک کوشش کے تحت ایک تاریخی فیصلہ کرتے ہوئے حکومت ہند نے چار لیبر کوڈز - اجرتوں سے متعلق ضابطہ، 2019، ضابطہ برائے صنعتی تعلقات، 2020، ضابطہ برائے سماجی تحفظ، 2020 اور ضابطہ برائے پیشہ ورانہ حفاظت، صحت اور کام کے

ضابطہ 1

اجرتوں سے متعلق ضابطہ 2019

اجرتوں سے متعلق ضابطہ 2019 کا مقصد چار موجودہ قوانین کی دفعات کو آسان اور معقول بنانا ہے۔ اس کا ہدف محنت کشوں کے حقوق کو تقویت فراہم کرنا ہے۔

کلیدی مسائل

- اجرتوں سے متعلق ضابطہ 2019 کے تحت قواعد کی تعداد 163 سے کم کرکے 58، فارموں کی تعداد 20 سے کم کرکے 6 اور رجسٹروں کی تعداد 24 سے کم کرکے 2 کر دی گئی ہے۔
- **کم از کم اجرت:** یہ ضابطہ منظم اور غیر منظم دونوں شعبوں میں تمام کارکنوں کے لیے کم از کم اجرت کے حق کو یقینی بناتا ہے۔
- **اجرت کا تعین:** حکومت محنت کشوں کی مہارت کی سطح، جغرافیائی علاقوں اور ملازمت کے حالات کی بنیاد پر غور کرکے کم از کم اجرت مقرر کرے گی۔ اس سے پہلے، کم از کم اجرت صرف شیڈولڈ روزگاروں پر لاگو ہوتی تھی، جس میں تقریباً 30 فیصد افرادی قوت کا احاطہ کیا جاتا تھا۔
- **صنفی مساوات:** مساوی کام کے لیے بھرتی، اجرت اور روزگار کی شرائط میں صنف کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہیں ہوگا۔
- **اجرت کی ادائیگی:** پہلے صرف 24,000 روپے ماہانہ تک تنخواہ حاصل کرنے والے ملازمین پر لاگو تھی، اب تنخواہ کی حد سے ماورا تمام ملازمین پر لاگو ہوگی۔
- **اوور ٹائم معاوضہ:** آجر اوور ٹائم اجرت معمول کے کام کے اوقات سے زیادہ انجام پانے والے کسی بھی کام کے لیے عام اجرت سے دوگنی سے کم شرح پر ادا نہیں کر سکتا۔
- **ایک ملک، ایک اجرت کا ضابطہ:** چار موجودہ اجرت کے قوانین کو ایک میں شامل کرتا ہے، جس میں اجرت، کارکنوں، ملازمین وغیرہ کی یکساں تعریف ہے۔

> **شرمیو جیتے! ہماری حکومت نے چار لیبر کوڈ نافذ کر دئیے ہیں۔ یہ آزادی کے بعد محنت کشوں کے مفاد میں کی گئی سب سے بڑی اصلاحات ہے۔ یہ ملک کے کارکنوں کو بہت زیادہ بااختیار بنانے والا ہے۔ اس سے جہاں ضوابط کی تعمیل بہت آسان ہو گی، وہیں کاروبار کرنے میں آسانی کو بھی فروغ ملے گا۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

حالات، 2020 کو 21 نومبر، 2025 سے نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس نے موجودہ 29 لیبر قوانین کی جگہ لی ہے۔ یہ لیبر ریگولیشنز کو جدید بناتے ہیں اور مزدوروں کی بہبود اور لیبر ایکو سسٹم کو کام کی بدلتی ہوئی دنیا کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہیں۔ یہ تاریخی قدم افرادی قوت کو مستقبل کے لیے تیار کرے گا اور اسے صنعت دوست بنانے کی بھی بنیاد رکھے گا۔ یہ خود کفیل ہندوستان کے لئے محنت اصلاحات کو آگے بڑھائے گا۔

15 اگست 2015 کو لال قلعہ کی فصیل سے شرمیو جیتے کا نعرہ دینے والے وزیر اعظم نریندر مودی نے چار لیبر کوڈ کے نفاذ کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ کوڈ ہمارے محنت کش بھائیوں اور بہنوں کے لیے سماجی تحفظ، بروقت اجرت اور محفوظ کام کی جگہ کو یقینی بناتے ہیں۔ مزید برآں، یہ بہتر اور منافع بخش مواقع کی

ضابطہ 2 صنعتی تعلقات کا ضابطہ، 2020

صنعتی تعلقات کا ضابطہ اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہے کہ محنت کشوں کی بقا کا انحصار صنعت کی بقا پر ہے۔ یہ ہم آہنگی اور کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دیتا ہے۔

کلیدی مسائل

- **تعمیل کا بوجھ کم ہوا:** قواعد کی تعداد 105 سے کم کرکے 51، فارموں کی تعداد 37 سے کم کرکے 18 اور رجسٹروں کی تعداد 3 سے کم کرکے صفر کر دی گئی۔
- **مقررہ مدت کا روزگار:** اجرت اور فوائد میں مکمل برابری، ٹائم لمٹ والے معاهدوں کی اجازت۔ ایک سال کے بعد گریچیوٹی کی اہلیت۔
- **ری اسکلنگ فنڈ:** چھٹنی کئے گئے ہر ایک ملازم کو تربیت دینے کے لیے 15 دن کی اجرت کے برابر رقم دے کر فنڈ قائم کیا گیا۔
- **ٹریڈ یونین کو شناخت:** 51 فیصد رکنیت رکھنے والی یونینوں کو سمجھوتہ کاری یونین کے طور پر تسلیم کیا جائے گا۔
- **محنت کش کی توسیع شدہ تعریف:** ملازمین، صحافی اور 18,000 روپئے ماہانہ تک کمانے والے کارکنان شامل۔
- **خواتین کی نمائندگی:** صنفی لحاظ سے حساس معاملات کے تصفیہ کے لئے شکایات کمیٹیوں میں خواتین کی متناسب نمائندگی یقینی۔
- **گھر سے کام کا التزام:** سروس سیکٹر میں باهمی رضامندی سے اجازت۔
- **ٹریبونل:** تنازعات کے تصفیہ کے لیے ایک عدالتی اور ایک انتظامی رکن پر مشتمل دو رکنی ٹریبونل۔
- **براہ راست ٹریبونل رسائی:** فریقین 90 دنوں کے اندر ناکام مفاہمت کے بعد براہ راست ٹریبونل سے رجوع کر سکتے ہیں۔

ضابطہ 3 سماجی تحفظ کا ضابطہ، 2020

سماجی تحفظ کے ضابطے میں موجودہ نو سماجی تحفظ کے ایکٹ کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ ضابطہ تمام کارکنوں کو زندگی، صحت، زچگی اور پرووِیڈنٹ فنڈ کے فوائد کو شامل کرتے ہوئے سماجی تحفظ فراہم کرتا ہے۔

کلیدی مسائل

- **وقت کی پابند ای پی ایف جانچ:** ای پی ایف جانچ اور وصولی کی کارروائی شروع کرنے کے لیے پانچ سال کی مدت مقرر کی گئی ہے۔
- **کم کی گئی ای پی ایف اپیل جمع رقم:** ای پی ایف او کے آرڈرز کے خلاف اپیل کرنے والے آجروں کو اب تخمینہ شدہ رقم کا صرف 25 فیصد جمع کرنا ہوگا۔
- **تعمیراتی سیس کے لیے از خود جائزہ:** آجر اب عمارت اور دیگر تعمیراتی کام کے سلسلے میں سیس لائبلٹیز کا خود جائزہ لے سکتے ہیں۔
- **گِگ اور پلیٹ فارم ورکرز کی شمولیت:** سوشل سیکورٹی کوریج کی نئی تعریفیں شامل کی گئی ہیں — 'ایگریگیٹر'، 'گگ ورکر' اور 'پلیٹ فارم ورکر'۔
- **سوشل سیکورٹی فنڈ:** غیر منظم، گگ اور پلیٹ فارم ورکرز کے لیے زندگی، معذوری، صحت اور بڑھاپے کے فوائد کا احاطہ کرنے والی اسکیموں کی مالی اعانت کے لئے ایک وقف فنڈ تجویز کیا گیا ہے۔
- **زیر کفالت افراد کی توسیع شدہ تعریف:** دادا-دادی تک توسیع کی گئی۔ خواتین ملازمین کے زیر کفالت ساس اور سسر بھی شامل۔
- **اجرت کی یکساں تعریف:** 'اجرت' میں اب بنیادی تنخواہ، مہنگائی بھتہ اور ریٹیننگ بھتہ شامل ہیں۔
- **سفر حادثات شامل:** گھر اور کام کی جگہ کے درمیان سفر میں پیش آنے والے حادثات کو اب روزگار سے متعلق سمجھا جاتا ہے۔
- **گریچیویٹی:** اہلیت کی مدت 5 سال سے کم کرکے 1 سال کی گئی۔

مضبوط بنیاد بھی رکھیں گے۔ ہماری مائیں، بہنیں اور نوجوان خاص طور پر ان سے مستفید ہوں گے۔ وزیر اعظم مودی کا ماننا ہے کہ ان اصلاحات سے ایک مضبوط ایکو سسٹم تیار ہوگا جو مستقبل میں مزدوروں کے حقوق کا تحفظ کرے گا اور ہندوستان کی اقتصادی ترقی کو نئی تحریک دے گا۔ اس سے نہ صرف روزگار کے نئے نئے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ پیداواری صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔ نیز، وکست بھارت کی طرف سفر میں بھی تیزی آئے گی۔

ملک کے بہت سے لیبر قوانین آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد کے ابتدائی دور (1950-1930) میں بنائے گئے تھے۔ اس وقت معیشت اور کام کی دنیا بنیادی طور پر بہت مختلف تھی۔ زیادہ تر بڑی معیشت والے ممالک نے حالیہ دہائیوں میں اپنے لیبر قوانین کو بہتر اور مضبوط کیا ہے، وہیں ہندوستان 29 مرکزی

ضابطہ 4

پیشہ وارانہ تحفظ، صحت اور کام کے حالات کا ضابطہ 2020

یہ ضابطہ 13 مرکزی لیبر قوانین کی متعلقہ دفعات کو شامل کرکے، آسان اور معقول بنانے کے بعد تیار کیا گیا ہے۔ یہ محنت کشوں کے حقوق اور کام کے محفوظ حالات کو یقینی بناتا ہے۔ اس سے اقتصادی ترقی اور روزگار کو فروغ ملے گا۔ اس سے ہندوستان کی لیبر مارکیٹ زیادہ موثر، منصفانہ اور مستقبل کے لیے تیار ہو جائے گی۔

کلیدی مسائل

- **یونیفائیڈ رجسٹریشن:** الیکٹرانک رجسٹریشن کے لیے 10 ملازمین کی یکساں حد متعین۔
- **خطرناک کام تک توسیع:** حکومت اس ضابطے کی دفعات کو ایک بھی ملازم والے کسی بھی اسٹیبلشمنٹ تک بڑھا سکتی ہے۔
- **آسان بنائی گئی تعمیل:** اسٹیبلشمنٹ کے لئے ایک لائسنس، ایک رجسٹریشن اور ایک ریٹرن کا ڈھانچہ متعارف۔
- **تارکین وطن کارکنوں کی وسیع تر تعریف:** تارکین وطن کارکنوں کی تعریف میں اب وہ کارکن شامل ہیں جو براہ راست، ٹھیکیداروں کے ذریعے روزگار کرتے ہیں یا خود ہجرت کرتے ہیں۔
- **صحت:** ملازمین کے لیے مفت سالانہ صحت جانچ۔
- **تقرری نامے:** شفافیت اور جوابدھی کو بڑھانے کے لیے اجرت اور سماجی تحفظ کی نشاندھی کرنے والے تقرری نامے دیے جائیں گے۔
- **خواتین کو روزگار:** خواتین تمام قسم کے اداروں میں اور رات کے اوقات میں رضامندی اور حفاظتی اقدامات کے ساتھ کام کر سکتی ہیں۔
- **میڈیا ورکر کی توسیع شدہ تعریف:** 'ورکنگ جرنلسٹ' اور 'سینے ورکرز' میں اب الیکٹرانک میڈیا اور آڈیو ویژول پروڈکشن کی تمام شکلوں میں برسرکار کارکن شامل۔
- **غیر منظم کارکنوں کے لیے قومی ڈیٹا بیس:** تارکین وطن کارکنوں سمیت غیر منظم کارکنوں کے لیے ایک قومی ڈیٹا ہو گا۔
- **متاثرین کو معاوضہ:** چوٹ یا موت کی صورت میں،

عدالتوں کی طرف سے عائد جرمانے کا کم از کم 50 فیصد متاثرین یا ان کے قانونی ورثاء کو معاوضے کے طور پر ادا کرنے کی ہدایت دی جا سکتی ہے۔

- **حفاظتی کمیٹیاں:** 500 یا اس سے زیادہ کارکنوں پر مشتمل ادارے آجر-کارکن کی نمائندگی کے ساتھ حفاظتی کمیٹیاں تشکیل دیں گے۔
- **سماجی تحفظ فنڈ:** غیر منظم کارکنوں کی بھبود اور فوائد کی تقسیم کے لیے ایک فنڈ قائم کیا گیا ہے۔

> **لیبر اصلاحات نے بروقت اجرت، تمام کارکنوں کو سماجی تحفظ، محفوظ اور باوقار کام کی جگھوں، گگ اور پلیٹ فارم ورکرز کو زیادہ حقوق اور نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے کو یقینی بنایا ہے۔**
>
> **-ڈاکٹر منسکھ مانڈویا**
> **محنت اور روزگار کے مرکزی وزیر**

لیبر قوانین میں بکھرا ہوا تھا اور بہت سے معاملات میں فرسودہ قوانین کے تحت کام کرتا رہا۔ رکاوٹ پیدا کرنے والے یہ فریم ورک بدلتے ہوئے معاشی حقائق اور روزگار کے بدلتے ہوئے طریقوں کے ساتھ ہم آہنگی قائم کرنے میں ناکام رہے۔ اس سے غیر یقینی صورتحال پیدا ہوئی اور مزدوروں اور صنعتوں دونوں کے لیے ضوابط کی تعمیل کا بوجھ بڑھا۔ چار لیبر قوانین کا نفاذ نوآبادیاتی دور کے ڈھانچے سے آگے بڑھنے اور جدید عالمی رجحانات سے ہم آہنگ ہونے کی اس دیرینہ ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ یہ ضابطے مل کر محنت کشوں اور کمپنیوں دونوں کو مضبوط بناتے ہیں۔ ایک ایسی افرادی قوت پیدا کرتے ہیں جو محفوظ، پیداواری اور کام کی بدلتی ہوئی دنیا سے ہم آہنگ ہو، اس سے زیادہ مضبوط، مسابقتی اور خود انحصار ملک بننے کا راستہ ہموار ہوتا ہے۔ ■

مرکزی کابینہ کے فیصلے

ہندوستان میں اب قائم کی جائے گی آر ای پی ایم کی
مربوط سودیشی فیکٹری

کابینہ کے فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

فیصلہ: سنٹرڈ رئیر ارتھ پرمانٹ میگنٹ مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے والے 7,280 کروڑ روپے کے پروجیکٹ کو منظوری۔

اثر: اس منفرد پہل کا مقصد ہندوستان میں سالانہ 6,000 میٹرک ٹن کی ایک مربوط آر ای پی ایم مینوفیکچرنگ صلاحیت قائم کرنا ہے۔ یہ فیصلہ قابل تجدید توانائی، ای-موبلٹی، دفاع اور خلا جیسے اسٹریٹجک شعبوں میں ہندوستان کی قومی صلاحیت کو مزید مضبوط کرے گا۔ ہائی ٹیک مینوفیکچرنگ کی حوصلہ افزائی ہوگی جس سے خود انحصاری میں اضافہ ہوگا۔ ہندوستان عالمی آر ای پی ایم مارکیٹ میں خود کو ایک بڑے مینوفیکچرنگ ملک کے طور پر قائم کرے گا۔ سنٹرڈ رئیر ارتھ پرمانٹ میگنٹ سب سے طاقتور مستقل مقناطیس ہوتے ہیں جو نایاب زمینی عناصر جیسے نیوڈیمیم اور سماریم کی مرکب دھاتوں سے بنائے جاتے ہیں۔ الیکٹرک گاڑیوں، قابل تجدید توانائی، صنعتی ایپلی کیشنز اور کنزیومر الیکٹرانکس کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مانگ کے مدنظر ہندوستان میں آر ای پی ایم کی کھپت 2025 سے 2030 میں بڑھ کر دوگنی ہونے کی توقع ہے۔ فی الحال، ہندوستان کی آر ای پی ایم کی طلب بنیادی طور پر درآمدات کے ذریعے پوری کی جاتی ہے۔ اسکیم کی کل مدت کام سونپے جانے کی تاریخ سے 7 سال کی ہوگی۔

مرکزی کابینہ نے سنٹرڈ رئیر ارتھ پرمانٹ میگنٹ (آر ای پی ایم) کی مینوفیکچرنگ کا ہندوستان میں پہلا مربوط ایکو سسٹم بنانے کے منصوبے کو منظوری دی۔ آر ای پی ایم کا یہ ایکو سسٹم ہندوستان کو الیکٹرک گاڑیوں، قابل تجدید توانائی، الیکٹرانکس، ایرو اسپیس اور دفاعی ایپلی کیشن کے شعبوں میں مینوفیکچرنگ ہب بنائے گا۔ اس سے نوجوانوں کے لئے بڑے پیمانے پر روزگار پیدا ہوں گے۔ مزید برآں، مرکزی کابینہ نے پنے میٹرو ریل پروجیکٹ فیز 2 اور ریلوے کے دو ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں کو بھی منظوری دی ہے۔

فیصلہ: پنے میٹرو ریل پروجیکٹ فیز-2: کھراڑی-کھڑکواسلا (لائن-4) اور نل اسٹاپ-وارجے-مانک باغ (لائن-4اے) کو منظوری۔

اثر: 28 ایلیویٹڈ اسٹیشنوں کے ساتھ کل 31.6 کلو میٹر لمبی لائن 4 اور 4اے، مشرقی، جنوبی اور مغربی پنے میں آئی ٹی ہب، تجارتی علاقوں، تعلیمی اداروں اور رہائشی کلسٹروں کو جوڑے گی۔ یہ پروجیکٹ 9,857.85 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے پانچ سال میں مکمل ہوگا۔ تخمینوں کے مطابق، لائن 4اور4اے پر یومیہ سواریوں کی تعداد 2028 میں مشترکہ طور پر 4.09 لاکھ تک پہنچنے کی توقع ہے جو 2038 میں بڑھ کر تقریباً 7 لاکھ، 2048 میں 9.63 لاکھ اور 2058 میں 11.7 لاکھ سے زیادہ ہو جائے گی۔ ان کوریڈور کی منظوری کے بعد پنے میٹرو کا نیٹ ورک 100 کلو میٹر سے زیادہ ہو جائے گا۔ لائن 4 اور 4اے کے ساتھ پنے میں نہ صرف زیادہ میٹرو ٹریک ہوں گے بلکہ ایک تیز، سرسبز اور زیادہ مربوط مستقبل بھی ہوگا۔ یہ کوریڈور آمدورفت کے اوقات کو کم کریں گے، ٹریفک کو بہتر بنائیں گے اور شہریوں کو ایک محفوظ، قابل اعتماد اور سستا متبادل فراہم کریں گے۔

فیصلہ: مہاراشٹر-گجرات کے 4 اضلاع کا احاطہ کرنے والے دو ریلوے ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں کو منظوری۔

اثر: پروجیکٹ کی کل تخمینہ لاگت 2,781 کروڑ روپئے ہے۔ مہاراشٹر اور گجرات کی ریاستوں کے چار اضلاع کا احاطہ کرنے والے یہ دو پروجیکٹ ہندوستانی ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 224 کلو میٹر کی توسیع کریں گے۔ اس اقدام سے دوارکادھیش مندر کے رابطے اور مال بردار راہداری کو تقویت ملے گی۔ منظور شدہ ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ سے تقریباً 585 گاؤں تک رابطہ بہتر ہوگا، جن کی آبادی تقریبا 32 لاکھ ہے۔ لائن کی صلاحیت میں اضافے سے ہندوستانی ریلوے کی نقل و حرکت میں نمایاں اضافہ ہوگا، جس کے نتیجے میں آپریشنل کارکردگی اور خدمات کی معتبریت بہتر ہوگی۔

اس پروجیکٹ سے ایم ٹی پی اے مال برداری کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ 3 کروڑ لیٹر ایندھن کی بچت اور 160 ملین کلوگرام CO_2 میں کمی آئے گی جو 64 لاکھ درخت لگانے کے برابر ہے۔ اس ترقی کے ذریعے یہ پروجیکٹ مقامی لوگوں کو 'خود انحصار' بنائیں گے، جس سے ان کے لئے روزگار اور خود روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ ان پروجیکٹوں میں شامل ہیں:

- **دیو بھومی دوارکا (اوکھا) - کنالوس ڈبلنگ - 141 کلومیٹر**
- **بدلا پور - کرجت تیسری اور چوتھی لائن - 32 کلومیٹر**

"مہاراشٹر اور گجرات کے چار اضلاع کا احاطہ کرنے والے دو ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں پر مرکزی کابینہ کے فیصلے سے ریل کے بنیادی ڈھانچے میں اضافہ ہوگا۔ نقل و حرکت، آپریشنل کارکردگی اور خدمات کی معتبریت میں اضافہ ہوگا۔ ملٹی ماڈل کنکٹیوٹی اور لاجسٹک کارکردگی میں بھی بہتری آئے گی"۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

کابینہ کے فیصلوں پر پریس بریفنگ دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

وکست بھارت کے لئے جدید ترین سیکورٹی سسٹم کی طرف بڑھتا ملک

سال 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے اپنے ہدف کی سمت گامزن ہندوستان تمام شعبوں میں بنیادی تبدیلی کے ساتھ انتھک محنت کر رہا ہے۔ سیکورٹی کسی بھی ملک کے لئے سب سے اہم بنیاد ہوتی ہے ، اس لئے ہر سال ہونے والی ڈی جی پی کانفرنس بدلتے دور میں ٹیکنالوجی کے ذریعے پولیس اور انتظامیہ کو مزید چست درست کرنے کے ساتھ ساتھ مستقبل کی ٹیکنالوجیز کو زمینی سطح کی پولیس کی ضروریات کے مطابق ڈھالنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتی ہے۔

لال قلعہ کی فصیل سے وزیر اعظم نریندر مودی نے مشن سدرشن چکر لانچ کرنے کا اعلان کیا، تاکہ دشمنوں کے کسی بھی حملے سے ملک کو محفوظ رکھا جاسکے۔ اسی طرح گھریلو محاذ پر سیکورٹی کے انتظامات کو مسلسل مضبوط کیا جارہا ہے۔ اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے 30-28 نومبر کو رائے پور میں ڈائریکٹرز جنرل/انسپکٹرز جنرل آف پولیس کی 60ویں آل انڈیا کانفرنس کا افتتاح کیا اور وزیر اعظم نریندر مودی نے اس کی صدارت کی۔ اس کانفرنس کا موضوع تھا-وکست بھارت : سلامتی کے زاویئے۔ چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور میں اس کا انعقاد خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ ہندوستان نے 31 مارچ 2026 تک نکسل ازم سے مکمل طور پر آزاد ہونے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس کانفرنس میں اب تک پولیس کے چیلنجوں سے نمٹنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور ایک محفوظ ہندوستان کی تعمیر کے لیے ایک دوراندیشانہ روڈمیپ تیار کیا گیا۔ خاص طور پر بائیں بازو کی انتہاپسندی، دہشت گردی سے مقابلہ ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، خواتین کی حفاظت اور فارنسک سائنس واے آئی کے استعمال جیسے موضوعات پر ترجیحی طور سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

گزشتہ 7 برسوں میں 586 قلعہ بند پولیس اسٹیشنوں کی تعمیر سے حفاظتی گھیرے کو مضبوط کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں نکسل زدہ اضلاع کی تعداد جو 2014 میں 126 تھی، اب کم ہو کر 11 رہ گئی ہے۔

کانفرنس کے آخری دن وزیر اعظم مودی نے خاص طور پر نوجوانوں کے درمیان پولیس کے بارے میں عوامی تاثر کو تبدیل کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا، جس کے لئے کارکردگی، حساسیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جانا چاہئے۔ انہوں نے شہری پولیسنگ کو مضبوط کرنے، ٹورسٹ پولیس کو پھر سے سرگرم کرنے اور نوآبادیاتی دور کے فوجداری قوانین کی جگہ نافذ کردہ نئے بھارتیہ نیائے سنہیتا، بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم اور بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا کے بارے میں عوامی بیداری بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعظم مودی نے انٹیلی

ڈی جی پی/آئی جی پی کانفرنس کی بڑھتی ہوئی اہمیت

وزیر اعظم نے 2014 سے ڈی جی پی کانفرنس میں گہری دلچسپی لی ہے۔ پہلے کی علامتی موجودگی کے برعکس، وہ کانفرنس میں آزادانہ اور غیر رسمی تبادلہ خیالات کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، جس سے اعلیٰ پولیس افسران ملک کو متاثر کرنے والی اہم پالیسی سازی اور داخلی سلامتی کے مسائل پر براہ راست وزیر اعظم کو بریفنگ دیتے ہیں۔ 2014 سے وزیر اعظم مودی نے اسے دہلی سے باہر منعقد کرنے کی ایک نئی پہل شروع کی ہے۔

- 2014 میں گوہاٹی میں منعقد ہوا۔
- 2015 میں ڈھورڈو، کچھ کی خلیج میں منعقد ہوا۔
- 2016 میں نیشنل پولیس اکیڈمی، حیدر آباد میں ہوا۔
- 2017 میں بی ایس ایف اکیڈمی، ٹیکن پور میں ہوا۔
- 2018 میں کیوڑیا میں ہوا۔
- 2019 میں آئی ایس ای آر، پنے میں منعقد ہوا۔
- 2020 کا ڈی جی پی اجلاس کووڈ کی وجہ سے مجازی طور پر ہوا۔
- 2021 میں لکھنؤ میں ہوا۔
- 2022 میں نئی دہلی میں منعقد ہوا۔
- 2023 میں جے پور میں ہوا۔
- 2024 میں بھنیشور میں ہوا۔
- 2025 میں رائے پور میں ہوا۔

”

منشیات کے استعمال سے نمٹنے کے لیے ایک جامع حکومتی نقطہ نظر کی ضرورت ہے، جس میں نفاذ، بحالی اور کمیونٹی کی سطح پر مداخلت بیک وقت کی جائے۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

پچھلے 40 برسوں سے ملک کے لئے ناسور بنے تین ہاٹ اسپاٹ – نکسل ازم، نارتھ – ایسٹ اور جموں – کشمیر کے مسائل کا مرکزی حکومت نے مستقل حل فراہم کیا ہے۔

جنس بیورو کے افسران کو امتیازی خدمات کے لیے پریسیڈنٹس پولیس میڈل پیش کیا۔ انہوں نے شہری پولیسنگ میں بہترین کارکردگی کرنے والے تین شہروں کو بھی ایوارڈ دیئے۔ یہ ایوارڈ پہلی بار شہری پولیسنگ میں اختراع اور بہتری کی حوصلہ افزائی کے لیے قائم کیا گیا ہے۔

دراصل، وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت کی ترجیحات میں انسانی وسائل کا بندوبست شامل رہا ہے۔ اس کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جا سکتا ہے کہ پچھلی حکومتوں کے دوران ہونے والے ڈائریکٹرز جنرل آف پولیس اور انسپکٹرز جنرل آف پولیس کے انتظامی اجلاسوں میں وزیر اعظم یا وزیر داخلہ رسمی طور پر افتتاحی یا اختتامی اجلاسوں میں شرکت کرتے تھے۔ وزیر اعظم مودی نے اس میں تبدیلی کی اور تمام ریاستوں کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کا اجلاس ہو یا پھر آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران کے ساتھ بات چیت، انہوں نے یا وزیر داخلہ امت شاہ نے ان تمام اجلاسوں میں پورے وقت موجود رہ کر اعلیٰ سطح پر بہتر تال میل کا ڈھانچہ تیار کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اس سالانہ کانفرنس میں مسلسل گہری دلچسپی دکھائی ہے اور واضح طور پر تبادلہ خیالات کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ انہوں نے ایک ایسا ماحول تیار کیا ہے جہاں پولیسنگ کے بارے میں نئے خیالات ابھر سکیں۔ ■

سفران ایئر کرافٹ انجن سروسز سینٹر کا افتتاح

ہوابازی اور جہاز رانی کے شعبے کو ملے گی نئی رفتار

ہندوستان کا ہوابازی اور جہاز رانی کا شعبہ تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ایسے میں اس کی دیکھ بھال، مرمت اور اوور ہال (ایم آر او) سہولیات کی ضرورت بھی بڑھ رہی ہے۔ اسی مقصد کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی نے 26 نومبر کو حیدرآباد میں سفران ایئر کرافٹ انجن سروسز انڈیا سہولت مرکز کا افتتاح کیا۔

ملک کا 85 فیصد دیکھ بھال، مرمت اور اوور ہال (ایم آر او) کا کام ملک سے باہر ہوتا ہے، جس سے وقت اور پیسے زیادہ خرچ ہوتے ہیں۔ یہی نہیں، ائیر کرافٹ کو بھی طویل مدت تک پرواز کی خدمات سے باہر رہنا پڑتا ہے۔ یہ صورتحال ہندوستان جیسی بڑی ہوابازی مارکیٹ کے لیے ٹھیک نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان اب جہاز رانی کے ساتھ ساتھ ہوابازی سے متعلق ایم آر او سسٹم پر بھی کام کر رہا ہے۔ سفران نے گلوبل ٹریننگ، نالج ٹرانسفر اور ہندوستانی اداروں کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ اس سے ملک میں ایسی افرادی قوت تیار ہوگی جو آئندہ برسوں میں پورے ایم آر او ایکو سسٹم کو نئی تحریک اور سمت فراہم کرے گی۔ اس سہولت سے جنوبی ہند کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے بے شمار مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے واضح کیا کہ ملک خود کو صرف ایوی ایشن ایم آر او تک محدود نہیں رکھنا چاہتا بلکہ جہاز رانی سے متعلق بڑے پیمانے پر ایم آر او ایکو سسٹم پر بھی کام کر رہا ہے۔

وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس نئی سہولت سے ہندوستان کو گلوبل ایم آر او ہب کے طور پر قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ ایم آر او سہولت ہائی ٹیک ایرو اسپیس کی دنیا میں نوجوانوں کے لیے نئے مواقع بھی پیدا کرے گی۔ جی ایم آر ایرو اسپیس اینڈ انڈسٹریل پارک – ایس ای زیڈ کے اندر 45,000 مربع میٹر میں پھیلا یہ جدید ترین سہولت مرکز تقریباً 1,300 کروڑ روپے کی ابتدائی سرمایہ کاری سے تیار کیا گیا ہے۔ 2035 تک مکمل طور پر آپریشنل ہونے کے بعد یہ سہولت مرکز 1,000 سے زیادہ انتہائی ہنر مند ہندوستانی تکنیکی ماہرین اور انجینئروں کو روزگار دے گا۔

> **ہندوستان میں تیز رفتار ترقی ہے، مستحکم حکومت ہے، اصلاح پسند ذہنیت ہے، بہت بڑا ینگ ٹیلنٹ پول ہے، ایک بہت بڑی گھریلو مارکیٹ ہے۔ سب سے خاص بات ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے والوں کے لیے، ان کے لئے ہم صرف انویسٹر نہیں، بلکہ کو- کریٹر مانتے ہیں۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

آج، ہندوستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی گھریلو ایوی ایشن مارکیٹ میں شامل ہے۔ ہندوستان میں ہوائی سفر کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، اس لیے ملک کی ایئر لائنز اپنے فعال بیڑے کو مسلسل بڑھا رہی ہیں۔ ہندوستان کی ایئر لائن کمپنیوں نے 1500 سے زیادہ نئے طیاروں کے آرڈر دیے ہیں۔ ایسے میں مستقبل میں ایم آر او کا ایکو سسٹم مزید مضبوط ہوگا۔ وزیر اعظم مودی نے سفران کی ٹیم پر زور دیا ہے کہ وہ ہندوستان میں ہوائی جہاز کے انجن اور کمپونٹ ڈیزائن کے امکانات بھی تلاش کرے۔ درحقیقت، آج کا ہندوستان صرف بڑے خواب ہی نہیں دیکھ رہا ہے، وہ بڑے فیصلے لے رہا ہے اور ان سے بھی بڑی کامیابی حاصل کر رہا ہے۔ ■

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

”ایک ایکڑ- ایک سیزن“ قدرتی کاشتکاری کا نیا منتر

قدرتی کاشتکاری...

گلوبل ہب بننے کے راستے پر ہندوستان

”قدرتی کاشتکاری... ہندوستان کا اپنا سودیشی تصور ہے۔ ہم نے اسے کہیں سے درآمد نہیں کیا ہے۔ یہ ہماری روایت سے پیدا ہوا ہے اور ماحول دوست ہے“۔ 19 نومبر کو تمل ناڈو کے کوئمبٹور میں ساؤتھ انڈیا نیچرل فارمنگ سمٹ 2025 کے افتتاح کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کے یہ الفاظ قدرتی کاشتکاری کے ایک نئے دور کا پیغام ہیں۔ اس پلیٹ فارم سے وزیر اعظم مودی نے ون ایکڑ، ون سیزن کا منتر دیا، تاکہ قدرتی کاشتکاری کے قومی مشن میں کسانوں کی شراکت داری میں اضافہ ہو۔

زراعت اور کسان ہندوستان کی معیشت اور ثقافت کا مرکز ہیں۔ وہ نہ صرف مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں 17 فیصد حصہ ڈالتے ہیں بلکہ ملک کی 60 فیصد سے زیادہ آبادی کو روزگار بھی فراہم کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ 11 سال میں مرکزی حکومت نے اس شعبے میں بڑے پیمانے پر کام کیا ہے، جس سے ہندوستان زرعی خود انحصاری کی طرف گامزن ہے۔ زرعی برآمدات تقریباً دوگنی ہوئی ہیں۔ رواں سال کسانوں کو 10 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی امداد فراہم کی گئی ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے قدرتی کاشتکاری سے متعلق قومی مشن کے آغاز کے نومبر 2025 میں ایک سال ہوئے ہیں۔ اس دوران تقریباً ساڑھے پانچ لاکھ کسان اس مشن سے وابستہ ہو چکے ہیں۔ ساؤتھ انڈیا نیچرل فارمنگ سمٹ 2025 کی افتتاحی تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان قدرتی کاشتکاری کا عالمی مرکز بننے کی

کسانوں کا قومی دن - 23 دسمبر

خوشحال ہوتے کسان...
مضبوط ہوتی دیہی معیشت

ملک کے لائف لائن اور 'ان داتا' کے طور پر قابل احترام کسان ہندوستان کی خوشحالی کی بنیاد ہیں۔ انہی کسانوں کے تعاون کو یاد کرنے کے لیے ہر سال 23 دسمبر کو کسانوں کا قومی دن منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر، آئیے جانتے ہیں کہ نئے ہندوستان میں کسانوں کو خود کفیل بنانے، ان کی آمدنی بڑھانے اور خوشحالی کو فروغ دینے کے لیے گزشتہ 11 برسوں میں کس طرح مرکزی حکومت نئی اسکیموں، اقدامات اور مالی مدد کے ذریعے دیہی معیشت کو مضبوط کر رہی ہے۔

زراعت اور کسانوں کی بہبود کا بجٹ

21,933 کروڑ روپئے	2013-14
1,37,756 کروڑ روپئے	2025-26

کامیابی کا آئینہ
(اعداد و شمار جولائی 2025 تک)

24.88 لاکھ کسانوں کا پردھان منتری کسان مان دھن یوجنا میں اندراج۔

2016 سے پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے تحت 78.41 کروڑ درخواستوں کا بیمہ کیا گیا، 1.83 لاکھ کروڑ روپئے کے دعوؤں کی ادائیگی۔

- جنگلی جانوروں سے فصلوں کا نقصان اور دھان کی فصلوں میں پانی جمع ہونا دونوں پی ایم ایف بی وائی میں شامل۔ جنگلی جانوروں کے ذریعے فصلوں کو پہنچنے والے نقصان کو مقامی خطرے کے زمرے کے تحت پانچویں 'ایڈ آن کور' کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ کسانوں کو فصل کے نقصان کی اطلاع 72 گھنٹوں کے اندر فصل بیمہ ایپ پر جیو ٹیگ شدہ تصاویر کے ساتھ دینی ہوگی۔ خریف سیزن 2026 سے ملک بھر میں نافذ کیا جائے گا۔

93,000 کروڑ روپئے سے زیادہ پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا میں 26-2021 تک کے لئے مختص، 112 آبپاشی پروجیکٹ نافذ۔ مانسون پر انحصار کم ہوا۔

7.71 کروڑ کسانوں کو کسان کریڈٹ کارڈ اسکیم کے تحت 10 لاکھ کروڑ روپے کا قرض، قرض کی حد بڑھا کر 5 لاکھ روپئے کر دی گئی۔

25.17 کروڑ سوائل ہیلتھ کارڈ جاری کئے گئے، 8,272 مٹی کی جانچ کی لیباریٹریز قائم۔

راہ پر گامزن ہے۔ ہماری حیاتیاتی تنوع ایک نئی شکل اختیار کر رہی ہے اور ملک کے نوجوان بھی اب زراعت کو ایک جدید اور فروغ پذیر موقع کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ اس سے ملک کی دیہی معیشت کو نمایاں فروغ ملے گا۔

قدرتی کاشتکاری کی توسیع اکیسویں صدی کی زراعت کی اہم ضرورت ہے۔ بیتے چند برسوں میں خوراک کی بڑھتی ہوئی مانگ کے سبب زرعی شعبے اور کھیتوں میں کیمیکل کا استعمال تیزی سے بڑھا ہے۔ کیمیائی کھادوں اور کیڑے مار ادویات کا زیادہ استعمال زمین کی زرخیزی میں کمی اور نمی کو متاثر کرنے کا باعث بن رہا ہے۔ ان سب کے ساتھ زراعت کی لاگت بھی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ اس مسئلے کا حل فصلوں کے تنوع اور قدرتی کاشتکاری میں مضمر ہے۔ انہی حقائق کی بنیاد پر وزیر اعظم مودی نے کہا ہے کہ ہمیں قدرتی کاشتکاری کی طرف بڑھنا ہی ہوگا۔ یہ ہمارا وژن بھی ہے اور ہماری ضرورت بھی ہے۔ قدرتی کاشتکاری موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔ یہ ہماری مٹی کی صحت کو برقرار رکھ سکتی ہے۔ یہ لوگوں کو نقصان دہ کیمیکل سے بھی بچا سکتی ہے۔ قدرتی کاشتکاری کی اس مہم میں ریاستی حکومتوں اور ایف پی او کا بہت بڑا رول ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں 10 ہزار ایف پی اوز بنائے گئے ہیں۔ ایف پی او کے تعاون سے ہمیں کسانوں کے چھوٹے چھوٹے کلسٹر یا گروپ بنانے چاہئیں۔ وہیں، صفائی، پروسیسنگ اور پیکیجنگ کی سہولت دیں اور آن لائن بازار کو براہ راست جوڑیں۔ اس سے قدرتی کاشتکاری سے وابستہ کسانوں کے منافع میں مزید اضافہ ہوگا۔

کسانوں کے کھاتوں میں پہنچے 4 لاکھ کروڑ روپئے

ملک تیزی سے زرعی خود انحصاری کی طرف بڑھ رہا ہے، وہیں مرکزی حکومت کسانوں کو بااختیار بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں مالی سال 19-2018 میں شروع کی گئی پی ایم-کسان اسکیم کے تحت 19 نومبر، 2025 کو وزیراعظم مودی نے 21 ویں قسط کے طور پر 9 کروڑ کسانوں کے کھاتوں میں 18,000 کروڑ روپئے منتقل کیے۔ اس اسکیم کے تحت اب تک 4 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ چھوٹے کسانوں کے بینک کھاتوں میں براہ راست منتقل کیے جا چکے ہیں۔

کسانوں نے بتایا، اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان بھی لے رہے ہیں زرعی ٹریننگ

وزیراعظم مودی نے قدرتی کھیتی سے وابستہ کسانوں سے بھی بات چیت کی۔ کسانوں نے جنوبی ہندوستان کی 100 سے زیادہ قدرتی مصنوعات جن میں شہد کے ساتھ ساتھ دھان کی 1,000 روایتی اقسام، چائے کی چار اقسام بشمول سفید چائے، کیلے کے ویسٹ سے بنی مصنوعات اور 25 جی آئی ٹیگ شدہ مصنوعات کی اطلاع وزیراعظم مودی کو دی۔ وزیراعظم مودی نے صاف گاؤں اور مویشیوں کی موثر دیکھ بھال کے لیے گجرات کے ''کیٹل ہاسٹل'' کے تصور کی جانکاری دی۔ وزیراعظم مودی نے پوچھا کہ نوجوان کسان ٹریننگ کے لئے آرہے ہیں تو انھوں نے بتایا کہ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے۔ پہلے ایسے افراد کو سنکی سمجھا جاتا تھا، لیکن اب وہ 2 لاکھ روپئے ماہانہ کماتے ہیں اور انھیں ایک تحریک کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

5.45 لاکھ ہیکٹئر سے زیادہ زمین پر قدرتی کاشتکاری شروع

ملک میں 25 نومبر 2024 کو 2,481 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ مرکزی کابینہ سے منظور قدرتی کاشتکاری کے قومی مشن سے 14.3 لاکھ سے زیادہ کسان اگست 2025 تک منسلک ہو چکے ہیں۔ یہ کسان 5.45 لاکھ ہیکٹر سے زیادہ پر قدرتی کاشتکاری کر رہے ہیں۔ اس مشن کے تحت ہر کسان کو دو سال تک (ایک ایکڑ فی کسان) سالانہ 4,000 روپئے کی مراعاتی رقم دی جاتی ہے۔

قدرتی کاشتکاری کے فوائد...

انڈین ایگریکلچرل سسٹم ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے 16 ریاستوں میں 20 مقامات پر 484 کسانوں کے کھیتوں پر کیے گئے ایک مطالعے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ قدرتی کاشتکاری سے مٹی کی نامیاتی کاربن کی مقدار میں 0.25 فیصد اضافہ ہوتا ہے اور پیداواری لاگت میں 29 فیصد کمی آتی ہے۔ دریں اثنا، آئی سی اے آر کے ایک مطالعہ سے پتہ چلا ہے کہ تین ریاستوں میں فائدہ لاگت کا تناسب 15 فیصد سے 270 فیصد تک بہتر ہوا ہے۔

- 1,13,419 پروجیکٹوں کے لیے زرعی انفراسٹرکچر فنڈ میں 66,310 کروڑ روپئے منظور، ان پروجیکٹوں نے زراعت کے شعبے میں 1,07,502 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کیا۔
- 1.8 لاکھ مراکز ون اسٹاپ شاپ کے طور پر پردھان منتری کسان سمردھی کیندر کے لئے قائم۔
- 52,289 کلسٹر بنا کر روایتی زراعت کی ترقی کی اسکیم کے تحت 14.99 لاکھ ہیکٹر اراضی کو آرگینک فارمنگ کے تحت لایا گیا۔ 25.30 لاکھ کسان فیضیاب۔
- ای-نام پر 1.79 کروڑ سے زیادہ کسان اور 4,518 ایف پی او رجسٹرڈ، تقریباً 4.5 لاکھ کروڑ روپے کی تجارت ای-نام پر ہوئی۔
- 41 ہوئی میگا فوڈ پارکس کی تعداد، 2014 میں صرف 2 تھی۔

کثیر ثقافتی زراعت ہے قدرتی کاشتکاری کا بنیادی فلسفہ

جنوبی ہندوستان کے کسان زرعی اختراع کو ہندوستانی زراعت کے بنیادی فلسفے کے ساتھ جوڑ کر ترقی کر رہے ہیں۔ اس میں کثیر ثقافتی کاشتکاری شامل ہے۔ جنوبی ہندوستان کے بہت سے علاقوں جیسے کیرالہ یا کرناٹک کے پہاڑی علاقوں میں کئی جگہ ایک ہی کھیت میں ناریل، سپاری اور پھلوں کے پیڑ پودے لگائے جاتے ہیں۔ نشیبی حصے میں مصالحے اور کالی مرچ کی کاشت کی جاتی ہے۔ وزیراعظم مودی اسے قدرتی کاشتکاری کا بھی بنیادی فلسفہ مانتے ہیں۔ وہ کاشتکاری کے اس ماڈل کو قومی سطح پر لے جانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے ریاستی حکومتوں پر زور دیا ہے کہ وہ اس طرح کی قدرتی کاشتکاری پر غور کریں کہ کس طرح ان طریقوں کو ملک کے مختلف خطوں میں لاگو کیا جا سکتا ہے۔

قدرتی زراعت کو بنانا ہو گی سائنس پر مبنی مہم، کھیت کو بنائیں تجربہ گاہ

وزیر اعظم نریندر مودی کی اپیل... ''ہمیں ہر حال میں اس بات کو یقینی بنانا ہو گا کہ قدرتی کھیتی صحیح معنوں میں سائنس پر مبنی مہم بن جائے۔ میں تمام سائنسدانوں اور اداروں سے قدرتی کاشتکاری کو زرعی نصاب کا بنیادی حصہ بنانے کی درخواست کرتا ہوں۔ آپ گاؤں میں جاکر کسانوں کے کھیتوں کو اپنی لیبارٹری بنائیں۔ جب کسانوں کو روایتی علم، سائنس کی طاقت اور حکومت کی مدد ملے گی تو کسان بھی خوشحال ہو گا اور ہماری دھرتی ماں بھی صحت مند رہے گی''۔ ■

وزیراعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

وکست بھارت کی نئی طاقت

'جوہری توانائی'

وکست بھارت کے وسیع تر مقاصد کو حاصل کرنے، توانائی کی معتبریت کو یقینی بنانے اور فوسل ایندھن پر انحصار کم کرنے کے لیے حکومت ہند نے طویل مدتی توانائی کی منتقلی کی حکمت عملی کے تحت ایک بڑے ترقیاتی منصوبے کا خاکہ پیش کیا ہے۔ اسی کے تحت مرکزی حکومت نے 2047 تک 100 گیگاواٹ جوہری توانائی کی صلاحیت کا ایک اولوالعزم ہدف مقرر کیا ہے۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے سودیشی جوہری ٹیکنالوجی اور سرکاری - نجی شراکت داری پر زور دینے کے ساتھ اسٹریٹجک مداخلت اور بنیادی ڈھانچے پر سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔

توانائی کی حفاظت کے حصول کے لیے جوہری توانائی کو ایک اہم جزو کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے وکست بھارت کے

وکست بھارت کے عزم کو تیز کرنے میں جوہری توانائی کا کردار تیزی سے طاقتور ہوتا جارہا ہے۔ صاف ستھرے، قابل بھروسہ، طویل مدتی توانائی ذرائع کے طور پر اس کی توسیع اور سودیشی تکنیک، ابھرتی ہوئی تحقیقی صلاحیتوں، اور جدید پروجیکٹوں کو نافذ کرتے ہوئے ہندوستان آج عالمی جوہری توانائی کی طاقت والے ممالک میں مضبوطی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ ان کوششوں کے ساتھ ہندوستان ایک پائیدار، محفوظ اور خود انحصار توانائی مستقبل کی طرف گامزن ہے۔

بھارت کی ایٹمی صلاحیت بڑھانے کے لئے حکومتی اقدامات

بھارت توانائی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے اور ماحولیاتی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے اپنی جوہری توانائی کی صلاحیت کو فعال طور پر بڑھا رہا ہے۔

حکومت نے 32-2031 تک جوہری توانائی کی موجودہ صلاحیت 8,780 میگاواٹ سے بڑھاکر 22,480 میگاواٹ کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ اس توسیع میں گجرات، راجستھان، تمل ناڈو، ہریانہ، کرناٹک اور مدھیہ پردیش میں کل 8,000 میگاواٹ کے دس ری ایکٹروں کی تعمیر اور اسے شروع کرنا شامل ہے۔ علاوہ ازیں، دس مزید ری ایکٹروں کے لیے قبل از پروجیکٹ سرگرمیاں شروع ہو چکی ہیں، جنھیں 32-2031 تک مکمل کرنے کا منصوبہ ہے۔ مزید برآں، حکومت نے ریاست آندھرا پردیش کے سریکاکولم ضلع کے کوواڈا میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کے تعاون سے 6X1208 میگاواٹ کا نیوکلیئر پاور پلانٹ قائم کرنے کی اصولی منظوری دے دی ہے۔

19 ستمبر 2024 کو ملک نے ایٹمی توانائی کے شعبے میں ایک اہم سنگ میل حاصل کیا۔ ملک کے سب سے بڑے اور تیسرے سودیشی جوہری ری ایکٹروں میں سے ایک راجستھان اٹامک پاور پروجیکٹ کی یونٹ 7 اہم پوزیشن میں پہنچ گئی ہے۔ اس پلانٹ سے ایک کنٹرول شدہ فِشن چین ری ایکشن کی شروعات ہوئی۔ یہ گھریلو ٹیکنالوجی سے چلنے والے سودیشی ایٹمی ری ایکٹر بنانے اور چلانے کی ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کی علامت ہے۔

- بھارت 2047 تک اپنی جوہری توانائی کی صلاحیت کو 10 گنا سے زیادہ بڑھانے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔
- **جوہری توانائی کی سالانہ پیداوار میں 60 فیصد اضافہ**
  سال 15-2014 میں 35,592 ملین یونٹ جبکہ 25-2024 میں 56,681 ملین یونٹس۔
- **تنصیب شدہ جوہری صلاحیت میں 71 فیصد کا اضافہ**
  نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (این پی سی آئی ایل) کے ذریعہ چلائے جانے والے 25 نیوکلیئر ری ایکٹروں میں 2014 میں تقریباً 4,780 میگاواٹ سے بڑھ کر 2025 میں 8,780 میگاواٹ ہو گئی ہے۔

”

اصلاح ایک مسلسل عمل ہے، جو بدلتے ہوئے حالات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ ہم نے جوہری توانائی کے شعبے میں اہم اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ ہم نے پرائیویٹ سیکٹر کے لیے بھی جوہری توانائی کے دروازے کھول دئیے ہیں، ہم طاقت کو جوڑنا چاہتے ہیں۔

- نریندر مودی، وزیر اعظم

گزشتہ 11 برسوں میں چالو کئے گئے نئے جوہری ری ایکٹر

■ پلانٹ کے نام — صلاحیت

پلانٹ کے نام	صلاحیت
کوڈنکلم نیوکلیئر پاور پلانٹ، یونٹ-1	1,000 میگاواٹ
کوڈنکولم ایٹمک پاور پلانٹ، یونٹ-2	1,000 میگاواٹ
کاکراپار اٹامک پاور پروجیکٹ، یونٹ-3	700 میگاواٹ
کاکراپار اٹامک پاورا سٹیشن، یونٹ-4	700 میگاواٹ
راجستھان اٹامک پاور پروجیکٹ، یونٹ-7	700 میگاواٹ

لیے جوہری توانائی مشن کا آغاز کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد گھریلو جوہری صلاحیتوں کو بڑھانا، نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دینا اور چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹروں جیسی جدید جوہری ٹیکنالوجیز کی تعیناتی کو تیز کرنا ہے۔ حکومت نے اس اقدام کے لیے 20 ہزار کروڑ روپے مختص کیے ہیں، جس کا ہدف 2033 تک کم از کم پانچ سودیشی طور پر ڈیزائن کردہ اور آپریشنل چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹر تیار کرنا ہے۔ ■

G20 SOUTH AFRICA 2025

مساوات، تعاون اور حل کا سربراہی اجلاس

جنوبی افریقہ کے جوہانسبرگ میں منعقدہ جی 20 سربراہی اجلاس عالمی شراکت داری، سماجی انصاف اور پائیدار ترقی کے ایک نئے دور کی علامت بنا۔ وزیر اعظم نریندر مودی بھی جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا کی دعوت پر سربراہی اجلاس میں شرکت کے لئے 21-23 نومبر تک وہاں رہے۔ اس دوران انہوں نے سربراہی اجلاس کے مختلف اجلاسوں سے خطاب کیا اور متعدد عالمی رہنماؤں کے ساتھ دو طرفہ ملاقاتیں کیں، جس میں کئی اہم فیصلے کیے گئے۔

سال 2023 میں ہندوستان کی سربراہی میں منعقدہ جی 20 سربراہی اجلاس کے دوران افریقی یونین کو اس کا رکن بنایا گیا تھا۔ اس کے بعد پہلی بار جنوبی افریقہ میں جی 20 سربراہی اجلاس 21 سے 23 نومبر تک منعقد ہوا، جس میں رکن ممالک نے شرکت کی۔ اس بار جی 20 سربراہی اجلاس کا موضوع 'یکجہتی، مساوات اور پائیداری' تھا۔ جنوبی افریقہ نے اس اقدام کے ذریعے ہندوستان اور برازیل میں ہونے والے گزشتہ سربراہی اجلاسوں کے نتائج کو آگے بڑھایا ہے۔ 12ویں بار جی 20 چوٹی کانفرنس میں شرکت کر رہے وزیراعظم مودی نے 'وسودھیو کٹمبکم' اور 'ایک زمین، ایک خاندان اور ایک مستقبل' کے مطابق ملک کا ویژن پیش کیا۔

پہلا اجلاس

22 نومبر کو چوٹی کانفرنس کے پہلے اجلاس میں وزیراعظم مودی نے کہا کہ جنوبی افریقہ کی صدارت میں اسکلڈ مائیگریشن، ٹورازم، فوڈ سیکورٹی، اے آئی، ڈیجیٹل اکانومی ، انوویشن اور خواتین کو بااختیار بنانے جیسے موضوعات پر قابل ستائش کام ہوا ہے۔ پچھلی کئی دہائیوں کے دوران جی 20 نے گلوبل فائنانس اور گلوبل اکانومی گروتھ کو سمت عطا کی ہے۔ وزیراعظم مودی نے جی 20 کے تحت ایک گلوبل ٹریڈیشنل نالج ریپوزیٹری کے قیام کی تجویز پیش کی، جو انڈین نالج سسٹم

وزیراعظم مودی نے سبھی کی ترقی، پیش رفت اور بہبود کے لئے ہندوستان کے ویژن کو واضح کرتے ہوئے جی 20 کے سامنے چھ نکات غور وفکر کے لئے پیش کئے۔

1 جی 20 عالمی روایتی علم کے ذخیرے کی تشکیل
یہ آنے والی نسلوں کے فائدے کے لیے انسانیت کے اجتماعی علم کو بروئے کار لائے گا۔

2 جی 20 افریقہ اسکلس ملٹی پلائر کی تعمیر
اس پروگرام کا مقصد افریقہ میں نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے لئے 10 لاکھ تصدیق شدہ ٹرینرز کا ایک پول تیار کرنا ھے۔ اس سے مقامی صلاحیتیں تیار ہوں گی اور براعظم میں طویل مدتی ترقی کو فروغ حاصل ہوگا۔

3 جی 20 گلوبل ہیلتھ کیئر ریسپانس ٹیم کی تشکیل
اس میں جی 20 کے ہر ملک کی صحت خدمات کے ماہرین شامل ہوں گے اور انھیں دنیا کے کسی بھی حصے میں صحت کے عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تعینات کیا جا سکتا ھے۔

4 جی 20 اوپن سیٹلائٹ ڈیٹا پارٹنرشپ کا قیام
اس پروگرام کے ذریعے جی 20 خلائی ایجنسیوں کے سیٹلائٹ ڈیٹا کو ترقی پذیر ممالک کو زراعت، ماہی پروری اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ وغیرہ جیسی سرگرمیوں کے لیے دستیاب کرایا جائے گا۔

5 جی 20 کریٹیکل منرلز سرکلرٹی انیشیٹو کی تشکیل: یہ اقدام ری سائیکلنگ، شہری کان کنی، سیکنڈ لائف بیٹری پروجیکٹوں اور مختلف النوع اختراعات کو فروغ دے گا۔ اس سے سپلائی چین سیکورٹی کو مضبوط بنانے اور ترقی کے صاف ستھرے راستے تیار کرنے میں مدد ملے گی۔

6 ڈرگ ٹیرر نیکسس کا مقابلہ کرنے کے لیے جی 20 اقدام کی تشکیل: یہ منشیات کی اسمگلنگ کو روکے گا اور منشیات دہشت گردی کی معیشت کو ختم کرے گا۔

انیشییٹو کی بنیاد بن سکتی ہے۔ یہ ایک ایسا عالمی پلیٹ فارم بن سکتا ہے جو آنے والی نسلوں تک انسانیت کے اجتماعی علم کو پہنچانے میں مدد کرے گا۔ افریقہ کی ترقی اور نوجوان ٹیلنٹ کو اہل بنانا دنیا کے مفاد میں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان نے جی 20 افریقہ اسکلس ملٹی پلائر انیشیٹیو کی تجویز پیش کی ہے، جو مختلف شعبوں کے لیے 'ٹرین دی ٹرینرز' ماڈل کے تحت چل سکتا ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ اجتماعی ہدف آئندہ ایک عشرے میں افریقہ میں 10 لاکھ ٹرینرز تیار کرنا ہے۔ ہندوستان نے جی 20 گلوبل ہیلتھ کیئر ریسپانس ٹیم کی تشکیل کی تجویز پیش کی ہے۔ اس میں جی 20 ممالک کے تربیت یافتہ طبی ماہرین ہوں اور عالمی صحت بحران یا قدرتی آفات کی صورت میں تیزی سے تعیناتی کے لیے تیار رہے۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے کہ گلوبل ساؤتھ کی آواز تمام عالمی اداروں میں بلند ہو۔

دوسرا اجلاس

وزیراعظم مودی نے کہا کہ قدرتی آفات انسانیت کے لیے بہت بڑا چیلنج ہیں۔ ایسے میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے عالمی تعاون کو مزید مضبوط کرنا ہوگا۔ اسی ویژن کے ساتھ ہندوستان نے اپنی جی 20 صدارت کے دوران ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن ورکنگ گروپ قائم کیا تھا۔ جنوبی افریقہ نے بھی اس ایجنڈے کو آگے بڑھایا ہے۔ ہندوستان کا ماننا ہے کہ خلائی ٹیکنالوجی سے پوری انسانیت کو فائدہ پہنچے۔ اس لیے ہندوستان نے جی 20 اوپن سیٹلائٹ ڈیٹا پارٹنرشپ کی تجویز پیش کی ہے۔ اس سے جی 20 ملکوں کی خلائی ایجنسیوں کے سیٹلائٹ ڈیٹا اور تجزیہ کو گلوبل ساؤتھ کے ممالک کے لیے زیادہ قابل رسائی، انٹر آپریبل اور مفید بنایا جا سکے گا۔

عالمی ترقی کے لیے پائیداری اور صاف توانائی ضروری ہے۔ اس کو یقینی بنانے میں کریٹیکل منرلس اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ لہٰذا، ہندوستان نے جی 20 کریٹیکل منرل سرکلرٹی انیشیٹو کی تجویز پیش کی ہے۔ اس کے تحت ری سائیکلنگ، اربن مائننگ اور سیکنڈ لائف بیٹری جیسی اختراعات کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ نئی دہلی میں جی 20 سربراہی اجلاس کے دوران ہندوستان نے 2030 تک قابل تجدید توانائی کو تین گنا کرنے اور توانائی کی کارکردگی کی شرح کو دوگنا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ترقی یافتہ ممالک کو افورڈیبل کلائمیٹ فائنانس اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے کے اپنے وعدوں کو بروقت پورا کرنا ہو گا۔

’عالمی ادارے ‘21ویں صدی کی حقیقت سے کوسوں دور

آئی بی ایس اے (انڈیا، برازیل اور ساؤتھ افریقہ) صرف تین ممالک کا گروپ نہیں ہے۔ یہ تین براعظموں کو جوڑنے والا، تین بڑی جمہوری طاقتوں اور تین بڑی معیشتوں کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ تینوں ممالک نے اس بات پر اتفاق کیا کہ عالمی ادارے 21ویں صدی کی حقیقتوں سے کوسوں دور ہیں۔ تینوں ممالک میں سے کوئی بھی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا مستقل رکن نہیں ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عالمی ادارے آج کی دنیا کی نمائندگی نہیں کرتے۔ لہٰذا، آئی بی ایس اے کو متفقہ طور پر پوری دنیا کو یہ پیغام دینا چاہیے کہ ادارہ جاتی اصلاحات اب ایک متبادل نہیں بلکہ ایک لازمی امر ہے۔ رواں سال آئی بی ایس اے کی صدارت برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا ڈی سلوا نے کی۔ میٹنگ میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ 2021 میں ہندوستان کی آئی بی ایس اے کی صدارت میں تینوں ممالک کے قومی سلامتی کے صلاح کاروں کی پہلی میٹنگ ہوئی تھی۔ تینوں ممالک سیکورٹی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے اسے ادارہ جاتی شکل دے سکتے ہیں۔

انسداد دہشت گردی پر وزیر اعظم نے مضبوط ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں دوہرے معیار کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ ٹیکنالوجی انسان رخی ترقی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے ان تینوں ملکوں کے درمیان یو پی آئی جیسے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، کووِن جیسے صحت پلیٹ فارم، سائبر سیکورٹی فریم ورک اور خواتین کی زیر قیادت تکنیکی اقدامات کے اشتراک کو آسان بنانے کے لئے ’آئی بی ایس اے ڈیجیٹل انوویشن الائنس‘ کے قیام کی تجویز پیش کی۔

وزیر اعظم مودی کی عالمی رہنماؤں کے ساتھ دو طرفہ بات چیت

وزیر اعظم نریندر مودی نے جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا، کناڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی، اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی، جاپان کی وزیر اعظم سانے تاکائیچی اور آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز سے ملاقات کی۔

بھارت - جنوبی افریقہ

دونوں رہنماؤں نے دو طرفہ رشتوں کا جائزہ لیا اور تعاون کے مختلف شعبوں میں ہونے والی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا جن میں تجارت اور سرمایہ کاری، خوراک تحفظ، ہنرمندی کے فروغ، کان کنی، نوجوانوں اور عوام کے درمیان روابط شامل ہیں۔ انہوں نے مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور اہم معدنیات کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم مودی نے جنوبی افریقی چیتوں کو ہندوستان منتقل کرنے کے لئے صدر رامافوسا کا شکریہ ادا کیا اور انہیں ہندوستان کی قیادت میں انٹرنیشنل بگ کیٹ الائنس میں شامل ہونے کی دعوت دی۔

AI IMPACT SUMMIT भारत 2026 INDIA

فروری 2026 میں ہندوستان اے آئی امپیکٹ سمٹ کی میزبانی کرے گا، جس کا موضوع ہے: سروجن ہتائے، سروجن سکھائے۔ ہندوستان نے جی 20 ممالک کو اس میں شرکت کی دعوت دی ہے۔

بھارت - کناڈا

دونوں ممالک کے وزرائے اعظم نے تجارت اور سرمایہ کاری، دفاع، تعلیم، خلا، سائنس و ٹیکنالوجی اور توانائی کے شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم کارنی نے فروری 2026 میں ہندوستان کی میزبانی میں اے آئی سربراہی اجلاس کے لیے حمایت کا اظہار کیا۔ انھوں نے ہائی پروفائل جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (سی ای پی اے) پر بات چیت شروع کرنے پر اتفاق کیا، جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارت کو 2030 تک 50 ارب ڈالر کرنا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے باقاعدہ اعلیٰ سطح کی بات چیت کی اہمیت پر زور دیا۔

بھارت - جاپان

دونوں رہنماؤں نے تہذیبی تعلقات، مشترکہ اقدار، باہمی خیر سگالی اور آزاد اور کھلے ہند - بحر الکاہل کے عزم پر مبنی ہندوستان - جاپان خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے علاقائی اور عالمی امن، خوشحالی اور استحکام کے لیے ہندوستان - جاپان شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے اپنے عزم پر زور دیا۔ رہنماؤں نے 15 ویں ہند - جاپان سالانہ چوٹی کانفرنس کے دوران دو طرفہ تعلقات میں ہوئی مسلسل پیش رفت کا اعتراف کیا۔

بھارت - آسٹریلیا

دونوں رہنماؤں نے سیاسی اور اسٹریٹجک امور، دفاع اور سلامتی، تجارت اور سرمایہ کاری، توانائی، اہم معدنیات، ٹیکنالوجی، نقل و حرکت، تعلیم اور عوام سے عوام کے رابطوں سمیت وسیع شعبوں میں دو طرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں وزرائے اعظم نے باہمی مفاد کے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انھوں نے ہندوستان - آسٹریلیا جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید بلندیوں تک پہنچانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

بھارت - اٹلی

دونوں ممالک نے 'دہشت گردی کی مالی معاونت سے نمٹنے کے لیے ہندوستان - اٹلی مشترکہ اقدام' کو اپنایا۔ اس اقدام کا مقصد دہشت گردی کے خلاف دو طرفہ تعاون کو مضبوط بنانا اور فائنانشیل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) اور گلوبل کاؤنٹر ٹیررازم فورم (جی سی ٹی ایف) جیسے کثیر جہتی فورموں میں شراکت داری کو بڑھانا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے تجارت اور سرمایہ کاری، دفاع، سلامتی، خلا، سائنس و ٹیکنالوجی، تعلیم اور عوام سے عوام کے رابطوں جیسے شعبوں میں دو طرفہ اسٹریٹجک شراکت داری کی پیشرفت کا جائزہ لیا۔ دونوں رہنماؤں نے مشترکہ اسٹریٹجک ایکشن پلان 29-2025 کی پیش رفت پر بھی اطمینان کا اظہار کیا۔

جی 20 سے بھارت کا پیغام

- ترقی پائیدار ہونی چاہئے۔
- کاروبار بھروسے مند ہونا چاہئے۔
- مالیات کو مساوی ہونا چاہیے۔
- پیش رفت شمولیتی ہونی چاہیے۔

تیسرا اجلاس

وزیر اعظم نریندر مودی نے چوٹی کانفرنس کے تیسرے اجلاس (موضوع - سبھی کے لئے 'منصفانہ اور مساوی مستقبل - اہم معدنیات، شاندار کام، مصنوعی ذہانت') سے خطاب کیا۔ انھوں نے اہم ٹیکنالوجیز کو فروغ دینے کے طریقے میں بنیادی تبدیلی پر زور دیا۔ اسے 'مالیات پر مرکوز' ہونے کی بجائے 'انسانوں پر مرکوز'، 'قومی' کی بجائے 'عالمی' اور 'خصوصی ماڈل' کی جگہ 'اوپن سورس' پر مبنی ہونا چاہئے۔ اے آئی سسٹم انسانی زندگی، حفاظت اور عوامی اعتماد کو متاثر کرتا ہے اور اس لیے اسے جوابدہ بنانا چاہئے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اے آئی انسانی صلاحیتوں کو بڑھائے، لیکن فیصلے لینے کی حتمی ذمہ داری ہمیشہ انسانوں پر ہی رہنی چاہیے۔ ■

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

56واں انٹرنیشنل فلم
فیسٹیول آف انڈیا اختتام پذیر

کئی عہد تک جگمگاتی رہے گی
سنیما کی روشنی

گوا میں منعقدہ 56ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (افی) میں کئی نئے اقدامات شامل کئے گئے جو جدت اور شمولیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ فیسٹیول کا مقصد ابھرتے ہوئے فلم سازوں کی حوصلہ افزائی کرنا اور انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا تھا۔ اس نے نوجوان ٹیلنٹ کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے، خیالات کا اشتراک کرنے اور بین الاقوامی سطح پر شناخت حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا۔ گوا کے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی انڈور اسٹیڈیم میں 28 نومبر کو اختتام پذیر 56ویں افی تقریب کی سنیما کی روشنی کئی عہد تک جگمگاتی رہے گی۔

گوا میں 20 سے 28 نومبر 2025 تک انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا کا انعقاد کیا گیا۔ ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا فلم ساز اور فلم دیکھنے والے ناظرین کا ملک ہے۔ ہندوستانی سنیما عالمی سطح پر ایک مضبوط اثر ڈال رہا ہے اور ہندوستان کا 56 واں بین الاقوامی فلم فیسٹیول ایک اہم سنگ میل ہے۔ افی کے نو روزہ فلم فیسٹیول میں طاقتور کہانیوں اور متحرک پرفارمنس نے سلور اسکرین اور اسٹیج کو اپنے فن سے جگمگایا، سامعین کو مسحور کیا اور فنون لطیفہ کی عالمی روح کی عکاسی کی۔ ابھرتے ہوئے فنکار ریڈ کارپٹ پر اترے اور شاندار ثقافتی پرفارمنس پیش کی گئی۔ نیز، باوقار اور ابھرتی ہوئی فلمی صلاحیتوں کو اعزاز سے بھی نوازا گیا۔

افی 2025 کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اطلاعات و نشریات اور پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر ایل مروگن نے بتایا کہ اس سال کے افی میں مختلف ریاستوں اور گوا میں واقع پروڈکشن ہاؤس کی جھانکیاں اور ثقافتی نمائشیں پیش کی گئی ہیں۔ یہاں ہندوستان کے بھرپور ثقافتی ورثے کی نمائش کی گئی۔ رواں سال کے فیسٹیول میں گرو دت، راج کھوسلہ، رتوک گھٹک، بھوپین ہزاریکا، پی بھانومتی، سلیل چودھری اور کے ویکنٹھ جیسی عظیم فلمی ہستیوں کی صد سالہ سالگرہ منائی گئی۔ 'ویوز فلم بازار' نے ابھرتے

گولڈن ساگا: رجنی کانت کے 50 سال کے بے مثال فلمی کیریئر کا جشن

ہندوستانی سنیما میں 50 سال مکمل کرنے والے لیجنڈ اداکار رجنی کانت کو اختتامی تقریب میں خصوصی طور پر اعزاز سے نوازا گیا۔ مشہور اداکار نے اس اعزاز کے لیے مرکزی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ اداکار رجنی کانت نے کہا، ”جب میں پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو ایسا لگتا ھے کہ وقت اڑ گیا ھے کیونکہ مجھے سنیما اور اداکاری سے پیار ھے۔ میں ایک اداکار اور رجنی کانت کے طور پر سو جنم لینا چاہوں گا۔ آپ کی محبت اور پیار کے لئے بہت بہت شکریہ۔ یہ اعزاز پوری فلم انڈسٹری - پروڈیوسروں، ہدایت کاروں، تکنیکی ماہرین، تقسیم کاروں، نمائش کنندگان اور ہر کسی کا ھے“۔

’گوندھل‘ کو ہدایت کاری کے لیے ملا سلور پیکاک

- سنتوش داؤکھر کو مراٹھی فلم ’گوندھل‘ میں ان کی ہدایت کاری کے لیے سلور پیکاک ملا ۔
- اوبے ئیمر ریوس کو بہترین مرد اداکار اور زارا صوفیہ اوستان کو بہترین خاتون اداکارہ کا سلور پیکاک ایوارڈ ملا۔
- ایرانی فلم ساز حسام فرحمند اور اسٹونیائی فلم ساز ٹونس پِل کو بیسٹ ڈیبیو فیچر فلم آف اے ڈائریکٹر کے لیے مشترکہ فاتح قرار دیا گیا۔
- ایشلے مے فیئر کی ہدایت کاری میں بننے والی ’اسکن آف یوتھ‘ نے بہترین فیچر فلم کا نامور ’گولڈن پیکاک‘ ایوارڈ جیتا۔
- مائی فادرس شیڈو کے ڈائریکٹر اکینولا ڈیوس جونیئر نے اسپیشل جیوری ایوارڈ حاصل کیا۔
- ہندی فلم کیسری چیپٹر 2 کے ڈائریکٹر کرن سنگھ تیاگی نے انڈین فیچر فلم کا بہترین ڈیبیو ڈائریکٹر کا ایوارڈ جیتا ھے۔
- بندش بینڈٹس سیزن 2 کو بہترین ویب سیریز (او ٹی ٹی) کا ایوارڈ ۔
- ناروے کی فلم ’سیف ھاؤس‘ کو باوقار آئی سی ایف ٹی - یونیسکو گاندھی میڈل ملا۔

56 واں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا

81 ممالک سے مجموعی طور پر 240 سے زائد فلموں کی نمائش کی گئی۔

160 فلمیں بین اقوامی شعبے میں، جن میں 13 ورلڈ پریمیئرز شامل۔

80 سے زیادہ ایوارڈ یافتہ فلمیں اور 21 آفیشیل آسکر نامزد فلمیں افی 2025 میں دکھائی گئیں۔

- ’سنیما آف دی ورلڈ‘ زمرے کے تحت 55 سے زیادہ فلمیں اور 133 بین الاقوامی فلموں کا خصوصی انتخاب جو پہلے مختلف فلمی میلوں میں نمائش کے لیے پیش کی جا چکی ہیں۔

ہوئے فلم سازوں کے لیے 1,050 کروڑ روپے سے زیادہ کا کاروبار کیا جب کہ 125 نوجوان صلاحیتوں نے سی ایم او ٹی پروگرام میں حصہ لیا، جو نئے تخلیق کاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے افی کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ افی کی تاریخ میں پہلی بار خواتین کی ہدایت کاری میں بننے والی 50 فلموں کی نمائش کی گئی۔

دریں اثنا، اطلاعات و نشریات کی وزارت کے سکریٹری سنجے جاجو نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ویوز سمٹ میں کہا تھا کہ یہ وقت ’اورنج اکانومی‘ کے عروج کا ہے۔ جاجو نے کہا کہ افی 2025 نے تخلیق کاروں کے لیے مواقع پیدا کرنے اور عالمی سطح پر ہندوستانی ٹیلنٹ کو فخر سے دکھانے کی سمت ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کریئیٹو ٹکنالوجی تخلیق کاروں کو نہ صرف ان کی مہارتوں اور ہنر کو نکھارنے میں مدد کرے گی بلکہ ٹیکنالوجی سیکھنے میں بھی مدد کرے گی، جو کسی بھی تخلیقی پیداوار کا ایک لازمی حصہ ہے۔ ■

ہندوستان کا جین زی...

ہر شعبے میں فراہم کر رہا اختراعی حل

گلوبل سیٹلائٹ لانچ ایکو سسٹم میں رہنما ہندوستان ، اب نجی شعبے کی بڑھتی ہوئی شراکت داری کے ساتھ خلا کے شعبے میں ایک اسٹریٹجک سپر پاور کے طور پر پہچانا جانے لگا ہے۔ خلا کو پرائیویٹ سیکٹر کے لیے کھولے جانے سے نوجوانوں کو سب سے زیادہ مواقع فراہم ہو رہے ہیں۔ وہیں، جین زی ... آج ہر شعبے میں اختراعی حل بھی فراہم کر رہا ہے۔ اسی تناظر میں وزیر اعظم نریندر مودی نے 27 نومبر کو حیدر آباد میں اسکائی روٹ انفینٹی کیمپس کا افتتاح کیا اور ان کے پہلے آربیٹل راکٹ وکرم 1 کی نقاب کشائی بھی کی جو ہندوستان کے خلائی سفر کی عکاسی کرتا ہے۔

صرف پچھلے 6-7 برسوں میں ہندوستان نے اپنے خلائی شعبے کو ایک کھلے، تعاون پر مبنی اور اختراع پر مبنی ماحولیاتی نظام میں تبدیل کر دیا ہے۔ ہندوستان کے پاس خلائی شعبے میں وہ صلاحیتیں ہیں جو دنیا کے چند ممالک کے پاس ہی ہیں۔ اس کی ایک وجہ ملک کے نوجوان ہیں، جو اپنی اختراع ، خطرہ مول لینے کی صلاحیت اور کاروباری جذبے کے ساتھ ہر مسئلے کو حل کر رہے ہیں۔ جب حکومت نے خلا کے شعبے کو کھولا تو ملک کے نوجوان بالخصوص جین زی اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے آگے آئے۔ آج ملک میں 300 سے زیادہ خلائی اسٹارٹ اپ ہندوستان کے خلائی مستقبل کو نئی امید دے رہے ہیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے تقریب میں کہا کہ آج کا پروگرام اس بات کا عکاس ہے کہ ہندوستان مستقبل میں گلوبل سیٹلائٹ لانچ ایکو سسٹم میں کس طرح ایک رہنما کے طور پر ابھرے گا۔ ہندوستان کا خلائی سفر محدود وسائل کے ساتھ شروع ہوا تھا۔ سائیکل پر راکٹ کے پرزے لے جانے سے لے کر دنیا کی سب سے قابل اعتماد لانچ وہیکل تیار کرنے تک، ہندوستان نے ثابت کر دیا ہے کہ خوابوں کا تعین وسائل سے نہیں ، بلکہ عزم سے ہوتا ہے۔ خلائی شعبے کی توسیع ضروری ہے، کیونکہ یہ مواصلات، زراعت، سمندری نگرانی، شہری منصوبہ بندی، موسم کی پیشن گوئی اور قومی سلامتی کی بنیاد بن چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کے خلائی شعبے میں تاریخی اصلاحات کی گئیں۔ حکومت نے ایک نئی خلائی پالیسی بنائی اور اس شعبے کو نجی اختراعات کے لیے کھول دیا۔ اسٹارٹ اپ کو اسرو کی سہولیات اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے کے لیے ان اسپیس کا قیام عمل میں آیا۔ ■

> **اسرو نے کئی دہائیوں تک ہندوستان کے خلائی سفر کو نئی اڑان دی ہے۔ اعتبار، صلاحیت اور قدر... ہندوستان نے ہر طرح سے اپنی الگ شناخت بنائی ہے۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

اہم حقائق

- اسکائی روٹ انفینٹی کیمپس تقریباً دو لاکھ مربع فٹ میں پھیلا ہوا ہے۔ یہ کثیر لانچ گاڑیوں کے ڈیزائن، ترقی، انضمام اور جانچ کے لیے ماہانہ ایک آربیٹل راکٹ تیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔
- اسکائی روٹ ہندوستان کی ایک نجی خلائی کمپنی ہے جسے پون چندنا اور بھرت ڈھاکہ نے قائم کیا ہے، جو انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے سابق طالب علم اور اسرو کے سابق سائنسداں ہیں۔
- بھارت اپنی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جوہری شعبے کو بھی نجی شعبے کے لیے کھولنے پر غور کر رہا ہے۔

وزیر اعظم کا مکمل پروگرام دیکھنے کے لئے کیو آر کوڈ اسکین کریں۔

کھیل کے میدان میں ہندوستان کا پرچم

بڑھایا ملک کا وقار

خواتین کبڈی ورلڈ کپ 2025 سے لے کر بینائی سے محروم خواتین کرکٹروں کے ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے تک ہندوستانی خواتین کھلاڑیوں نے کھیل کے ہر میدان میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ھے، جس سے ہر شہری کا سر فخر سے بلند ہو گیا۔ مزید برآں، مکے بازی کے عالمی کپ کے فائنل میں بھی ہندوستانی کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس شاندار کارکردگی پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے فاتح کرکٹ ٹیم سے بھی بات چیت کی۔

2025 کے عالمی مکے بازی کپ کے فائنل میں ہندوستانی ٹیم کی شاندار حصولیابی

9 طلائی | **6** نقرئی | **5** کانسے

سمیت کل 20 تمغے جیتے۔

سخت محنت، عزم اور مہارت سے ہندوستانی کھلاڑیوں نے ایک بار پھر کھیل کی دنیا میں اپنے ملک کا نام روشن کرکے یہ ثابت کیا ھے کہ ہندوستانی کھلاڑیوں کی صلاحیتیں کسی سے کم نہیں ھیں۔ مزید برآں، اپنی کامیابی سے ان فاتحین نے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے لیے ترغیب کا بھی کام کیا ھے۔

کبڈی ورلڈ کپ 2025 جیتنے پر ہندوستانی خواتین کی کبڈی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ملک کا فخر بڑھانے کے لئے ہندوستانی خواتین کی کبڈی ٹیم کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ کھلاڑیوں نے ناقابل یقین جذبہ، مہارت اور لگن کا مظاہرہ کیا۔ ان کی یہ جیت ان گنت نوجوانوں کو کبڈی کو اپنانے، بڑا خواب دیکھنے اور بلند ھدف مقرر کرنے کی ترغیب دے گی۔

یہی نہیں، وزیراعظم مودی نے عالمی مکے بازی کپ فائنل 2025 میں شاندار کارکردگی کے لئے بھی ہندوستانی کھلاڑیوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ مکے بازوں کے عہد اور عزم محکم کی وجہ سے یہ ممکن ہوا۔

ہندوستان کو سی ڈبلیو جی 2030 کی میزبانی

ہندوستان کو باضابطہ طور پر 2030 دولت مشترکہ کھیلوں کی میزبانی مل گئی ھے، جس میں احمد آباد کو میزبان شہر قرار دیا گیا ھے۔ یہ اعلان 26 نومبر کو گلاسگو میں منعقدہ کامن ویلتھ گیمز فیڈریشن کی جنرل اسمبلی میں کیا گیا۔ یہ کھیل ہر چار سال میں منعقد ہوتے ھیں اور بھارت کو 20 سال بعد ان کھیلوں کی میزبانی کے لیے چنا گیا ھے۔ اس اعلان پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان کو 2030 کے دولت مشترکہ کھیلوں کی میزبانی ملنے پر میں بیحد خوش ہوں! ہندوستان کے لوگوں اور کھیل ایکو سسٹم کو مبارکباد۔ یہ ہماری اجتماعی وابستگی اور کھیل کا جذبہ ھے جس نے ہندوستان کو عالمی کھیلوں کے نقشے پر مضبوطی سے قائم کیا ھے۔ 'وسودھیو کٹمبکم' کے جذبے کے ساتھ ہم ان تاریخی کھیلوں کو بڑے جوش وخروش کے ساتھ منانے کے لیے تیار ھیں۔

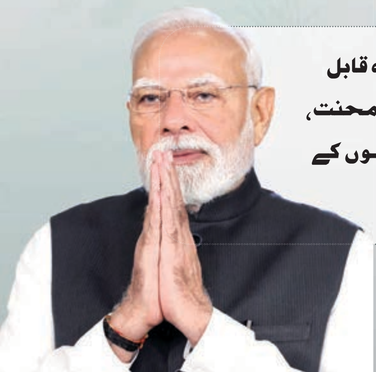

"خواتین کی کرکٹ ٹیم کو پہلا بلائنڈ ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ جیت کر تاریخ رقم کرنے پر مبارکباد! اس سے بھی زیادہ قابل ستائش بات یہ ھے کہ ٹیم پوری سیریز میں ناقابل شکست رہی۔ یہ واقعی ایک تاریخی کھیل حصولیابی ھے۔ کڑی محنت، ٹیم ورک اور عزم محکم کی یہ ایک شاندار مثال ھے۔ ہر کھلاڑی ایک چیمپئن ھے! ٹیم کو ان کی مستقبل کی کوششوں کے لیے میری نیک خواہشات۔ یہ کامیابی آنے والی نسلوں کو متاثر کرے گی۔ - نریندر مودی، وزیر اعظم

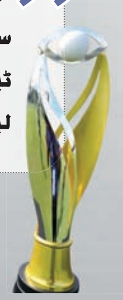

اداکار دھرمیندر کا انتقال

ہندوستانی سنیما کے ایک دور کا خاتمہ

ولادت: 8 دسمبر 1935 ■ وفات: 24 نومبر 2025

پہلی فلم: 'دل بھی تیرا ہم بھی تیرے' (1960) ■ اعزاز: پدم بھوشن

فلمی دنیا کے 'ہی - مین' کے نام سے مشہور اداکار دھرمیندر اب ہمارے درمیان نہیں رہے۔ ان کا انتقال 24 نومبر کو ہوا۔ ان کی ادائیں، سادگی اور فلموں میں طاقتور انداز کو ہندوستان کبھی نہیں بھولے گا۔ قوم اس عظیم فنکار کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔

چھ دہائیوں تک اپنی بہترین اداکاری سے کروڑوں ہم وطنوں کے دلوں کو چھونے والے دھرمیندر کا انتقال ہندوستانی سنیما کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ ایک سادہ گھرانے سے تعلق رکھنے والے دھرمیندر نے فلم انڈسٹری میں اپنی انمٹ شناخت بنائی۔ وہ ان منتخب اداکاروں میں سے ایک تھے جنہوں نے جس کردار کو چھوا، اسے زندہ کر دیا۔ اپنے اس فن کے ذریعے انہوں نے ہر عمر اور ہر طبقے کے کروڑوں ناظرین کے دل جیت لیے۔ ہندوستانی سنیما کی ایک بڑی ہستی کے طور پر وہ اپنے پیچھے ایک ایسی وراثت چھوڑ گئے ہیں جو فنکاروں کی نئی نسلوں کو متاثر کرتی رہے گی۔ نیز، اپنی اداکاری سے وہ ہمیشہ ہمارے درمیان بھی رہیں گے۔

... جب وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا تھا دھرمیندر کو فون

ایک بار جب اداکار دھرمیندر بیمار ہوئے تب وزیر اعظم نریندر مودی نے انہیں فون کیا تھا۔ اس فون کے بعد دھرمیندر نے ایک ویڈیو میں کہا تھا کہ مجھے نہیں معلوم کیوں، آپ سے بہت پیار ہے۔ پچھلے دنوں جب میں تھوڑا بیمار ہوا تو آپ نے مجھ سے فون پر بات کی اور کہا کہ دھرمیندر تم تو مضبوط ہو، مضبوط بنے رہو۔ انہوں نے میری بہت حوصلہ افزائی کی۔ میرے اندر توانائی آگئی، میں بہت خوش تھا۔ ہمارے ملک کے وزیر اعظم نے ہمارے تئیں نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے اور میری صحت کے بارے میں مجھ سے پوچھا ہے۔ آپ نے ہندوستان کو نہ صرف ماں کہا ہے بلکہ اسے ماں سمجھا بھی ہے۔ آپ نے اپنی بھارت ماتا سے پیار کیا ہے۔ آپ ملک کو نمبر ون بنائیں۔

> **دھرمیندر جی کا انتقال ہندوستانی سنیما کے ایک دور کا خاتمہ ہے۔ وہ ایک مشہور فلمی ہستی اور ایک قابل ذکر اداکار تھے جنہوں نے اپنی اداکاری سے لاتعداد لوگوں کے دلوں کو چھوا۔ دھرمیندر اپنی سادگی، عاجزی اور گرمجوشی کے لیے بھی جانے جاتے تھے۔ دکھ کی اس گھڑی میں میرے احساسات وجذبات ان کے کنبے، دوستوں اور مداحوں کے ساتھ ہیں۔ اوم شانتی۔**
>
> **- نریندر مودی، وزیر اعظم**

Narendra Modi
@narendramodi

श्रमेव जयते!

आज मेरे श्रमिक भाई-बहनों के लिए एक ऐतिहासिक दिन है। हमारी सरकार ने चार लेबर कोड लागू कर दिए हैं। आजादी के बाद यह श्रमिकों के हित में किया गया सबसे बड़ा रिफॉर्म है। यह देश के कामगारों को बहुत सशक्त बनाने वाला है। इससे जहां नियमों का पालन करना बहुत आसान होगा, वहीं 'ईज ऑफ डूइंग बिजनेस' को बढ़ावा मिलेगा।

#श्रमेव_जयते #ShramevJayate

रक्षा मंत्री कार्यालय/ RMO India
@DefenceMinIndia

वर्ष 2047 तक, जब हमारा Viksit Bharat का लक्ष्य साकार होगा, तब तक भारत में कई महिलाएं Cabinet Secretaries भी बन चुकी होंगी। यह सारी चीज़ें बताती हैं कि हमारी नारी शक्ति भी इस देश की विकास यात्रा में अपना contribution देने के लिए तैयार हैं और मौका मिलने पर कोई ऐसा पद नहीं, जिसे वो हासिल न कर सकें: रक्षा मंत्री श्री @rajnathsingh

Amit Shah
@AmitShah

आज 'संविधान दिवस' पर बाबासाहेब डॉ. भीमराव अंबेडकर जी, डॉ. राजेंद्र प्रसाद जी सहित संविधान सभा के सभी महान सदस्यों को नमन और देशवासियों को इस दिवस की हार्दिक शुभकामनाएँ।

दुनिया के सबसे बड़े लोकतंत्र भारत का संविधान हर देशवासी को समान अवसर, सम्मानपूर्ण जीवन, राष्ट्रीय कर्तव्य और अधिकार प्रदान कर मजबूत राष्ट्र निर्माण का मार्ग प्रशस्त करता है।

प्रधानमंत्री श्री @narendramodi जी ने 'संविधान दिवस' की शुरुआत कर लोकतांत्रिक मूल्यों के प्रति देशवासियों को अधिक सजग बनाने का कार्य किया है।

Nitin Gadkari
@nitin_gadkari

🇮🇳 भारतीय संविधान हमारे लोकतंत्र की आत्मा है।
संविधान दिवस के अवसर पर देश को प्रगतिशील संविधान देने वाले बाबासाहेब आंबेडकर जी और सभी देशभक्तों को नमन।🙏 सभी को भारतीय संविधान दिवस तथा 🇮🇳 राष्ट्रीय कानून दिवस की हार्दिक शुभकामनाएं।💐🇮🇳

#संविधान_दिवस
#ConstitutionDay

Shivraj Singh Chouhan
@ChouhanShivraj

कुछ दिनों पहले मैं Natural Farming के एक विशाल सम्मेलन में हिस्सा लेने कोयंबटूर गया था। दक्षिण भारत में Natural Farming को लेकर हो रहे प्रयासों को देखकर मैं बहुत प्रभावित हुआ।

कितने ही युवा Highly Qualified Professional अब Natural Farming Field को अपना रहे हैं।

Piyush Goyal
@PiyushGoyal

संविधान दिवस के अवसर पर प्रधानमंत्री @NarendraModi जी द्वारा देशवासियों के नाम लिखा गया पत्र अत्यंत प्रेरणादायी है।

इस पत्र में हमारे संविधान की महानता, जीवन में मौलिक कर्तव्यों का महत्व और पहली बार मतदाता बनने को एक उत्सव की तरह मनाने का संदेश, बहुत सरल भाषा में समझाया गया है।

यह पत्र न केवल प्रेरणा देता है, बल्कि हमें अपने दायित्वों और लोकतांत्रिक मूल्यों को और गहराई से समझने की दिशा भी दिखाता है।

ध्वजारोहण ने दिया 'सबका साथ' और 'सबका सम्मान' का संदेश

आज कई स्वर्गात्माएं तृप्त हुई होंगी : मोहन भागवत

राष्ट्रधर्म की मर्यादा का प्रतीक है ये ध्वज : योगी

अयोध्या में श्रीराम जन्मभूमि मंदिर के शिखर पर ध्वजारोहण कार्यक्रम

सदियों के जख्म और दर्द भर रहे हैं : प्रधानमंत्री मोदी

सांविधानिक कर्तव्यों का करें पालन यही मजबूत लोकतंत्र की नींव : मोदी

पीएम ने देशवासियों को पत्र लिख कहा-विकसित भारत के संकल्प के लिए कर्तव्यों को सर्वोपरि रखें

मतदान सबसे अहम कर्तव्य

यूनेस्को मुख्यालय में डा. आंबेडकर की प्रतिमा उन्हें सच्ची श्रद्धांजलि : मोदी

नई दिल्ली : पेरिस स्थित यूनेस्को मुख्यालय में डा. आंबेडकर की एक प्रतिमा का अनावरण किया गया। प्रधानमंत्री नरेन्द्र मोदी ने इसे भारत के संविधान निर्माता के प्रति 'सच्ची श्रद्धांजलि' बताया। उन्होंने एक्स पर पोस्ट कर कहा, 'यह अत्यंत गर्व की बात है कि संविधान दिवस पर पेरिस स्थित यूनेस्को मुख्यालय में डा. बाबासाहेब आंबेडकर की एक प्रतिमा का अनावरण किया गया। यह डा. आंबेडकर और हमारे संविधान निर्माण में उनकी भूमिका के प्रति सच्ची श्रद्धांजलि है। उनके विचार और आदर्श असंख्य लोगों को शक्ति और आशा प्रदान करते हैं।' इस समारोह में यूनेस्को के महानिदेशक खालिद अल-एनानी और 50 से अधिक देशों के राजदूत और राजनयिक उपस्थित थे। (ब्यूरो)

7,280 करोड़ की दुर्लभ खनिज योजना से घटेगी चीन पर निर्भरता

केंद्रीय कैबिनेट ने दी मंजूरी : भारत वैश्विक बाजार में होगा स्थापित

नया भारत न डरता है, न रुकता है और न आतंकवाद के खिलाफ झुकता है : मोदी

पीएम ने कहा, गुरु तेग बहादुर की निर्भयता से प्रेरित होकर किया ऑपरेशन सिंदूर

ब्रह्मसरोवर के महा आरती में मोदी का दर्शन और पूजा करते पीएम मोदी।

मुगलों ने किए गुरुओं पर अत्याचार

गुरु को समर्पित सिक्का व डाक टिकट किया जारी

भारत में पहली बार विदेशी कंपनी ने खोला विमान इंजन मरम्मत केंद्र

हैदराबाद में सफ्रान का विशाल 'एमआरओ' हब शुरू, अब एयरक्राफ्ट्स की होगी मरम्मत

पीएम ने वीडियो कॉन्फ्रेंसिंग के जरिए सुविधा का किया उद्घाटन

दुनिया का तीसरा बाजार बना

अहमदाबाद को मिली 2030 राष्ट्रमंडल खेलों की मेजबानी

राष्ट्रमंडल खेल महासभा में भारत की दावेदारी का अनुमोदन : दो दशक बाद फिर मिला मेजबानी का मौका

100वां साल होगा बेमिसाल

ओलंपिक की मेजबानी का दावा होगा मजबूत

گڈ گورننس ڈے

گڈ گورننس کا ایک ہی منتر

سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس

گڈ گورننس کا مطلب ہے عوامی بہبود۔ عام لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کا کلچر۔ زندگی کو آسان بنانے والے نظاموں اور وسائل کی تعمیر۔ حکمرانی کے مرکز میں اقتدار اور اقتدار کی چاہت نہیں، بلکہ خدمت کا جذبہ ہو۔ واضح نیت اور حساسیت کے ساتھ پالیسیاں بنائی جائیں۔ ہر مستحق کو بلا تفریق اس کا پورا حق ملنا چاہیے۔ گڈ گورننس کا یہی اصول آج وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت کی پہچان بن چکا ہے۔ حکومت کی جوابدہی بڑھانے اور عوامی بیداری کے لئے بھارت رتن سے سرفراز سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کے یوم ولادت (25 دسمبر) پر سال 2014 میں شروع ہوا گڈ گورننس ڈے ملک کے ایک ایک فرد کے اعتماد کی علامت بن گیا ہے۔

ہماری حکومت کے لیے اچھی حکمرانی کا مطلب ہے-

- شنوائی، سب کی ہو۔
- سہولت، ہر شہری تک پہنچے۔
- موقع، ہر ہندوستانی کو میسر ہو۔
- سیکورٹی، ہر شہری تجربہ کرے۔
- رسائی، حکومت کے ہر نظام کو یقینی بنانا ہے۔

ہمارے لیے گڈ گورننس کا ایک ہی منتر ہے: سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس۔ - نریندر مودی، وزیر اعظم

RNI No. : DELURD/2020/78832 December 16-31, 2025

RNI Registered No DELURD/2020/78832, Delhi Postal License No DL(S)-1/3552/2023-25, WPP NO U(S)-100/2023-25, posting at BPC, Market Road, New Delhi-110001 on 13-17 advance Fortnightly (Publishing Date: December 03, 2025, Pages -64)

نیو انڈیا
سماچار
پندرہ روزہ

Urdu
Vol.6 Issue-12

Editor in Chief
Dhirendra Ojha
Principal Director General,
Press Information Bureau, New Delhi

Published & Printed by:
Kanchan Prasad,
Director General, on behalf of
Central Bureau Of Communication

Published from:
Room No-278, Central Bureau Of Communication, 2nd Floor, Soochna Bhawan, New Delhi -110003

Printed at
Kaveri Print Process Pvt. Ltd.
A-104 Sector-65,
Noida-201301 U.P.